عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے موضوع پر سکولوں،
کالجوں اور دینی مدارس میں منعقدہ انعام گھر اور دیگر کوئز مقابلوں میں
پوچھے جانے والے 350 سے زائد اہم سوالات اور جوابات کا مجموعہ

علم و عرفان پبلشرز

الحمد مارکیٹ 40-اردو بازار، لاہور، فون 7352332-7232336-8405100

٭ نام کتاب	....	معلوماتِ ختمِ نبوت (سوالاً ...... جواباً)
٭ مصنف	....	محمد متین خالد
٭ ناشر	....	عِلم و عرفان پبلشرز الحمد مارکیٹ، 40-اُردو بازار، لاہور۔
٭ قانونی مشیر	....	محمد نوید شاہین ایڈووکیٹ ہائی کورٹ
٭ کمپوزنگ	....	رفاقت علی/تاج کمپوزنگ سنٹر، لاہور
٭ سنِ اشاعت اوّل	....	2009ء
٭ سنِ اشاعت دوئم	....	2010ء
٭ تعداد	....	2100
٭ قیمت	....	-/80روپے

تقسیم کار

عِلم و عرفان پبلشرز

الحمد مارکیٹ، 40-اُردو بازار، لاہور۔

فون: 7352332، 7232336 فیکس: 7223584

www.ilmoirfanpublishers.com. E-mail: ilmoirfanpublishers@hotmail.com

حضور خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص

علم کی تلاش میں نکلے

وہ اس وقت تک

خدا کی راہ میں ہے

جب تک کہ

واپس نہ آجائے۔"

(ترمذی)

علم بہتر یا دولت؟

مدینۃ العلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے پوچھا گیا، علم بہتر ہے یا دولت؟

ارشاد فرمایا:

1- علم انبیاء کی وراثت ہے جبکہ دولت فرعون کی۔ اس لیے علم دولت سے بہتر ہے۔

2- تم دولت کی حفاظت کرتے ہو جبکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے۔

3- دولت مند کے بہت سے دشمن ہوتے ہیں جبکہ عالم کے بہت سارے دوست ہوتے ہیں۔

4- علم تقسیم کرنے سے بڑھتا ہے جبکہ دولت تقسیم کرنے سے کم ہوتی ہے۔

5- علم رحم دلی سکھاتا ہے جبکہ دولت سخت دلی۔

6- علم چوری نہیں ہوتا جبکہ دولت چوری ہو سکتی ہے۔

7- وقت علم کو نقصان نہیں پہنچاتا جبکہ دولت وقت کے ساتھ ساتھ ختم ہوتی جاتی ہے۔

8- علم کی کوئی حد نہیں ہوتی جبکہ دولت محدود ہوتی ہے۔

9- علم نور بصیرت عطا کرتا ہے جبکہ دولت گمراہی و ضلالت۔

10- یہ علم ہی ہے جو ہمیں ایک خدا کی عبادت کا شعور دیتے ہوئے بتاتا ہے کہ ہم سب اللہ کے غلام ہیں جبکہ دولت فرعون اور نمرود کی عادات اپنانے پر مجبور کرتی ہے۔

انتساب!
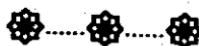
عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے محاذ پر
تاریخ ساز خدمات سرانجام دینے والے نڈر و بے باک مجاہد ختم نبوت

حضرت مولانا **قاری محمد رفیق** مدظلہ

مرکزی ناظم نشر و اشاعت و رابطہ سیکرٹری انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان

کے نام

ہزار خوف ہو لیکن زباں ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق
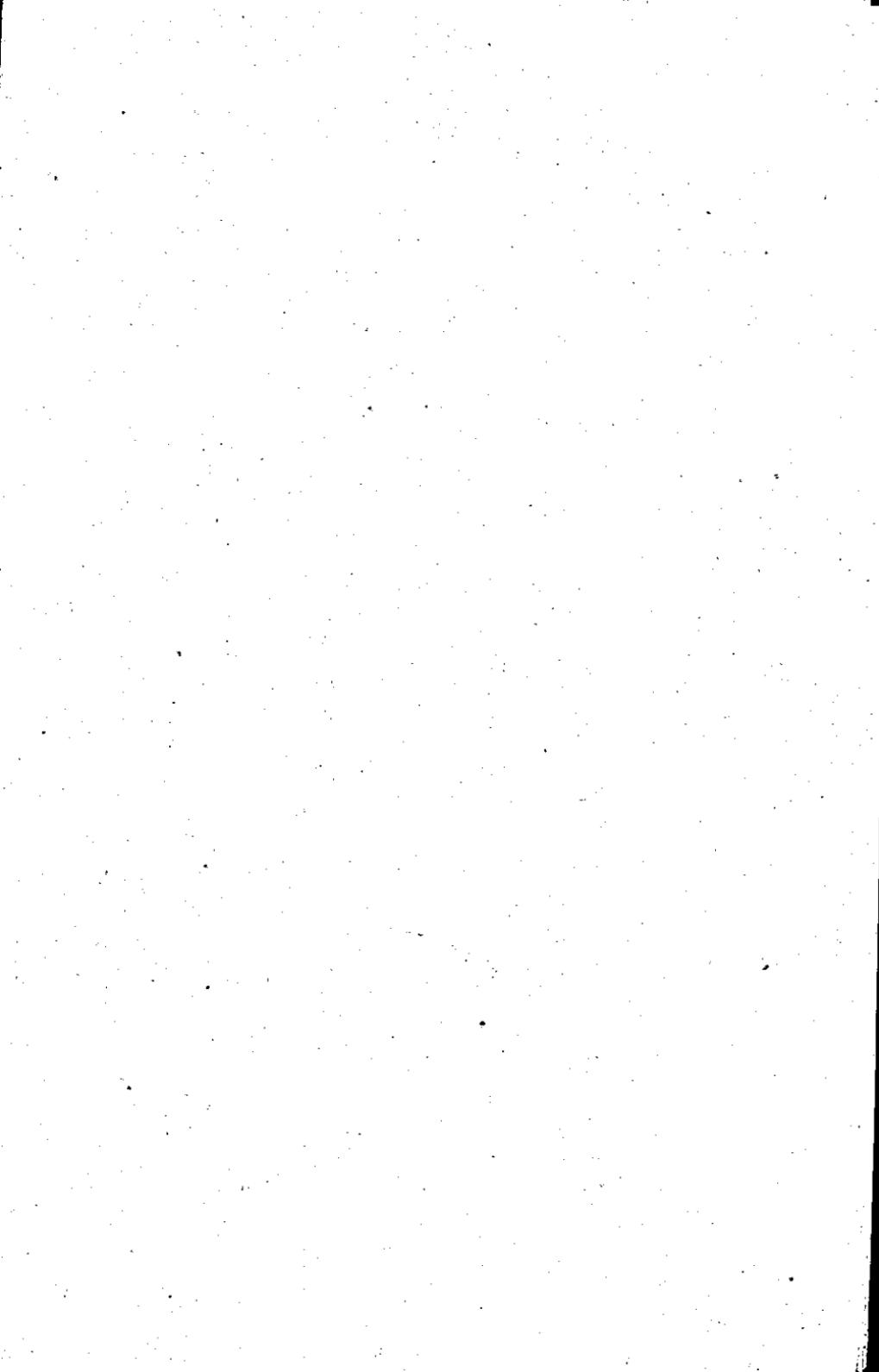
خوبصورت کتاب

اس دفعہ میرے پاکستان قیام کے دوران کئی کتابوں کے مصنف اور جذبہ تحفظ ختم نبوت سے سرشار جناب محمد متین خالد میرے گھر تشریف لائے، اپنی کتابوں کا تحفہ دیا اور ایک نئی کتاب پر کچھ لکھنے کا کہا۔ ان کی کتابوں کا سرسری مطالعہ کرنے کے بعد مجھے ختم نبوت پر بڑی معلومات حاصل ہوئیں۔

ہمیں مسلمان ہونے پر فخر ہے کہ ہم آقا دو جہاں ﷺ کی محبوب امت ہیں۔ وہ امت جس کی بخشش کے لیے حضور نبی کریم ﷺ نے زندگی کے آخری لمحات تک اپنے پروردگار سے دعا فرمائی اور اللہ سبحان تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کی دعا کو دوجہان پر فضیلت عطا فرمائی۔ اسلام میں داخلے کے لیے دو شرائط رکھی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کو اللہ کا آخری رسول ﷺ تسلیم کرنا۔ حدیث مبارکہ ہے کہ جب تک آقا ﷺ کی محبت تمھارے والدین اور اولاد کی محبت پر غالب نہ ہو، تمہارا ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ نے اسلام میں داخلہ کا دوٹوک الفاظ میں قانون واضح فرما دیا۔ محمد ﷺ کو آخری نبی مقرر فرما دیا ہے۔ اس واضح حکم کے بعد کسی انسان کو نبی تسلیم کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ختم نبوت کی شرط پر کسی کو ذرہ برابر شبہ ہے تو وہ اس کتاب میں دیے گئے اسلام کے اصولوں اور قرآن واحادیث کا بغور مطالعہ کرے۔ بالخصوص قرآن پاک کی یہ آیت مبارکہ ”نہیں ہیں محمد ﷺ کسی کے باپ تمھارے مردوں میں سے بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں (احزاب:40)“ کی اپنے دل میں مہر لگالے۔ یہ آیت مبارکہ روز روشن کی طرح واضح ہے۔ اس میں من گھڑت دلائل ثابت کرنے والے گمراہی کا شکار ہیں۔ مسلمان پر اللہ کی مقدس کتاب کا مطالعہ فرض ہے جبکہ بے نصیبی سے امت مسلمہ سنی سنائی باتوں پر ”سنی“ کہلانا چاہتے ہیں۔ جہنم کی آگ سے نجات کے لیے عقیدہ

لازمی شرط ہے۔ گناہوں کی توبہ اور بخشش ہو سکتی ہے مگر باطل عقیدہ، دو جہاں میں بربادی اور ذلت کا باعث ہے۔

جناب محمد متین خالد کی زیر نظر کتاب ''معلومات ختم نبوت'' اپنے موضوع پر نہایت اہم کتاب ہے۔ انہوں نے معلومات عامہ کے انداز پر دلچسپ سوالات کر کے جستجو پیدا کی ہے۔ پھر جواب لکھ کر اس جستجو کی تسکین کا سامان فراہم کیا ہے، اس انداز سے قاری میں دلچسپی پیدا ہوتی ہے اور اسے اہم معلومات ازبر ہو جاتی ہیں۔ عقیدہ ختم نبوت کے موضوع پر مستند اور جامع معلومات کا بہترین انتخاب تیار کرنے پر جناب محمد متین خالد نہایت مبارک باد کے مستحق ہیں۔

طیبہ ضیاء
کالم نگار (مکتوب امریکہ)

✿......✿......✿

کتابوں کی کتاب

عقیدہ ختم نبوت کو اسلام میں وہی حیثیت حاصل ہے جو ریڑھ کی ہڈی کو انسانی جسم میں۔ ہر مسلمان کا بنیادی عقیدہ ہے کہ حضور خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ کی نبوت و رسالت قیامت تک کے لیے ہے۔ اب جس نے بھی دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی حاصل کرنی ہو، اُسے نبی رحمت ﷺ کی غلامی اختیار کرنا ہوگی۔ عقیدہ ختم نبوت اس قدر حساس اور اہم ہے کہ فقہاء نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص تمام ضروریات دین (نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ اور دیگر اہم عبادات و معاملات وغیرہ) میں اول درجے کا مسلمان ہو لیکن بدقسمتی سے اُسے یہ معلوم نہ ہو کہ حضور نبی کریم ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں، تو وہ بدستور کافر ہے۔ غرضیکہ ایمان کے لیے کلمہ طیبہ کی طرح ختم نبوت کا اقرار اور یقین بھی ضروری ہے۔ جس طرح توحید کے اقرار کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا، اسی طرح ختم نبوت کا اقرار کیے بغیر بھی کوئی شخص مسلمان نہیں رہ سکتا۔ حضرت امام اعظم نعمان بن ثابت (ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ) کے زمانے میں ایک شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا اور ایک دوسرے شخص نے کہا کہ میں جا کر اس سے کوئی نشانی اور معجزہ طلب کرتا ہوں تاکہ اس کا صدق و کذب عیاں ہو۔ اس پر حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: مَنْ طَلَبَ مِنْهُ عَلَامَةً فَقَدْ كَفَرَ لِقَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ. یعنی ''جو شخص اس سے علامت طلب کرے گا، وہ بھی کافر ہو جائے گا کیونکہ حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ الغرض ختم نبوت کا مسئلہ اس طرح واضح اور بے غبار ہے کہ اس میں کسی قدر تامل کرنا بھی کفر ہے۔

قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں امت کا اجماعی و اتفاقی عقیدہ ہے کہ حضور سرور کائنات ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنا تو درکنار، نبوت کی تمنا یا خواہش کرنا بھی کفر ہے۔ خواہ یہ تمنا زبان سے ہو یا صرف دل میں۔ جب ایک شخص نبی ہونے کی تمنا کرنے پر کافر ہو جاتا ہے تو اندازہ لگائیں کہ نبوت کا دعویٰ کرنا کس درجہ کا کفر خبیث ہوگا۔ آپ ﷺ

کے بعد کسی بھی قسم کا دعویٰ نبوت کرنے والا بالاتفاق مرتد، زندیق اور واجب القتل ہے۔ اس بارے میں شک کرنے والا بھی اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت اور منکرین ختم نبوت قادیانیوں کی شرانگیزیوں کے پیش نظر ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ اس عقیدہ سے آگہی اور شعور فراہم کیا جائے۔ اس اہم موضوع پر بے شمار کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن ''معلومات ختم نبوت'' اس لحاظ سے اپنی نوعیت کی منفرد کتاب ہے کہ یہ تحفظ ختم نبوت کے موضوع پر لکھی جانے والی خاص اور اہم کتابوں کا نچوڑ ہے۔ اس کتاب میں موجود قیمتی معلومات جس قدر دلچسپ ہیں، اس سے کہیں زیادہ حیرت انگیز اور انکشافاتی ہیں۔ ان میں جتنا تنوع ہے، اسی قدر ان میں کشش بھی ہے۔ سیرت النبی ﷺ اور ختم نبوت سے متعلقہ معلومات پڑھنے سے قلب و ذہن کو ایک نئی ایمانی و ایقانی جلاء نصیب ہوتی ہے جبکہ قادیانیت سے متعلقہ معلومات عبرت و نصیحت کا سامان پیدا کرتی ہیں۔ ''معلومات ختم نبوت'' عام فہم مختصر سوالات اور بھرپور علمی جوابات پر مشتمل ہے۔ سوال و جواب کے ذریعے ختم نبوت سے متعلقہ نہایت اہم موضوعات کے بارے میں مستند اور جامع معلومات کا بہترین انتخاب ایک جگہ پر اکٹھا کر دیا گیا ہے جو ہر قاری کے ذہن پر دوررس اثرات رقم کرے گا۔ اس کتاب سے جہاں نئی نسل کے اندر ختم نبوت سے محبت و عقیدت اور اس کی اہمیت کا شعور آئے گا، وہاں سب کو معلومات کا ایک گرانقدر ذخیرہ بھی ملے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب تمام مسلمانوں بالخصوص سکولوں، کالجوں اور دینی مدارس کے طلبہ کے لیے بے حد مفید ثابت ہوگی اور اس کے مطالعہ سے وہ اپنی معلومات میں بیش بہا اضافہ کر سکیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ پیارے آقا و مولا حضور خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وسیلہ جلیلہ سے اس کتاب کو اپنی بارگاہ اقدس میں قبول فرمائے اور آخرت میں میری اور اس کتاب کے معاونین کی بخشش و مغفرت کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

خاکپائے مجاہدین ختم نبوت

محمد متین خالد

Email. mateenkh@gmail.com

شکریہ!!!

- جناب وقار احمد
- جناب عامر خورشید
- جناب السید عقیل انجم (کراچی)
- جناب امیر القادری (پرنسپل جامعہ محمدیہ غوثیہ، فتہ نور جمال، ڈنگہ)
- جناب قاری ارشد محمود (صدر ضیاء الامتؒ فاؤنڈیشن پنجاب، ڈنگہ یونٹ)
- مولانا قاضی احسان احمد (کراچی)
- جناب شجاعت علی مجاہد (سیالکوٹ)
- جناب حبیب احمد عابد (ننکانہ صاحب)
- جناب محمد سعید (بینک دولت پاکستان، لاہور)
- جناب صادق علی زاہد
- جناب مولانا عزیز الرحمٰن ثانی
- جناب محمد حامد بلوچ
- جناب محمد یوسف (اسلام آباد)
- جناب محمد مدنی
- جناب بھائی محمد انیس شاہ
- فیضانِ مصطفٰی، شاہ عالم، لاہور
- جناب سمیر ملک
- جناب عبدالصبور
- جناب سیّد محمد علیم شاہ

کا

جن کے قیمتی مشوروں سے یہ خوبصورت اور معلوماتی کتاب تیار ہوئی۔

محمد متین خالد

توجہ فرمائیں
اس کتاب میں موجود کسی بھی حوالہ کی تصدیق کے لیے آپ
براہ راست خط لکھ کر اس کا اصل عکس منگوا سکتے ہیں۔

پھول بغیر کانٹے کے نہیں ہوتا۔ آپ کتنا ہی نیک کام کیوں نہ کریں، نکتہ چین اپنی نیش زنی سے باز نہیں آتے۔ کسی کے عیب تلاش کرنے والے کی مثال اُس مکھی جیسی ہے جو سارا خوبصورت جسم چھوڑ کر صرف زخم پر ہی بیٹھتی ہے۔

حاسد حسد کی آگ میں ہر دم جلا کرے
وہ شمع کیا بجھے، جسے روشن خدا کرے

(سوالاً...... جواباً)

س: بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ
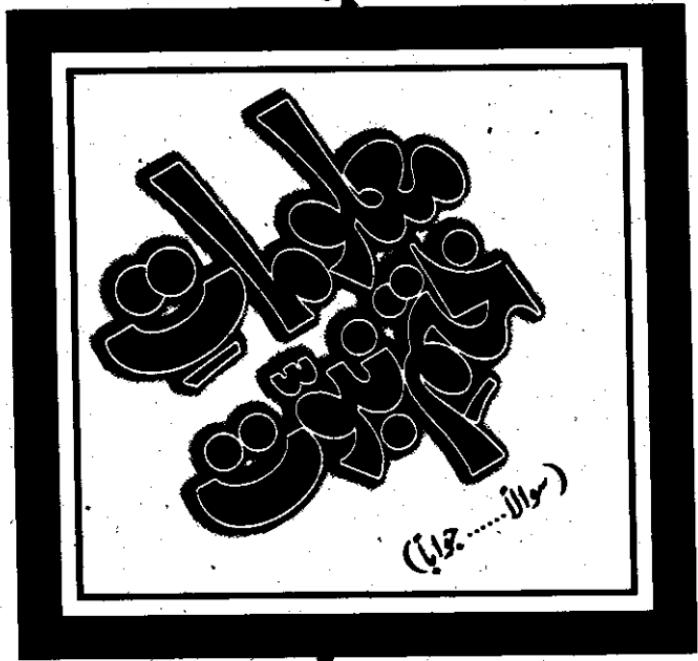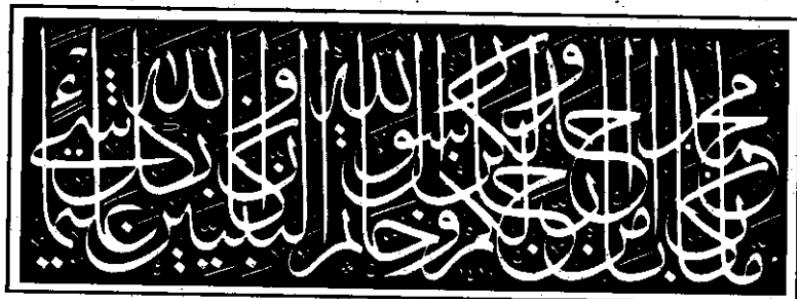
یہ نعتیہ اشعار کس شاعر کے ہیں؟

ج: شیخ سعدیؒ

س: عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

ج: حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد کسی قسم کا کوئی تشریعی، غیر تشریعی، ظلی، بروزی یا نیا نبی نہیں آئے گا۔ آپ ﷺ کے بعد جو شخص بھی نبوت کا دعویٰ کرے، وہ کافر، مرتد، زندیق اور واجب القتل ہے۔ قرآن مجید کی ایک سو سے زائد آیات مبارکہ اور حضور نبی کریم ﷺ کی تقریباً دو سو دس احادیث مبارکہ اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ حضور خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ اس بات پر ایمان ''عقیدۂ ختم نبوت'' کہلاتا ہے۔

س: قرآن کریم کی کم از کم ایسی دو آیات بتائیں جو عقیدۂ ختم نبوت پر دلالت کرتی ہوں؟

ج: (1) مَاکَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا. (سورۂ احزاب:40)

(ترجمہ) نہیں ہیں محمد (ﷺ) کسی کے باپ تمھارے مردوں میں سے بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین (آخری نبی) ہیں۔

(2) قُلْ یٰاَیُّھَا النَّاس اِنّی رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا. (الاعراف:158)

(ترجمہ) آپ فرمائیے اے لوگو! بے شک میں اللہ کا رسول ہوں تم سب کی طرف۔

(3) وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْن. (البقرہ:4)

(ترجمہ) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں اس پر کہ جو کچھ نازل ہوا آپ پر اور اس پر (ایمان لائے) کہ جو کچھ نازل ہوا آپ سے پہلے اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔"

س: ختم نبوت سے متعلقہ قرآن پاک کی وہ آیت بتائیے جس میں دین اسلام کے مکمل ہونے کی خوشخبری سنائی گئی ہے؟

ج: اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا. (سورۂ مائدہ:3)

(ترجمہ) آج میں نے مکمل کر دیا ہے تمھارے لیے تمہارا دین اور پوری کر دی ہے تم پر اپنی نعمت اور میں نے پسند کر لیا ہے تمھارے لیے اسلام کو بطور دین۔

س: ختم نبوت کے سلسلہ میں کوئی سی دو احادیث بتائیے؟

ج: (1) اَنَا خَاتِمُ الْاَنْبِیَاء وَمَسْجِدِیْ خَاتِمُ الْمَسَاجِدِ الْاَنْبِیَاءِ (کنزالاعمال)

(ترجمہ) میں خاتم الانبیاء ہوں اور میری مسجد نبیوں کی مساجد کی آخری مسجد ہے۔

(2) اَنَّ الرِّسَالَۃَ وَالنُّبُوَّۃَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِیْ وَلَانَبِیَّ (ترمذی)

(ترجمہ) بے شک رسالت اور نبوت کا سلسلہ منقطع ہو گیا، پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ نبی۔

(3) اَنَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ (ابوداؤد)

(ترجمہ) "میں خاتم النبیین (یعنی اللہ کا آخری نبی) ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔"

(4) لَوْکَانَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ لَکَانَ عُمَرَ بْنُ الْخَطَّاب. (ترمذی)

(ترجمہ) اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطابؓ ہوتا۔

(5) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ. (صحیح بخاری و مسلم)

(ترجمہ) اللہ کے رسول ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے فرمایا "تم میرے لیے ایسے ہو جیسے ہارونؑ، موسیٰؑ کے لیے تھے البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

س: ختم نبوت کے بارے میں وہ حدیث رسول ﷺ بتایئے جس میں نبی اکرم ﷺ نے آنے والے جھوٹے نبیوں کے بارے میں بتایا ہے؟

ج: اَنَّهُ سَيَكُوْنُ فِیْ اُمَّتِیْ كَذَّابُوْنَ ثَلَاثُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهُ نَبِیٌّ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ. (ابوداؤد)

(ترجمہ) (حضرت ثوبانؓ روایت کرتے ہیں کہ) آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ قریب ہے کہ میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے، جن میں سے ہر ایک یہی کہے گا کہ وہ نبی ہے، حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔"

س: کسی مدعی نبوت سے (اس کی سچائی کے سلسلہ میں) جو شخص دلیل بھی طلب کرے، وہ شخص دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، یہ فرمان کس مشہور شخصیت کا ہے؟

ج: حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ کا۔

س: کیا کوئی شخص حضور نبی کریم ﷺ کی اطاعت یا پیروی کر کے نبی بن سکتا ہے؟

ج: حضور خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے بعد کوئی شخص نبی نہیں ہو سکتا خواہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتنی ہی اطاعت یا پیروی کیوں نہ کر لے۔ اگر اطاعت یا پیروی کرنے سے نبوت مل سکتی تو اس کے سب سے زیادہ مستحق صحابہ کرامؓ تھے، عشرۂ مبشرہؓ تھے، خلفائے راشدینؓ تھے۔ مگر ان میں سے کسی نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا۔ حالانکہ وہ عبادت اور اطاعت کی انتہا پر تھے۔

س: پہلے شہید ختم نبوت کا نام بتایئے؟

ج: حضرت حبیبؓ بن زید انصاری۔

س: جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کو کس صحابیٔ رسول نے قتل کیا؟

ج: حضرت وحشیؓ بن حرب نے۔

س: یہ اشعار کس شاعر کے ہیں؟

غدار وطن غدار نبیؐ اس پاک وطن میں کیوں کر ہیں؟
میں پوچھتا ہوں یاران وطن یہ خار چمن میں کیوں کر ہیں؟
ناموس محمدؐ عربی پر ہم جان نچھاور کر دیں گے
گر وقت نے ہم سے خوں مانگا، ہم وقت کا دامن بھر دیں گے

ج: مجاہد ختم نبوت جانباز مرزا مرحوم۔

س: جنگ یمامہ میں کتنے صحابہ شہید ہوئے؟

ج: تقریباً بارہ سو۔(1200) صحابہ کرامؓ۔

س: جنگ یمامہ میں حضرت عمر فاروقؓ کے شہید ہونے والے بھائی کا نام بتائیے؟

ج: حضرت زیدؓ بن خطاب۔

س: امت مسلمہ میں سب سے پہلا جھوٹا مدعی نبوت کون ہے؟

ج: اسود عنسی۔

س: جھوٹے مدعی نبوت اسود عنسی کو کس صحابی رسول ﷺ نے قتل کیا؟

ج: حضرت فیروز دیلمیؓ نے۔

س: تحریک تحفظ ختم نبوت کا سب سے پہلا فاتح جرنیل کون ہے؟

ج: سیف اللہ حضرت خالدؓ بن ولید۔

س: حضرت حبیبؓ بن زید انصاری کی والدہ محترمہ کا نام بتایئے، جن کا ایک ہاتھ یمامہ کے میدان میں مسیلمہ کذاب کے خلاف لڑتے ہوئے بازو سے کٹ گیا تھا؟

ج: حضرت ام عمارہؓ کا۔

س: کیا کسی نبی کا نام مرکب (ایک سے زیادہ) ہوتا ہے؟ مثال دے کر واضح کریں۔

ج: نہیں، کسی نبی کا نام مرکب (ایک سے زیادہ) نہیں ہوتا بلکہ ہر نبی کا نام مفرد (اکیلا) ہوتا ہے۔ مثلاً آدمؑ، نوحؑ، ہارونؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ لیکن جھوٹے نبی مرزا قادیانی کا نام مرکب ہے، یعنی مرزا غلام احمد قادیانی۔

س: قرآن پاک کی کتنی آیات اور حضور نبی کریم ﷺ کی کتنی احادیث مبارکہ واضح طور پر مسئلہ ختم نبوت پر دلالت کرتی ہیں؟

ج: تقریباً 100 آیات مبارکہ اور 210 احادیث مبارکہ۔

س: ''یوں آنے کو تو سب ہی آئے۔ سب میں آئے۔ سب جگہ آئے (سلام ہو ان پر) بڑی کٹھن گھڑیوں میں آئے۔ لیکن کیا کیجیے کہ ان میں جو بھی آیا، جانے ہی کے لیے آیا۔ پر ایک اور صرف ایک جو آیا اور آنے ہی کے لیے آیا، وہی جو اُگنے کے بعد پھر کبھی نہیں ڈوبا، چمکا اور پھر چمکتا ہی چلا جا رہا ہے، بڑھا اور بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے، چڑھا اور چڑھتا ہی چلا جا رہا ہے۔ سب جانتے ہیں اور سبھوں کو جاننا ہی چاہیے کہ جنھیں کتاب دی گئی اور جو نبوت کے ساتھ کھڑے کیے گئے، برگزیدوں کے اس پاک گروہ میں اس کا استحقاق صرف اسی کو ہے اور اس کے سوا کس کو ہو سکتا ہے جو پچھلوں میں بھی اس طرح ہے جس طرح پہلوں میں تھا، دُور والے بھی اس کو ٹھیک اسی طرح پا رہے ہیں اور ہمیشہ پاتے رہیں گے جس طرح نزدیک والوں نے پایا تھا، جو آج بھی اسی طرح پہچانا جاتا ہے اور ہمیشہ پہچانا جائے گا۔ جس طرح کل پہچانا گیا تھا کہ اسی کے اور صرف اسی کے دن کے لیے رات نہیں، ایک اسی کا چراغ ہے جس کی روشنی بے داغ ہے۔''

یہ اقتباس کس کتاب سے لیا گیا ہے؟ مصنف کا نام بھی بتائیں؟

ج: کتاب ''النبی الخاتم'' مصنف سیّد مناظر احسن گیلانی''۔

س: انجیل برناباس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حضور نبی کریم ﷺ کے بارے میں کیا پیش گوئی دی؟

ج: ''میرے بعد وہ ہستی تشریف لائے گی جو تمام نبیوں اور نفوس قدسیہ کے لیے آب و تاب ہے اور پہلے انبیاء نے جو باتیں کی ہیں، ان پر روشنی ڈالے گی کیونکہ وہ اللہ کا رسول ہے..... میں تو اس لائق بھی نہیں کہ اللہ کے اس رسول ﷺ کی جوتیوں کے تسمے جھک کر کھولوں۔ (سبحان اللہ) اس کی تخلیق مجھ سے پہلے ہوئی اور تشریف میرے بعد لائے گا۔ وہ سچائی کے الفاظ لائے گا اور اس کے دین کی کوئی انتہا نہ ہوگی۔''

س: حضور نبی کریم ﷺ کے آداب کے بارے میں قرآن مجید کی کوئی ایک آیت بیان کریں؟

ج: ارشاد ہوتا ہے۔ "**یاایها الذین امنوا لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی ولا تجهروا له بالقول کجهر بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم وانتم لاتشعرون.**" (ترجمہ) اے ایمان والو، اپنی آوازوں کو نبی ﷺ کی آواز سے اونچا نہ ہونے دو، اور نہ ان سے اونچی آواز میں بات کرو جیسا کہ تم آپس میں بات کرتے وقت کرتے ہو، ایسا نہ ہو کہ تمھارے اب تک کے اعمال اس طرح ضائع ہو جائیں کہ تمھیں احساس تک نہ ہو۔ (الحجرات:2)

س: یہ اشعار کس شاعر کے ہیں؟

و احسن منک لم ترقط عینی

و اجمل منک لم تلد النساء

خلقت مبراً من کل عیبٍ

کانک قد خلقت کما تشاء

ترجمہ: "آپ ﷺ سے بڑھ کر حسین آدمی آج تک میری آنکھ نے نہیں دیکھا، اور عورتوں نے آپ ﷺ سے بڑھ کر کسی خوبصورت بچے کو جنم ہی نہیں دیا، آپ ﷺ تمام عیبوں اور برائیوں سے اس طرح پاک صاف پیدا کیے گئے ہیں، کہ ایسا لگتا ہے کہ آپ ﷺ اس طرح پیدا ہوئے، جس طرح آپ ﷺ خود چاہتے تھے۔"

ج: شاعرِ دربارِ رسالت حضرت حسان بن ثابتؓ کے۔

س: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس مقام پر دفن ہوں گے؟

ج: حضور اکرم ﷺ کے روضہ اطہر میں دفن ہوں گے۔ یعنی چوتھی قبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ہوگی۔

س: دجال کن دو شہروں میں داخل نہ ہو سکے گا؟

ج: مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں، کیونکہ وہاں فرشتوں کا پہرہ ہوگا۔

س: حضرت امام مہدیؒ کا نام کیا ہوگا؟

ج: حضرت امام مہدیؒ کا نام حضور اکرم ﷺ کے نام پر یعنی محمد ہوگا۔

س: حضرت امام مہدیؒ کے والد محترم اور والدہ محترمہ کا کیا نام ہوگا؟

ج: حضور نبی کریم ﷺ کے والدین کے نام پر حضرت مہدیؒ کے والد محترم کا نام عبداللہ اور والدہ محترمہ کا نام آمنہ ہوگا۔

س: قادیانی، قرآن اور قادیان کا کیا تعلق بتاتے ہیں؟

ج: قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو قادیان کے قریب نازل کیا ہے، (نعوذ باللہ) مرزا قادیانی کا کہنا ہے کہ اس پر وحی نازل ہوئی ہے۔ **انا انزلناہ قریباً من القادیان** یعنی اے مرزا۔ ہم نے قرآن مجید کو قادیان کے قریب نازل کیا۔ (تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص59 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

س: قادیانیوں کا مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بارے میں کیا عقیدہ ہے؟

ج: قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ مکہ اور مدینہ سے روحانیت، فیوضات اور برکات حاصل کرنے کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے، اب جو شخص بھی روحانیت اور برکات حاصل کرنا چاہتا ہے، وہ قادیان کا رخ کرے۔

س: قادیانی عقیدہ کے مطابق جو مسلمان مرزا قادیانی کو نبی نہ مانے، وہ کون ہے؟

ج: قادیانیوں کے نزدیک ایسا مسلمان سور، حرام زادہ اور کنجری کا بیٹا ہے۔

س: قادیانیوں کے عقیدہ کے مطابق کن کن شہروں کا نام قرآن پاک میں آیا ہے؟

ج: مکہ، مدینہ اور قادیان (نعوذ باللہ)

س: قادیانی بہشتی مقبرے میں دفن ہونے کے لیے سب سے ضروری شرط کیا ہے؟

ج: قادیانی بہشتی مقبرے میں دفن ہونے کے لیے ضروری ہے کہ وہاں دفن ہونے والا اپنی کل منقولہ و غیر منقولہ آمدن کا دسواں حصہ قادیانی جماعت کو دے، لیکن مرزا قادیانی اور اس کی آنے والی تمام اولاد کے لیے کوئی شرط نہیں۔

س: قادیان کہاں واقع ہے؟

ج: قادیان، بھارت کے صوبے مشرقی پنجاب کے ضلع گورداسپور کی تحصیل بٹالہ کا ایک

گاؤں ہے۔

س: مرزا قادیانی کیسے پیدا ہوا؟

ج: مرزا قادیانی کہتا ہے کہ میں جڑواں پیدا ہوا، میرے ساتھ میری ایک بہن پیدا ہوئی، پہلے وہ نکلی، پھر میں نکلا اور میرا سر اس کے پاؤں میں پھنسا ہوا تھا۔ (تریاق القلوب ص 351 مندرجہ روحانی خزائن ج 15 ص 479 از مرزا قادیانی)

س: مرزا قادیانی کی تاریخ پیدائش (سن پیدائش) کیا ہے؟

ج: مرزا قادیانی 1839ء یا 1840ء میں موضع قادیان ضلع گورداسپور بھارت میں پیدا ہوا تھا، یہ مرزا قادیانی کی اپنی تحریروں کے مطابق ہے، لیکن بعد میں اس کے خاندان کے افراد میں اس کی تاریخ پیدائش کے بارے میں اختلاف پیدا ہو گیا، اس کے بیٹے مرزا بشیر احمد ایم اے جو اس کا سوانح نگار اور سیرت المہدی کا مصنف ہے کہ پہلے نظریے کے مطابق سال ولادت 1836ء یا 1837ء اور نظر ثانی کے بعد اس نے تاریخ ولادت 13 فروری 1835ء مقرر کی۔ (سیرۃ المہدی، ج 3، ص 72) ایک تخمینے کے مطابق سال 1831ء ہو سکتا ہے (حوالہ ایضاً) معراج دین نے تاریخ ولادت 7 فروری 1832ء مقرر کی ہے، جبکہ دیگر 1833ء یا 1834ء کو سال ولادت قرار دیتے ہیں۔ مرزائی کتب کے حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی کی تاریخ پیدائش دریافت کرنا آسان نہیں، یہ ایک گورکھ دھندہ معلوم ہوتا ہے۔

س: مرزا قادیانی کو اس کے باپ نے اپنی پنشن لینے بھیجا لیکن مرزا قادیانی پنشن کی رقم لے کر گھر سے بھاگ گیا، بتائیے وہ رقم کتنی تھی؟

ج: سات سو روپیہ۔ اس دور میں ایک آنہ کا 16 کلو گوشت ملتا تھا۔ آج کل گوشت 300 روپے کلو ہے۔ اس طرح یہ رقم لاکھوں روپے بنتی ہے۔

س: مرزا قادیانی کو دن میں کتنی دفعہ پیشاب آتا تھا؟

ج: 100 مرتبہ۔ (اربعین ص 4)

س: مرزا قادیانی کے گھر والوں کو اس کی آمد کا دور سے ہی پتہ چل جاتا تھا، کیسے؟

ج: کیونکہ مرزا قادیانی سارے گھر کی چابیاں اکٹھی کر کے ازار بند کے ساتھ باندھ لیتا تھا اور جب وہ چلتا تھا تو چابیوں کے آپس میں ٹکرانے سے چھن چھن کا میوزک پیدا ہوتا تھا اور یہ میوزک بتاتا تھا کہ مرزا قادیانی آ رہا ہے۔

س: مرزا قادیانی اپنا جوتا کیسے پہنتا تھا؟

ج: دایاں پاؤں، بائیں جوتے میں اور بایاں پاؤں، دائیں جوتے میں۔ (سیرت المہدی جلد اول ص 67 از مرزا بشیر احمد ایم اے)

س: مرزا قادیانی قمیض کے بٹن کیسے لگاتا تھا؟

ج: اوپر والا بٹن نیچے والے کاج میں اور نیچے والا بٹن اوپر والے کاج میں۔ (سیرت المہدی جلد دوم ص 58، 126 از مرزا بشیر احمد ایم اے)

س: مرزا قادیانی کا گڑ اور مٹی کے ڈھیلوں سے متعلقہ واقعہ بیان کیجئے؟

ج: مرزا قادیانی کو پیشاب بہت آتا تھا، اس لیے ایک جیب میں مٹی کے ڈھیلے رکھا کرتا تھا۔ اس کے علاوہ اسے میٹھا کھانے کا بھی بہت شوق تھا، اس لیے دوسری جیب میں گڑ کے ڈھیلے رکھا کرتا تھا۔ وہ اکثر گڑ کے ڈھیلوں کے ساتھ استنجا کر لیتا تھا اور مٹی کے ڈھیلے منہ میں ڈال لیتا تھا۔

س: مرزا قادیانی کے سب سے تیز رفتار فرشتے کا نام بیان بتایئے؟

ج: ٹیچی ٹیچی۔ (حقیقت الوحی ص 332 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 ص 346 از مرزا قادیانی)

س: وہ کون سی بیماری تھی جو مرزا قادیانی کو اکثر ڈانس کراتی رہتی تھی؟

ج: خارش۔ (سیرت المہدی ج 3 ص 53 از مرزا بشیر احمد ایم اے)

س: اس عورت کا نام بتایئے جو رات کو مرزا قادیانی کی ٹانگیں دبایا کرتی تھی؟

ج: بھانو۔ (سیرت المہدی ج سوم ص 210 از مرزا بشیر احمد ایم اے)

س: مرزا قادیانی کی موت کس بیماری سے ہوئی؟

ج: ہیضہ سے۔

س: مرزا قادیانی کی عبرتناک موت پر کہا گیا، اردو زبان کا کوئی مشہور شعر بتائیں؟

ج: اگر مرزا ہوتا خدا کا نبی
تو ٹٹی میں گر کر نہ مرتا کبھی

س: مرزا قادیانی کی کوئی انگریزی وحی بتایئے؟

ج: **I Love You**

I am with you

I shall help you

س: مرزا قادیانی نے کل کتنے حج کیے اور کب؟

ج: مرزا قادیانی نے صاحبِ حیثیت ہونے کے باوجود اپنی پوری زندگی میں کوئی حج یا عمرہ نہیں کیا۔ چونکہ وہ گستاخ رسول اور دجال تھا، اس لیے مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ میں داخل نہ ہوسکا۔

س: مرزا قادیانی کتنی زکوٰۃ دیتا تھا؟

ج: مرزا قادیانی نے بہت زیادہ مالدار ہونے کے باوجود ساری زندگی کبھی زکوٰۃ ادا نہیں کی۔ وہ زکوٰۃ کیوں دیتا، اس نے تو دولت کے حصول کے لیے انگریز کے ہاتھوں اپنا ایمان بیچ دیا تھا۔

س: مرزا قادیانی نے ایک مسلمان لڑکی محمدی بیگم کے بارے میں دعویٰ کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر اس سے میرا نکاح کر دیا ہے۔ عنقریب شادی ہوگی، لیکن یہ شادی نہ ہو سکی۔ بتایئے مرزا قادیانی کی آسمانی منکوحہ کی شادی کس مسلمان نوجوان سے ہوئی؟

ج: سلطان محمد سے۔

س: مرزا قادیانی ساری زندگی جھوٹ بولتا رہا، اس کے کوئی دو تین جھوٹ بیان کریں؟

ج: مرزا قادیانی نے کہا:

(1) ''ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں''(تذکرہ ص 584 طبع چہارم از مرزا قادیانی) لیکن وہ 26 مئی 1908ء کو برانڈرتھ روڈ لاہور پر واقع احمدیہ بلڈنگ کی لیٹرین میں عبرتناک موت مرا۔

(2) مرزا قادیانی نے اپنی کتاب ایام الصلح کے ص 147 پر حلفاً لکھا کہ میرا کوئی استاد نہیں۔ حالانکہ اس کا خود اعتراف موجود ہے کہ اس نے فضل الٰہی، فضل احمد اور گل علی شاہ نامی استادوں سے تعلیم حاصل کی۔ (کتاب البریہ روحانی خزائن ج 13 ص 180، 181 از مرزا قادیانی)

(3) مرزا قادیانی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی کی ہے کہ دو عورتیں تیرے نکاح میں آئیں گی۔ "ایک کنواری ہو گی اور دوسری بیوہ۔" (تریاق القلوب مندرجہ روحانی خزائن ج 15 ص 201) لیکن مرزا قادیانی کا تادم مرگ کسی بیوہ سے نکاح نہیں ہوا۔ لہٰذا اس نے جھوٹ بولا۔

س: مرزا قادیانی کے اس بیٹے کا نام بتایئے جو اپنے باپ کی جھوٹی نبوت پر ایمان نہ لایا؟

ج: مرزا فضل احمد۔

س: ہندوستان کی کس روحانی شخصیت نے مرزا قادیانی کو یہ چیلنج دیا؟

"دو مردے لائے جائیں، ایک کو تم زندہ کرو، ایک کو میں زندہ کروں، جو مردہ کو زندہ کرنے میں کامیاب ہو جائے وہ سچا اور جو ناکام رہے وہ جھوٹا۔"

ج: حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ نے۔

س: یہ الفاظ کس مجاہد ختم نبوت کے ہیں؟

"جو شخص حضور نبی اکرم ﷺ کی عزت کی حفاظت نہیں کر سکتا، وہ اپنی ماں اور بہن کی عزت کی بھی حفاظت نہیں کر سکتا۔"

ج: حضرت صاحبزادہ فیض الحسن شاہؒ کے۔

س: یہ الفاظ سن کر آپ کے ذہن میں کس شخصیت کی تصویر ابھرتی ہے؟

"ہم سے تو گلی کا کتا بھی اچھا ہے۔ ہم اس سے بھی گئے گزرے ہیں۔ وہ اپنی گلی و محلے کا حقِ نمک خوب ادا کرتا ہے جبکہ ہم حق غلامی و امتی ادا نہیں کرتے۔ اگر ہم ناموس پیغمبر ﷺ کا تحفظ کریں گے تو قیامت کے دن حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت کے مستحق ٹھہریں گے۔ تحفظ نہ کیا یا نہ کر سکے تو ہم مجرم ہوں گے اور ایک کتے سے بھی بدتر کہلوائیں گے۔"

ج: حضرت مولانا سیّد انور شاہ کشمیریؒ کی۔

س: یہ الفاظ کس عظیم مجاہد ختم نبوت کے ہیں؟

''مسلمانو! توہین رسالت ﷺ کرنے والی زبان نہ رہے یا پھر سننے والے کان نہ رہیں۔''

ج: سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے۔

س: تحریک ختم نبوت 1953ء میں حصہ لینے کی پاداش میں ایک نوجوان عالم دین کو سزائے موت سنائی گئی۔ پھر جب یہ خبر اس نوجوان کے والد تک پہنچی تو اس نے کہا: ''ایک بیٹا تو کیا اگر میرے ہزار بیٹے بھی ہوتے تو میں تحفظ ختم نبوت پہ نچھاور کر دیتا'' یہ عظیم باپ کون تھا؟

ج: حضرت علامہ ابوالحسنات مولانا محمد احمد قادریؒ۔

س: اس بے باک مجاہد ختم نبوت کا نام بتائیں جسے مرزا قادیانی کی قبر پر پیشاب کرنے کی سعادت حاصل ہوئی؟

ج: مجاہد ختم نبوت جناب جانباز مرزاؒ کو۔

س: تحریک ختم نبوت 1953ء میں صرف لاہور شہر میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

ج: تقریباً دس ہزار۔

س: یہ ایمان پرور اشعار کس شاعر کے ہیں؟

سلام ان پر جنھوں نے سنت سجاد زندہ کی
سلام ان پر جنھوں نے کربلا کی یاد زندہ کی
سلام ان پر کہ جو ختم نبوت کے تھے شیدائی
سلام ان پر کہ جن کی جرأت رندانہ کام آئی
سلام ان پر جنھوں نے مشعلیں حق کی جلائی ہیں
سلام ان پر جنھوں نے گولیاں سینوں پہ کھائی ہیں
سلام ان پر جو جیتے تھے فقط اسلام کی خاطر
جناب خواجہ ہر دوسرا کے نام کی خاطر

سلام ان پر کہ جو ختم رسالت کے تھے پروانے
جو عاقل باخدا تھے اور حضور خواجہ دیوانے
سلام ان پر کہ جن کی غیرت ایمان تھی زندہ
سلام ان پر قیامت تک ہے جن کا نام پائندہ

ج: مارچ 1953ء کی تحریک ختم نبوت کے دوران جب عشق رسولؐ سے معمور سینوں کو وقت کے یزیدیوں کی گولیوں نے چھلنی کر دیا تھا۔ لاہور، فیصل آباد، سیالکوٹ، راولپنڈی اور ملتان کی سرزمین خواجہ بدروحنین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت پر کٹ مرنے والوں کے خون سے لالہ زار بن گئی تھی۔ اس وقت ملتان کے مایہ ناز ادیب اور شاعر جناب علامہ طالوت مرحوم نے ان شہیدوں کی بارگاہ میں یہ نذرانہ سلام پیش کیا تھا۔

س: مولانا لال حسین اختر کس خواب کو دیکھ کر قادیانیت سے تائب ہوئے۔ انھوں نے مرزا قادیانی کو کس حال میں دیکھا؟

ج: مولانا لال حسین اختر نے مرزا قادیانی کو خنزیر کی شکل میں دیکھا جو جہنم میں جل رہا تھا۔ اس پر وہ قادیانیت سے تائب ہو کر مسلمان ہو گئے۔

س: یہ قول کس مجاہد ختم نبوت کا ہے؟
''قادیان، مرزائیت کی جائے پیدائش، ربوہ، اعصابی مرکز، تل ابیب تربیتی کیمپ، لندن پناہ گاہ، ماسکو، استاد اور واشنگٹن، اس کا بینک ہے۔''

ج: مجاہد ختم نبوت آغا شورش کاشمیریؒ کا۔

س: اس بزرگ ہستی کا نام بتایئے جنھوں نے قادیانیت کو خارش زدہ کتے سے بدتر قرار دیا ہے؟

ج: جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ نے۔

س: ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت'' کہاں سے شائع ہوتا ہے؟

ج: ملتان سے۔

س: وہ کون سا قادیانی خلیفہ تھا، جس کی بیوی بڑھاپے میں اسے بیماری کی حالت میں چھوڑ کر اپنے آشنا کے ساتھ فرار ہو گئی تھی؟

ج: قادیانی جماعت کا پہلا خلیفہ حکیم نورالدین۔

س: اس ملعون قادیانی سائنس دان کا نام بتایئے جس نے پاکستان کے بارے میں یہ ہرزہ سرائی کی تھی:

"میں اس لعنتی ملک پر قدم نہیں رکھنا چاہتا جب تک کہ آئین میں کی گئی ترمیم (قادیانی غیر مسلم ہیں) واپس نہ لی جائے۔"

ج: ڈاکٹر عبدسام قادیانی۔

س: حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کاشمیریؒ نے بہاولپور کی عدالت میں کس قادیانی مبلغ سے کہا تھا کہ اگر تمہیں اب بھی مرزا قادیانی کے کفر میں شک ہے تو آ! میرے ہاتھ میں ہاتھ دے، میں بھری عدالت میں کھڑے کھڑے تمہیں مرزا قادیانی جہنم میں جلتا ہوا دکھا سکتا ہوں؟

ج: ملعون جلال الدین شمس قادیانی سے۔

س: قادیانی وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں نے قائداعظم محمد علی جناحؒ کی نماز جنازہ کیوں نہ پڑھی؟

ج: کیونکہ وہ بانی پاکستان محمد علی جناح کو کافر سمجھتا تھا۔

س: کس مسلمان حکمران کی شہادت پر قادیانیوں نے مٹھائی تقسیم کی اور خوشی سے بھنگڑا ڈالا؟

ج: خادم حرمین شریفین شاہ فیصل شہیدؒ کی شہادت پر۔

س: کس انگریز گورنر نے قادیانیوں کو ربوہ میں 1033 ایکڑ، 7 کنال 8 مرلے اراضی ایک آنہ فی مرلہ کے حساب سے دی تھی؟

ج: سر فرانسس موڈی نے۔

س: صدارتی امتناع قادیانیت آرڈیننس کب نافذ ہوا؟

ج: 26 اپریل 1984ء کو۔

س: ''ہم ہندوستان کی تقسیم پر رضامند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے اور ہم کوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی طرح متحد ہو جائیں۔'' بتائیے یہ مہلک جملہ کس قادیانی سربراہ کے گندے منہ سے وارد ہوا؟

ج: مرزا بشیر الدین قادیانی۔

س: مسلمان کیوں مطالبہ کرتے ہیں کہ قادیانیوں کو افواج پاکستان سے نکالا جائے؟

ج: کیونکہ قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ جہاد حرام ہے اور جو شخص جذبہ جہاد نہیں رکھتا، اس کا افواج پاکستان میں کیا کام؟ وہ کیسے دشمن سے لڑ سکے گا۔

س: مسلمان قادیانیوں سے نفرت اور اُن کا بائیکاٹ کیوں کرتے ہیں؟

ج: قادیانی مرتد، زندیق، گستاخ رسولؐ اور ختم نبوت کے باغی ہیں۔ قادیانی، آنجہانی مرزا قادیانی کو ''محمد رسول اللہ''، اس کی بدقماش بیوی کو ''ام المومنین''، اس کی عیاش بیٹی کو ''سیدۃ النساء''، اس کے گھٹیا خاندان کو ''اہل بیت''، اس کے گماشتوں کو ''صحابہ کرام''، اس کی نام نہاد وحی والہامات کو ''قرآن مجید''، اس کی بیہودہ گفتگو کو ''احادیث رسول''، اس کے ناپاک شہر قادیان کو ''مکہ''، ربوہ کو ''مدینہ'' اور اس کے مرگھٹ کو ''جنت البقیع'' قرار دیتے ہیں۔ بلاشبہ یہ سب باتیں ایک ادنیٰ سے ادنیٰ بلکہ فاسق و فاجر مسلمان کے لیے بھی ناقابل برداشت ہیں اور اس کرۂ ارض پر کوئی بے حمیت مسلمان ایسا نہیں جو کسی بدبخت سے ایسی گستاخانہ باتیں سننا گوارا کرے۔ اس لیے قادیانیوں سے نفرت اور بائیکاٹ ہر مسلمان کی دینی غیرت و حمیت کا تقاضا ہے۔

س: یہ اشعار کس شاعر کے ہیں؟

ہر حال میں حق بات کا اظہار کریں گے
منبر نہیں ہوگا تو سردار کریں گے
جب تک بھی دہن میں ہے زباں، سینے میں دل ہے
کاذب کی نبوت کا ہم انکار کریں گے

ج: مجاہد ختم نبوت سیّد امین گیلانیؒ۔

س: کیا کسی قادیانی مردے کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جاسکتا ہے؟

ج: قادیانی مرتد، زندیق اور گستاخ رسول ہیں، لہٰذا ان کا مسلمانوں اور ان کے قبرستان سے کیا تعلق۔

س: بتایئے! قادیانیوں کی مشہور کتاب ''تذکرہ'' سے کیا مراد ہے اور قادیانیوں کے نزدیک اس کا کیا مقام ہے؟

ج: مرزا قادیانی کی نام نہاد وحیوں اور الہامات پر مشتمل کتاب کا نام تذکرہ ہے۔ قادیانیوں کے نزدیک تذکرہ ''قرآن مجید'' کی طرح مقدس اور اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ کیونکہ مرزا قادیانی کا کہنا ہے کہ میں اپنی وحی اور الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جس طرح قرآن مجید پر۔ (حقیقۃ الوحی ص 220 مندرجہ روحانی خزائن ج 22 ص 220 از مرزا قادیانی)

س: دنیا کے اس ملک کا نام بتائیں جہاں یہودیت کے علاوہ کسی اور مذہب کی تبلیغ کی قانونی اجازت نہیں، لیکن قادیانی مشن وہاں بھی قائم ہے؟

ج: اسرائیل میں۔

س: پاکستان کے اس واحد ضلع کا نام بتائیں جہاں قادیانیوں کا داخلہ قانوناً بند ہے؟

ج: ژوب...... بلوچستان۔

س: کس لعین نے یہ کہا تھا؟
''اگر ظفر اللہ خان کو وزارت خارجہ سے ہٹا دیا گیا تو امریکہ پاکستان کو گندم نہیں دے گا۔''

ج: خواجہ ناظم الدین نے۔

س: گستاخ رسول ﷺ کعب بن اشرف یہودی کو کس صحابیؓ نے جہنم واصل کیا تھا؟

ج: محمد بن مسلمہؓ نے۔

س: بدنام زمانہ گستاخ رسول ولید بن مغیرہ کے عیوب بیان کرتے ہوئے قرآن مجید اسے ''زنیم'' یعنی حرام زادہ قرار دیتا ہے؟ یہ کس سورہ کی کونسی آیت ہے؟

ج: سورہ القلم کی آیت نمبر 10 تا 13۔

س: مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اعتراف کیا ہے کہ وہ انگریز کا خودکاشتہ پودا ہے؟

ج: ''کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 ص 350''

س: مرزا قادیانی ایک چلتا پھرتا ہسپتال تھا۔ کیا آپ اسے لاحق تین بیماریوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج: (1) ہسٹیریا (2) مراق (3) کثرت بول (پیشاب)
(4) حافظہ کی کمزوری (5) نامردی (6) دق اور سل
(7) مرگی کے دورے (8) ذیابیطس (9) کثرت اسہال

س: مرزا قادیانی ایک خاص قسم کی شراب پیا کرتا تھا۔ کیا آپ اس کا نام جانتے ہیں؟

ج: ای پلومر کی ٹانک وائن (Tonic Wine)

س: مرزا قادیانی رات کو سوتے وقت کونسا لباس پہنتا تھا؟

ج: غرارہ (عورتوں کا لباس)

س: مرزا قادیانی کی شاعری سے کوئی دو اشعار سنائیں؟

چھکے چھکے حرام کرواتا آریوں کا اصول بھاری ہے
دس سے کروا چکی ہے زنا لیکن پاک دامن ابھی بے چاری ہے

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

عشق کا روگ ہے کیا پوچھتے ہو اس کی دوا
ایسے بیمار کا مرنا ہی دوا ہوتا ہے

س: بتایئے لاہور ہائی کورٹ کے کس جسٹس نے فیصلہ دیا کہ کوئی مرزائی کسی مسلمان گاؤں کا نمبردار نہیں ہوسکتا؟

ج: جناب جسٹس میاں محبوب احمد صاحب سابق چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ۔
(سی ایل سی 1982 ص 357)

س: قرآن مجید کے کوئی سے چھ خصائص بیان کریں؟

ج: (1) قرآن مجید اللہ کی آخری کتاب ہے۔ (2) یہ پہلی تمام کتابوں کی تعلیمات کی

تصدیق کرنے والا اور ان کی تعلیمات کو محفوظ کرنے والی کتاب ہے۔ (3) یہ مکمل طور پر محفوظ کتاب ہے۔ (4) یہ مکمل ہدایت پر مبنی کتاب ہے۔ (5) قرآن متقی لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔ (6) یہ ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔

س: کلمہ طیبہ کی اہمیت کیا ہے؟

ج: اگر ساتوں آسمان اور زمین ایک پلڑے میں رکھ دی جائے اور دوسرے پلڑے میں کلمہ طیبہ رکھا جائے تو کلمہ طیبہ کا وزن زیادہ ہے کیونکہ اس میں توحید اور رسالت کا ذکر ہے۔

س: مشہور الہامی کتابیں کن کن انبیاء پر نازل ہوئیں؟

ج: توراۃ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
زبور۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
انجیل۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
قرآن۔ حضور خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا۔
ان کے علاوہ صحف ابراہیم، صحف موسیٰ کا ذکر آیا ہے۔ مجموعی طور پر انبیاء کے نام لے کر قرآن نے بتایا ہے کہ تمام انبیاء پر وحی نازل کی گئی۔

س: انبیاء پر ایمان کا مطلب کیا ہے؟

ج: انبیاء اللہ کا پیغام انسانوں تک پہنچاتے ہیں اور ان پر عمل کر کے لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اللہ کی کتاب کی تعلیم دیتے ہیں۔ مختلف انبیاء مختلف زمانوں میں مختلف علاقوں میں ہدایت پہنچانے کے لیے آتے رہے ہیں۔ تمام انبیاء اللہ کے سچے نبی تھے۔ ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم ان سب کو سچا سمجھتے ہوئے ان پر ایمان لائیں۔ کسی ایک کا انکار سب کا انکار سمجھا جائے گا۔ ان سب سے آخر میں حضور خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں ہے۔

س: مرزا قادیانی کی قبر پر لگے ہوئے کتبہ پر آپ کے خیال میں کونسی تحریر درج ہونی چاہئے؟

ج: مرزا قادیانی کی قبر پر مندرجہ ذیل تحریروں میں کوئی ایک تحریر درج ہونی چاہئے۔

1- یہاں پیشاب کرنا منع ہے۔

2- یہاں دل کھول کر پیشاب کریں۔

3- یہاں ایک گستاخ رسول کو عذاب ہو رہا ہے۔

4- یہاں سے ناک اور منہ پر ہاتھ رکھ کر گزریں۔

5- سُپر حرام زادہ۔

س: اسلامی مہینوں کے نام بتائیں؟

ج: محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان المبارک، شوال، ذیقعد، ذوالحجہ

س: حضور نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ کا ایک ٹکڑا ہے "انا العاقب" اس کا ترجمہ کیا ہے؟

ج: ایک روایت میں حدیث پاک کے الفاظ یوں ہیں:

انا العاقب و العاقب الذی لیس بعدہ نبی۔ (صحیح مسلم)

(ترجمہ) "میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔"

س: حضور نبی کریم ﷺ نے اپنے ایک ارشاد گرامی میں اپنے بعد آنے والے جھوٹے نبیوں کی تعداد بتائی ہے؟ کیا آپ یہ تعداد بتا سکتے ہیں؟

ج: 30 تیس

س: اسلامی مہینوں میں صفر کونسا مہینہ ہے؟ یہ بھی بتایئے کہ مرزا قادیانی نے اسے کونسا مہینہ بتایا ہے؟

ج: اسلامی مہینوں میں صفر دوسرا مہینہ ہے۔ لیکن مرزا قادیانی اسے چوتھا کہتا ہے۔

(تریاق القلوب ص 41 مندرجہ روحانی خزائن ج 15 ص 218 از مرزا قادیانی)

س: قادیانیوں کا نعرہ ہے "محبت سب سے، نفرت کسی سے نہیں" قادیانیوں کا یہ دعویٰ

کہاں تک درست ہے؟

ظاہری طور پر دلوں کو موہ لینے والا یہ انتہائی خوبصورت نعرہ درحقیقت منافقت پر مبنی اور حقائق کے بالکل خلاف ہے۔ قادیانیوں کی عملی زندگی میں یہ چیز کہیں نظر نہیں آتی۔ خود قادیانی جماعت کے بانی آنجہانی مرزا قادیانی کی تحریریں اقوام عالم بالخصوص مسلمانوں کے خلاف گندی گالیوں اور بے پناہ نفرت و حقارت سے بھری ہوئی ہیں۔ مسلمانوں کے بارے میں مرزا قادیانی کا مندرجہ ذیل بیان پڑھیں اور آپ خود فیصلہ کریں کہ قادیانی جماعت اپنے نعرہ "محبت سب کے لیے، نفرت کسی سے نہیں" میں کس قدر مخلص ہے؟

ج: "اور (جو) ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا جاوے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔"

(انوار اسلام ص 30 مندرجہ روحانی خزائن ج 9 ص 31 از مرزا قادیانی)

"تلک کتب ینظر الیھا کل مسلم بعین المحبة والمودة و ینتفع من معارفھا و یقبلنی و یصدق دعوتی. الا ذریة البغایا الذین ختم اللّٰہ علٰی قلوبھم فھم لا یقبلون."

(ترجمہ) "میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر رنڈیوں (بدکار عورتوں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص 547، 548 مندرجہ روحانی خزائن ج 5 ص 547، 548 از مرزا قادیانی)

س: حضور کریم ﷺ کے کتنے صاحبزادے تھے۔ نیز یہ بھی بتائیے کہ مرزا قادیانی اس سلسلہ میں کیا کہتا ہے؟

ج: حضور نبی کریم ﷺ کے 3 صاحبزادے تھے۔ (1) حضرت ابراہیمؓ، (2) حضرت عبداللہؓ (3) حضرت قاسمؓ (ان کو طیب و طاہر بھی کہا جاتا ہے) لیکن مرزا قادیانی کے نزدیک حضور نبی کریم ﷺ کے 11 صاحبزادے تھے۔ (چشمہ معرفت ص 286 مندرجہ روحانی خزائن ج 23 ص 299 از مرزا قادیانی)

س: سیرت النبی ﷺ کے ایک معمولی طالب علم کو بھی معلوم ہے کہ حضور خاتم النبیین

حضرت محمد ﷺ یتیم پیدا ہوئے؟ بتایئے، مرزا قادیانی اس بارے کیا کہتا ہے؟

ج: جاہل مرزا قادیانی کا کہنا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے والد گرامی حضرت عبداللہؓ، آپ ﷺ کی پیدائش کے بعد فوت ہوئے۔(پیغام صلح ص28 مندرجہ روحانی خزائن ج23 ص465از مرزا قادیانی)

س: قادیانیوں سے مناظرہ میں سب سے پہلے کس موضوع پر بات کرنی چاہئے؟

ج: قادیانیوں سے مناظرہ کرتے وقت آنجہانی مرزا قادیانی کے کردار پر بات کرنی چاہیے۔ قادیانی اس موضوع پر بات کرنے سے گھبراتے ہیں کیونکہ قادیانی کتب سے ثابت ہے کہ مرزا قادیانی شرابی اورزانی تھا۔ وہ جھوٹ بولتا اور حرام کھاتا تھا۔ اس کی ساری زندگی انگریز کی اطاعت میں گزری۔ اس نے کبھی نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ادا نہ کی۔ اس کی کتابیں جھوٹ اور تضاد بیانیوں سے بھری ہوئی ہیں۔ وہ ایک مخبوط الحواس شخص تھا۔ سوچنا چاہیے کہ قادیانی جس شخص کو اپنا نبی اور رسول مانتے ہیں، اس کے کردار پر بحث کرنے سے کیوں احتراز کرتے ہیں؟

س: مرزا قادیانی کا دوست حکیم نورالدین جب اُسے ملنے اس کے گھر آتا تھا تو مرزا قادیانی کی بیوی نصرت جہاں بیگم اُسے کس نام سے پکارتی تھی؟

ج: نصرت جہاں بیگم پیار اور مذاق سے حکیم نورالدین کو "چٹا ککڑ" (سفید مرغا) کہہ کر بلاتی تھی۔

س: کسی ایسے جلیل القدر صحابی رسول کا نام بتائیں جن کی چار پشتیں صحابی ہیں؟

ج: حضرت ابو بکر صدیقؓ ان کا واحد خاندان ہے جس کی چار پشتیں صحابی ہیں۔ یعنی والد حضرت ابو قحافہؓ، خود حضرت ابو بکر صدیقؓ، بیٹا حضرت عبد الرحمٰنؓ اور پوتا حضرت ابوعتیقؓ۔

س: تحفظ ختم نبوت اور قادیانیت کی سرکوبی کے موضوع پر خوبصورت، پرجوش اور جامع تقریر کرنے والے چند معروف خطیبوں کے نام بتائیں۔

ج: فخر اہلسنّت حضرت مولانا حافظ خان محمد قادری دامت برکاتہم العالیہ، لاہور

شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا دامت برکاتہم العالیہ، ملتان
جناب سید محمد کفیل شاہ بخاری مدظلہٗ، ملتان
جناب عزیز الرحمٰن ثانی، لاہور
جناب قاری شبیر احمد عثمانی مدظلہٗ، چناب نگر
جناب قاری محمد رفیق مدظلہٗ، لاہور
جناب محمد نواز کھرل، لاہور
جناب السید عقیل انجم، کراچی
جناب محمد اسامہ رضوان، سرگودھا
جناب بدیع الزماں بھٹی ایڈووکیٹ، لاہور
جناب شجاعت علی مجاہد، سیالکوٹ
محترمہ زیب النساء، ننکانہ صاحب
حضرت مولانا محمد اکرم طوفانی مدظلہٗ، سرگودھا

س: علامہ اقبالؒ کی مشہور زمانہ رباعی بتائیں جس میں وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یا اللہ! تو غنی ہے، میں فقیر، قیامت کے دن میرا نامۂ اعمال جب پیش ہو تو میرا عذر قبول فرما اور مغفرت فرما دے، لیکن اگر تو یہ چاہتا ہے کہ میرا نامۂ اعمال پیش ہو اور اس کے مطابق مجھے جزا و سزا ملے، تو میرے مولا! اسے نگاہ مصطفےٰ ﷺ سے پوشیدہ رکھنا۔

ج: تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روز محشر عذر ہائے من پذیر
گر حسابم را تو بینی ناگزیر
از نگاہ مصطفیٰ ﷺ پنہاں بگیر

س: علامہ اقبالؒ کی مشہور زمانہ نظم "شکوہ، جواب شکوہ" کا آخری شعر کونسا ہے؟

ج: کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

س: بسنت کا پس منظر کیا ہے؟

ج: بسنت ایک ہندوانہ تہوار ہے جو ایک ہندو نوجوان گستاخ رسول حقیقت رائے کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ حقیقت رائے باگھمل پوری سیالکوٹ کے کھتری کا پندرہ سالہ لڑکا تھا، جس کی شادی بٹالہ کے کشن سنگھ بھٹہ نامی سکھ کی لڑکی کے ساتھ ہوئی تھی۔ حقیقت رائے مسلمانوں کے سکول میں داخل کیا گیا جہاں ایک استاد نے ہندو دیوتاؤں کے بارے میں طلبا کو بتایا۔ حقیقت رائے نے اس کے خلاف احتجاج کیا اوراس نے پیغمبر اسلام ﷺ اور بی بی فاطمہؓ کی شان میں نازیبا الفاظ استعمال کیے۔ اس جرم میں حقیقت رائے کو گرفتار کر کے لاہور عدالتی کاروائی کے لیے بھیجا گیا۔ اس واقعہ سے پنجاب کی ساری غیر مسلم آبادی کو شدید دھچکا لگا۔ کچھ ہندو افسر زکریا خان کے پاس پہنچے (جو اس وقت کا گورنر لاہور تھا) کہ حقیقت رائے کو معاف کر دیا جائے۔ لیکن زکریا خان نے کوئی سفارش نہ سنی اور سزائے موت کے حکم پر نظر ثانی سے انکار کر دیا۔ جس کے اجراء میں پہلے مجرم کو ایک ستون سے باندھ کر اسے کوڑوں کو سزا دی گئی اس کے بعد اس کی گردن اڑا دی گئی۔ یہ واقعہ 1734ء میں پیش آیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ ستون سے باندھ کر کوڑوں کی سزا اسے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شان میں گستاخی کی وجہ سے دی گئی تھی اور قتل کی سزا اسے نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے کی وجہ سے دی گئی۔

پنجاب میں بسنت کا میلہ اسی حقیقت رائے کی یاد میں منایا جاتا ہے اے کاش! زندہ دلان لاہور "بسنت" کی حقیقت سے آشنا ہو جائیں اور اس مکروہ رسم پر لاکھوں اور کروڑوں روپے خرچ کر کے لاشعوری طور پر قہر خداوندی کو آواز دینے سے بچ جائیں۔

س: حیات النبی ﷺ کا عقیدہ کیا ہے؟

ج: حیات النبی ﷺ کا عقیدہ یہ ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ اپنی قبر مبارک میں اپنی ظاہری زندگی کی طرح زندہ و جاوید ہیں۔ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رزق عطا ہوتا ہے۔ آپ ﷺ اذان و اقامت سے نماز پڑھتے ہیں۔ حضور نبی

کریم ﷺ اپنے روضہ مبارک پر حاضری کے لیے آنے والے اپنے ہر امتی کو جانتے اور پہچانتے ہیں۔ آپ ﷺ بغیر کسی واسطہ کے صلوٰۃ والسلام براہِ راست اور بنفس نفیس خود سماعت فرماتے اور اس کا جواب دیتے ہیں۔ یہ اہل سنت الجماعت کا اجماعی عقیدہ ہے۔ اس عقیدہ کا منکر کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ایسے گروہ سے کسی بھی قسم کے معاملات رکھنا حرام ہے۔

س: تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ کیا ہے؟

ج: تحفظ ناموس رسالت ﷺ سے مراد ہے کہ نبی کریم ﷺ کی عزت وتکریم وتقدس کا پورا پورا لحاظ رکھا جائے اور آپ ﷺ کی شان اقدس میں (معاذ اللہ) ادنیٰ سے ادنیٰ معمولی سی بات کہنا یا لکھنا تو بہت دور، اس کا تصور بھی نہ کیا جائے۔

س: کیا تحفظ ناموس رسالت سے صرف رسول اللہ ﷺ کی ناموس کا تحفظ مراد ہے؟

ج: اس سے صرف رسول اللہ ﷺ ہی نہیں بلکہ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے نبی کریم ﷺ تک تمام انبیاء ورسل علیہم الصلوٰۃ والسلام کی عزت وناموس مراد ہے۔ لیکن عام طور پر نبی کریم ﷺ کا ذکر کر کے تمام انبیاء کرام اور رسل عظام بشمول حضرت سیدنا عیسیٰ وحضرت سیدنا موسیٰ علیہم السلام مراد لیے جاتے ہیں۔ اسلامی عقائد میں یہ بات واضح طور پر شامل ہے کہ کسی بھی ایک نبی کی توہین یا گستاخی کرنے والا اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

س: توہین رسالت کرنے والے کی سزا کیا ہے؟

ج: اسلام میں جمہور علماء کے نزدیک گستاخ رسول کی شرعی سزا ''موت'' ہے۔

س: کیا قادیانی بھی ختم نبوت کا اقرار کرتے ہیں؟

ج: قادیانوں کے نزدیک حضور نبی کریم ﷺ آخری نبی نہیں بلکہ دجال قادیان مرزا قادیانی آخری نبی ہے۔ غور فرمائیں کہ قادیانی نبی کریم ﷺ کے ظاہری پردہ فرما جانے کے 1400 سال بعد تک کسی کو نبی نہیں مانتے پھر 1400 سال بعد مرزا قادیانی کو نبی کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اس وقت بھی 100 سال گزرنے کے بعد قادیانی، آنجہانی مرزا قادیانی کی نبوت پر تو اصرار کرتے ہیں لیکن ان کے بعد

کسی اور نبی کے قائل اور دعوے دار نہیں۔ اس سے لامحالہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ مرزائیوں کے نزدیک خاتم النبیین یعنی آخری نبی حضور نبی کریم ﷺ نہیں بلکہ قادیان کا کذاب و دجال ہے۔ قادیانی، مرزائی جہاں خاتم النبیین کے اقرار کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں، وہاں خاتم النبیین (آخری نبی) سے مراد مسیلمہ پنجاب مرزا غلام قادیانی کو لیتے ہیں۔

س: مرزائی، قادیانی کون ہیں؟

ج: انگریز ساختہ نبی مرزا غلام قادیانی کو ماننے والے مرزائی، قادیانی کہلاتے ہیں۔ مرزائی، قادیانی ایک ہی کھوٹے سکے کے دورخ ہیں۔ مرزا ملعون کی قوم مغل برلاس تھی، اس نسبت سے وہ اپنے نام کے شروع میں ''مرزا'' کا اضافہ کرتا تھا اور اسی وجہ سے اس کے چیلے ''مرزائی'' کہلاتے ہیں۔ مرزا قادیانی بھارتی صوبہ پنجاب کے ضلع گورداسپور کے قصبہ قادیان کا رہنے والا تھا، اس نسبت سے وہ اپنے نام کے آخر میں قادیانی کا اضافہ کرتا تھا اور اسی وجہ سے اس کے چیلے ''قادیانی'' کہلاتے ہیں۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ مرزا قادیانی کے چیلوں کو جب مرزائی یا قادیانی کہا جائے تو وہ سیخ پا ہو جاتے ہیں بلکہ بعض نازک الطبع اسے گالی تصور کرتے ہیں۔ اب ان عقل کے اندھوں کو کون سمجھائے کہ اس میں ہماری کیا غلطی ہے؟ یہ تو تمہارے خود ساختہ نبی ہی کی سوغاتیں ہیں۔ لہٰذا انہیں گالی سمجھنے کی بجائے اپنے نبی کی عطا سمجھو اور اسی پر صبر و شکر کرو۔

س: قادیانی، مرزائی خود کو احمدی کیوں کہتے ہیں؟

ج: قادیانیوں کی دلی تمنا و خواہش ہوتی ہے کہ انہیں مرزائی یا قادیانی کہنے کی بجائے ''احمدی'' کہا جائے۔ قادیانیوں میں ''احمدی'' کہلوانے کا شوق یوں پروان چڑھا کہ آیت قرآنی ''ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمدی'' (الصف:6) میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جس احمد کی تشریف آوری کی بشارت دی ہے، اس سے مراد مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ جبکہ 1400 سال کے آئمہ تفسیر کا اجماع ہے کہ آیت مذکورہ میں بیان کردہ ''احمد'' سے مراد حضور نبی کریم ﷺ کی ذات بابرکات ہی ہے۔ اب ایک طرف 1400

سال کے آئمہ تفسیر اور دوسری طرف 100 سالہ تادیلات وتلبیسات کے "گروقادیانی" گروہ کا موقف ہے۔ فیصلہ آپ نے کرنا ہے کہ حق پر کون ہے؟ 1400 سال کے آئمہ تفسیر یا 100 سالہ آئمہ تادیل وتلبیس۔

مرزا قادیانی کا نام "غلام احمد" تھا اور غلام احمد سے "احمد" کی نسبت عقل وفہم اور قاعدہ و قانون سے بالا ہے۔ ہاں! حضور ﷺ کے اسم گرامی "احمدی" کی نسبت سے ہم احمدی ہیں بلکہ محمدی بھی ہم ہیں۔ قادیانی احمدی کی نسبت کو استعمال کرتے ہوئے جہاں امت محمدیہ و احمدیہ کے جذبات مجروح کرتے ہیں۔ غیر محسوس طریقے سے مسلمانوں میں داخل ہونے کی سعی لاحاصل کرتے ہیں۔

س: ہر نبی کے زمانہ مبارک کا الگ فرعون تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دور مبارک کے فرعون کا نام سنان الاشعل بن العلوان بن العمید اور حضرت یوسف علیہ السلام کے دور مبارک کے فرعون کا نام ریان بن الولید اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دور مبارک کے فرعون کا نام ولید بن مصعب تھا۔ بتایئے حضور نبی کریم ﷺ کے ظاہری دور مبارک کا فرعون کون تھا؟

ج: ابوجہل

س: نبی کریم ﷺ کی صاحبزادیوں کے نام بتائیں؟

ج: حضرت سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت سیدہ اُم کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: حضور نبی کریم ﷺ کے نواسے اور نواسیاں کے نام بتائیں؟

ج: حضرت علی بن ابوالعاصؓ، حضرت امامہ بنت ابوالعاص رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت امام حسن بن علیؓ، حضرت امام حسین بن علیؓ، حضرت اُم کلثوم بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت زینب بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

س: نبی کریم ﷺ کے داماد کون کونسے ہیں؟

ج: حضرت ابوالعاص بن ربیعؓ، حضرت عثمان غنیؓ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ

س: مسیلمہ کذاب کون تھا؟

ج: جھوٹے مدعی نبوت کا پورا نام مسیلمہ بن کبیر بن حبیب تھا۔ مسیلمہ کا تعلق یمامہ کے ایک بہت بڑے قبیلے بنو حنیفہ سے تھا اور عام طور پر یہ قبیلے میں ''رحمان یمامہ'' کے نام سے مشہور تھا۔ نبی کریم ﷺ نے مسیلمہ کو ''مسیلمہ کذاب'' (جھوٹا) کے الفاظ سے مخاطب کیا چنانچہ اس کے بعد مسیلمہ جو ''رحمان یمامہ'' کے نام سے مشہور تھا، ''مسیلمہ کذاب'' کے نام سے معروف ہو گیا۔

س: مسیلمہ کذاب نے نبوت کی جھوٹی دعویدار عورت سے نکاح کیا، اس کا کیا نام تھا؟

ج: سجاح بنت الحارث بن عقفاں۔

س: نبوت کی جھوٹی دعویدار عورت سجاح بنت الحارث کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: سجاح کا خاندانی تعلق بنی تغلب سے تھا اور یہ مذہبا عیسائی تھی۔ سجاح انتہائی حسین وجمیل اور باتیں بنانے کے فن میں ماہر تھی۔ اسی ہوشیاری کے سبب وہ بہت جلد لوگوں کو اپنا گرویدہ بنا لیتی تھی۔ سجاح جب مسیلمہ سے جنگ کرنے کے لیے بنی حنفیہ کی طرف روانہ ہوئی تو مسیلمہ کو اس کا علم ہو گیا۔ مسیلمہ نے ہوشیاری سے کام لیتے ہوئے اسے تحائف اور خیر سگالی کا پیغام بھیجتے ہوئے ملاقات کی خواہش ظاہر کی۔ اس ملاقات میں مسیلمہ نے سجاح کے دل و دماغ پر قابو پا لیا اور انہوں نے آپس میں شادی کرتے ہوئے خود ساختہ نبوت کو آپس میں بانٹ لیا۔ مسیلمہ نے اس شادی کی خوشی میں اپنے اور سجاح کے پیروکاروں کو فجر اور عشاء کی نمازیں معاف کر دیں۔

س: مسیلمہ کذاب نے شریعت اسلامیہ کے مقابلہ میں اپنے ماننے والوں کو کن کاموں کا حکم دیا؟

ج: مسیلمہ کذاب کے ماننے والے کے لیے شراب حلال، زنا جائز، رمضان المبارک کے روزے منسوخ اور قبلہ کی کوئی سمت متعین نہیں تھی۔ اس کے علاوہ ان کے نزدیک نکاح بغیر گواہ جائز اور ختنہ کروانا فعل حرام تھا۔ سجاح بنت حارث سے نکاح کی خوشی اور مسیلمی پیروکاروں کو فجر اور عشاء کی نمازیں معاف کر دی گئیں۔

مختصراً مسیلمہ کذاب نے اپنے ماننے والوں کو ہر ممکن طور پر فحاشی و عیاشی کی تمام سہولیات دیں۔

س: مسیلمہ کذاب کی نام نہاد کرامتوں کا کیا انجام ہوا؟

ج: مسیلمہ کذاب نے رسول اللہ ﷺ کے معجزات سن رکھے تھے۔ چنانچہ اس نے اپنی دکانداری چمکانے کے لیے انہیں افعال کا سہارا لیا۔ لیکن اللہ رب العزت نے اس کی تمام تدبیروں کو ہی الٹ دیا۔ جن افعال یا نشانیوں کو وہ اپنے حق میں لوگوں پر ظاہر کرنا چاہتا تھا، وہ صریح طور پر اس کے خلاف ظاہر ہوئیں۔ مثلاً کنوؤں اور نخلستان میں برکت کی دعا کی تو کنوؤں کا پانی مزید کم ہوگیا اور نخلستان خشک ہوگئے۔ باغ میں برکت کی دعا کی تو اس کے تمام خوشے خشک ہوکر جھڑ گئے۔ جس بچے کی ٹھوڑی اور سر پر برکت کے لیے ہاتھ پھیرا، اس کا چہرہ مسخ ہوگیا اور زبان میں لکنت پیدا ہوگئی۔ میٹھے کنویں میں برکت کے لیے اپنے منہ سے اس میں پانی ڈالا تو اس کا ذائقہ کڑوا ہوگیا۔

س: کس بزرگ ہستی نے لعین قادیاں مرزا قادیانی کو بے نقط (بغیر نقطوں کے) عربی قصیدہ پڑھنے کے لیے دیا اور وہ اس کا ایک شعر بھی نہ پڑھ سکا؟

ج: تاجدار گولڑہ حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑویؒ کے منظور نظر اور مرید خاص حضرت مولانا محمد حسن فیضی علیہ الرحمۃ نے مرزا قادیانی کو بغیر نقطوں کے عربی قصیدہ پڑھنے کے لیے دیا جبکہ انگریزی نبی اس کی ایک سطر بھی نہ پڑھ سکا۔

س: مرزا قادیانی نے اپنے کس بیٹے کو قادیانیت قبول نہ کرنے کی وجہ سے جائیداد سے عاق کیا تھا؟

ج: مرزا قادیانی نے اپنے بیٹے مرزا فضل احمد کو قادیانیت قبول نہ کرنے کی وجہ سے اپنی جائیداد سے عاق کردیا تھا۔

س: دجال قادیان مرزا قادیانی کس دن کو منحوس کہتا تھا جبکہ خود بھی اسی دن واصلِ جہنم ہوا؟

ج: دجال قادیاں مرزا قادیانی منگل کے دن کو منحوس کہتا تھا اور خود بھی اسی دن واصل

جہنم ہوا۔

س: دی یونیورسٹی آف فیصل آباد سے ٹیکسٹائل انجینئرنگ میں تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے، نیک بخت طالب علم کا نام بتائیں جنہوں نے 16 نومبر 2009ء کو یونیورسٹی کے سالانہ کانووکیشن میں مہمان خصوصی گورنر پنجاب سلمان تاثیر سے احتجاجاً براؤنز میڈل وصول کرنے سے انکار کیا اور حقارت سے کہا کہ آپ نہ صرف گستاخانِ رسول کی سرپرستی کرتے ہیں، بلکہ توہین رسالت ایکٹ 295/c کو ظالمانہ اور ختم کرنے کے بیانات بھی جاری کرتے ہیں۔ اس طرح آپ بذات خود توہین رسالتؐ کے مرتکب ہوئے ہیں، لہٰذا آپ سے میڈل وصول کرنا میں گناہ سمجھتا ہوں۔

ج: محترم صاحبزادہ عطاء رسول مہاروی۔

س: قرآن مجید کی سب سے بڑی آیت کونسی ہے؟

ج: سورہ البقرہ کی آیت نمبر 282۔

س: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اعداد 786 اور لفظ محمد (ﷺ) کے اعداد 92 بنتے ہیں۔ بتایئے ختم نبوت کے اعداد کتنے ہیں؟

ج: ختم نبوت کے اعداد 1498 بنتے ہیں۔

س: معروف امریکی مصنف Michael H.Hart نے ایک شہرۂ آفاق کتاب تحریر کی جس میں اس نے دنیا کی تاریخ پر سب سے زیادہ اثر انداز ہونے والی 100 عظیم شخصیات کے کارناموں کا تذکرہ کیا ہے۔ ان 100 عظیم شخصیات میں سب سے پہلے نمبر پر حضور خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا ذکر مبارک کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا نام بتائیں؟

ج: The Hundred۔

س: نعت کے یہ اشعار کس شاعر کے ہیں؟

کوئی ان کے بعد نبی ہوا؟ نہیں! انؐ کے بعد کوئی نہیں
کہ خدا نے خود بھی تو کہہ دیا، نہیں! ان کے بعد کوئی نہیں
کسی ایسی ذات کا نام لو جو امیں بھی ہو، جو اماں بھی ہو
ہے مرے یقین کا فیصلہ، نہیں! انؐ کے بعد کوئی نہیں
یہ سوال تھا کوئی اور بھی ہے گناہ گاروں کا آسرا؟
تو رواں رواں یہ پکار اٹھا، نہیں! انؐ کے بعد کوئی نہیں

ج: محمد حنیف الاسدی۔

س: ناموس رسالت ﷺ بل کس نے اور کب قومی اسمبلی میں پیش کیا؟

ج: محترمہ آپا نثار فاطمہ صاحبہ مرحومہ رکن قومی اسمبلی نے 1984ء میں تحفظ ناموس رسالت ﷺ کا بل قومی اسمبلی میں پیش کیا۔

س: غازی علم الدین شہیدؒ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: غازی علم الدین شہیدؒ نے گستاخ رسول راجپال کو 16 اپریل 1929ء کو قتل کیا۔ پھر 15 جولائی 1929ء کو انھیں سزائے موت سنائی گئی۔ 31 اکتوبر 1929ء کو انھیں پھانسی دے دی گئی۔ 14 نومبر 1929ء کو ان کی نمازِ جنازہ لاہور میں ادا کی گئی۔ تقریباً 6 لاکھ مسلمانوں نے ان کی نمازِ جنازہ ادا کی۔

س: قادیانیوں کو آئین پاکستان کی کس شق کے تحت غیر مسلم قرار دیا گیا ہے؟

ج: آرٹیکل نمبر 260 شق نمبر 3 اور آرٹیکل نمبر 106 کی شق نمبر 2 کے تحت۔

س: حکومت پنجاب اور ڈی سی جھنگ نے 20 مارچ 1989ء کو قادیانیوں کے صد سالہ جشن پر پابندی عائد کر دی، قادیانیوں نے لاہور ہائی کورٹ میں اس پابندی کو چیلنج کیا، یہ چیلنج رٹ کس جج کے سامنے پیش کی گئی؟

ج: جناب جسٹس خلیل الرحمٰن خان کے سامنے پیش ہوئی۔

س: 3 جولائی 1993ء کو سپریم کورٹ آف پاکستان کے ایک فل بینچ نے قادیانیوں کی تمام ''اپیلیں'' خارج کرتے ہوئے فیصلہ دیا کہ قادیانیوں کے خلاف بنائے گئے

تمام پاکستانی قوانین قانونی و آئینی طور پر درست اور قرآن و سنت کے عین مطابق ہیں اور ہر قادیانی اپنے کفریہ عقائد کی رو سے بدنام زمانہ گستاخ رسول ملعون سلمان رشدی کی طرح ہے۔ یہ تاریخی فیصلہ کرنے والے معزز جج صاحبان کے نام بتائیں؟

ج: 1۔ جناب جسٹس عبدالقدیر چوہدری 2۔ جناب جسٹس محمد افضل لون 3۔ جناب جسٹس ولی محمد خان 4۔ جناب جسٹس سلیم اختر۔

س: یہ نظم کس شاعر کی ہے؟

اے قادیاں، اے قادیاں تیرے بڑے لنگور کو
لپٹا لیا کرتا ہے جو ہر شب نئی اک حور کو
اے قادیاں اے قادیاں اے فتنۂ آخر زماں
پیسہ ترا ایمان ہے، گالی تری پہچان ہے
جنس نفاق و کفر سے چنگی تری دکان ہے
بہتاں خدا پر باندھنا تیرے نبی کی شان ہے
الہام جو بھی ہے ترا آوردۂ شیطان ہے
اے قادیاں اے قادیاں اے دشمن اسلامیاں

ج: معروف شاعر ختم نبوت مولانا ظفر علی خانؒ۔

س: یہ اقتباس کس مشہور شخصیت کی تقریر کا ہے؟

''ختم نبوت کی حفاظت میرا جزو ایمان ہے جو شخص بھی اس ردا کو چوری کرے گا، جی نہیں چوری کا حوصلہ کرے گا، میں اس کے گریبان کی دھجیاں پھاڑ دوں گا۔ میں میاں ﷺ کے سوا کسی کا نہیں نہ اپنا نہ پرایا، میں انہی ﷺ کا ہوں، وہی میرے ہیں، جن کے حسن و جمال کو خود رب کعبہ نے قسمیں کھا کھا کر آراستہ کیا ہو، میں ان ﷺ کے حسن و جمال پر نہ مرمٹوں تو لعنت ہے مجھ پر اور لعنت ہے ان پر جو ان ﷺ کا نام تو لیتے ہیں لیکن سارقوں (چوروں) کی خیرہ چشمی کا تماشہ دیکھتے ہیں۔''

ج: سید عطا اللہ شاہ بخاریؒ۔

س: اس عظیم صحابی عاشق رسول ﷺ کا نام بتایئے جن سے مسیلمہ کذاب نے اپنی جھوٹی نبوت کا اقرار کروانا چاہا مگر ہر دفعہ ان کے انکار کرنے پر ان کے جسم کا ایک ایک حصہ تلوار سے کاٹا رہا، حتیٰ کہ آپ شہید ہو گئے؟

ج: حضرت حبیبؓ بن ام عمارہؓ۔

س: حضرت پیر جماعت علی شاہ محدث علی پوریؒ نے سچے نبی کی چار نشانیاں بیان کی تھیں، کیا آپ وہ نشانیاں دہرا سکتے ہیں؟

ج: (1) سچا نبی کسی کا شاگرد نہیں ہوتا۔
(2) سچا نبی چالیس سال کی عمر کے بعد اچانک اعلان نبوت کرتا ہے۔
(3) سچے نبی کا نام مفرد ہوتا ہے۔
(4) سچا نبی کوئی ترکہ یا وراثت نہیں چھوڑتا۔
(5) سچا نبی جہاں فوت ہو، وہیں دفن ہوتا ہے۔

س: قادیانیوں نے مسلمانوں کے بالمقابل اپنا سال بھی ترتیب دیا۔ کیا آپ قادیانی سال کے مہینوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج: 1- صلح 2- تبلیغ 3- امان 4- شہادت 5- ہجرت 6- احسان 7- وفا 8- ظہور 9- تبوک 10- اخاء 11- نبوت 12- فتح

س: شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ میں مذہب کا اندراج کیوں ضروری ہے؟

ج: کئی سال بیشتر حکومت نے شناختی کارڈوں کی جگہ کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ جاری کرنے کا پروگرام بنایا۔ دینی جماعتوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس نئے کارڈ پر بلڈ گروپ اور مذہب کا خانہ بھی ہونا چاہیے تا کہ معلوم ہو سکے کہ کون کس مذہب سے تعلق رکھتا ہے؟ مذہب کا اظہار فخر کی علامت ہے۔ اگر مذہب کا اظہار شرمندگی کا باعث بنتا ہے تو اس پر لعنت بھیج کر اسے چھوڑ دینا چاہیے۔ یہودیوں کو اپنے یہودی ہونے پر فخر ہے، عیسائیوں کو اپنے عیسائی ہونے پر فخر ہے، مسلمانوں کو اپنے مسلمان ہونے پر فخر ہے اور ہر مسلمان لاکھوں کے مجمع میں ڈنکے کی چوٹ پر اپنے

مذہب کا اظہار کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہے، خواہ اس کے لیے اسے کوئی بھی قربانی کیوں نہ دینا پڑے۔ تعزیرات پاکستان کے رو سے قادیانی خود کو مسلمان نہیں کہہ سکتے اور نہ اپنا مذہب اسلام کے طور پر پیش کر سکتے ہیں۔ لیکن ڈھٹائی کی حد دیکھئے کہ قادیانی خود کو غیر مسلم اقلیت تسلیم نہیں کرتے بلکہ وہ مسلمانوں کو غیر مسلم کہتے ہیں اور خود کو مسلمان کہتے ہیں، اس لیے قانون کی رو سے قابل تعزیر ہیں۔ حکومت نے دینی جماعتوں کے اس مطالبہ کو تسلیم کر لیا، جس پر پورے ملک میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ قادیانیوں نے اس مطالبہ کی منظوری کو اپنی موت سمجھا، لہٰذا انہوں نے عیسائی اقلیت کو ورغلایا اور پورے ملک میں احتجاجی تحریک شروع کردی۔ پاکستان میں امریکی سفیر بھی حسب سابق ان کی حمایت میں کھل کر میدان میں آگئے، جس کے نتیجے میں حکومت نے شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ ختم کر دیا۔ اس کامیابی پر عیسائی اور قادیانی اقلیت نے خوب جشن منایا حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ قادیانیوں نے عیسائی اقلیت کو استعمال کر کے پاکستان اور بیرون ملک اپنے مذہب کی تبلیغ کی راہ ہموار کی۔ عیسائی اقلیت سے تعلق رکھنے والوں کے لیے یہ بات لمحہ فکریہ ہے!

س: مرزا قادیانی نے مقام "لدّ" سے کونسا شہر مراد لیا ہے؟

ج: لدھیانہ۔

س: جملہ مکمل کریں؟ تین چیزوں سے ہمیشہ بچیں۔

ج: شیطان۔ شیزان۔ قادیان۔

س: شیزان کی مصنوعات کا بائیکاٹ کیوں ضروری ہے؟

ج: شیزان گستاخان رسول ﷺ مرزائیوں کی مشروب ساز فیکٹری اور ان کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ اس کی آمدنی کا ایک کثیر حصہ دارالکفر ربوہ جاتا ہے۔ مسلمان اپنی کم علمی کی بنا پر اس کے مشروبات اور دیگر مصنوعات خرید کر کم از کم 30 پیسے فی روپیہ ربوہ فنڈ میں جمع کرواتے ہیں اور اس طرح اپنے آقا و مولا حضور خاتم النبیین حضرت محمد

مصطفٰے ﷺ، دین اسلام اور وطن عزیز پاکستان کی مخالفت کے بھیانک جرم میں شریک ہو جاتے ہیں۔ شیزان اور دیگر قادیانی مصنوعات ساز ادارے اپنے منافع میں سے ایک مخصوص رقم قادیانی جماعت کو دیتے ہیں اور وہ رقم ہمارے پیارے آقا و مولا حضور خاتم النبیین حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کی ختم نبوت اور دین اسلام کے خلاف خرچ کی جاتی ہے۔ لہٰذا جو شخص جان بوجھ کر قادیانی مصنوعات خریدتا ہے، وہ قادیانیوں کا معاون و مددگار ہے۔ حالانکہ شیزان کی تمام اشیاء حرام اور لحم الخنزیر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ معروف سابق قادیانی مرزا محمد حسین نے ہولناک انکشاف کرتے ہوئے کہا تھا کہ شیزان کمپنی کے مالک شاہنواز قادیانی کی خصوصی ہدایت پر اس کی تمام مصنوعات میں ربوہ کے نام نہاد بہشتی مقبرہ کی ناپاک مٹی بطور تبرک استعمال ہوتی ہے۔ لہٰذا شیزان کی تمام تر مصنوعات اور اس کے دیگر اداروں شیزان ریسٹورنٹ اور شیزان بیکرز کا مکمل بائیکاٹ ہر غیور مسلمان عاشق رسول ﷺ کا دینی و ملی فرض ہے۔ علاوہ ازیں اگر آپ کی نظر میں کوئی دوسری قادیانی کمپنی یا آپ کے شہر میں کوئی دکان ہے تو اس کا بھی بائیکاٹ کیجئے۔ یہ آپ کی دینی غیرت و حمیت کا اوّلین تقاضا ہے۔

س: انگریزوں نے مرزا قادیانی کو نبی کیوں بنایا؟

ج: مسلمانوں میں جذبہ جہاد ختم کرنے کے لیے، قرآن و سنت کی تعلیمات کو مسخ کرنے کے لیے اور ملت اسلامیہ کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے لیے انگریزوں نے مرزا قادیانی کو نبی بنایا۔

س: مسلمانوں اور قادیانیوں کے کلمہ میں بنیادی فرق کیا ہے؟

ج: قادیانی عقیدہ کے مطابق مرزا قادیانی ''محمد رسول اللہ'' ہے۔ لہٰذا قادیانی، کلمہ طیبہ میں محمد سے مراد مرزا قادیانی کو لیتے ہیں۔ جیسا کہ مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد ایم اے لکھتا ہے:

''پس مسیح موعود خود محمد ﷺ رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے، اس لیے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں، ہاں اگر محمد ﷺ

رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آ تا تو ضرورت پیش آتی۔"

(کلمۃ الفصل صفحہ 158 از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

س: مرزا بشیر الدین محمود نے اپنی ایک بیٹی سے منہ کالا کیا۔ اس کا نام بتائیں؟

ج: امتہ الرشید (بحوالہ شہر سدوم از شفیق مرزا)

س: عشرہ مبشرہ سے کیا مراد ہے؟

ج: وہ دس صحابی جنھیں رسول اللہ ﷺ نے دنیا میں ہی جنت کی بشارت دی۔ ان کے نام یہ ہیں۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ حضرت عمر فاروقؓ۔ حضرت عثمان غنیؓ۔ حضرت علی المرتضیٰؓ۔
حضرت عبدالرحمٰنؓ بن عوف۔ حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ۔ حضرت زبیرؓ بن العوام۔
حضرت ابوعبیدہؓ بن الجراح۔ حضرت سعیدؓ بن زید۔ حضرت سعدؓ بن ابی وقاص۔

س: اسلام میں سب سے پہلے جناب نبی کریم ﷺ کی حفاظت کے لیے تلوار کس نے لہرائی؟

ج: حضرت زبیر بن عوامؓ نے مکہ میں۔

س: غزوہ بدر میں کل کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

ج: 14 مسلمان شہید ہوئے۔ (8 انصار اور 6 مہاجرین)

س: دنیا کی قدیم ترین مسجد کون سی ہے؟

ج: خانہ کعبہ (بیت اللہ شریف)

س: وہ جنگیں جن میں حضور نبی کریم ﷺ نے بہ نفس نفیس حصہ لیا ہو، غزوات کہلاتی ہیں۔ ان جنگوں کی تعداد بتائیں؟

ج: (27) ستائیس۔

س: الہامی کتاب انجیل میں آنحضرت ﷺ کا اسم مبارک کیا ہے؟

ج: طاب طاب۔

س: مسجد قبا میں دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب کتنا ہے؟

ج: ایک عمرے کے ثواب کے برابر۔

س: نماز جنازہ میں کوئی سجدہ نہیں ہوتا لیکن اگر کوئی 100 سال سے زائد عمر والا آدمی فوت ہو جائے تو اس کی نماز جنازہ میں کتنے سجدے ہوتے ہیں؟

ج: کوئی نہیں۔

س: کس اُم المومنینؓ نے اپنے غیر مسلم والد کی آمد پر بستر سے حضور اکرم ﷺ کی چادر مبارک کھینچ لی تھی؟

ج: اُم المومنینؓ حضرت ام حبیبہؓ نے اپنے باپ ابوسفیان کی آمد پر۔

س: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں حروف کی تعداد بتائیں؟

ج: 19 حروف۔

س: نماز کے اندرونی فرائض کون کون سے ہیں؟

ج: 1- تکبیر تحریمہ 2- قیام
3- قرأت 4- رکوع
5- سجود 6- قعدہ اخیرہ

س: قرآن پاک میں کتنی سورتیں ایسی ہیں جن کے نام انبیائے کرام کے ناموں پر ہیں؟

ج: 6 سورتیں۔
سورۂ نوحؑ۔ سورۂ ہودؑ۔ سورۂ ابراہیمؑ۔ سورۂ یونسؑ۔ سورۂ یوسفؑ۔ سورۂ محمدؐ۔

س: قرآن مجید میں یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کئی مرتبہ آیا ہے۔ بتائیں یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا کتنی مرتبہ آیا ہے؟

ج: ایک مرتبہ سورۂ تحریم کی آیت نمبر 7۔

س: قرآن مجید میں وہ کون سی سورۃ ہے جس کی ہر آیت میں "اللہ" کا لفظ موجود ہے؟

ج: سورۃ مجادلہ (58)

س: قرآن حکیم میں نبی اکرم ﷺ کے نام محمد ﷺ اور احمد ﷺ کتنی بار آئے ہیں؟

ج: محمد ﷺ 4 مرتبہ اور احمد ﷺ ایک مرتبہ۔

س: قرآن مجید میں کن فرشتوں کا تذکرہ ان کے نام کے ساتھ آیا ہے؟

ج: حضرت جبرئیلؑ۔ حضرت میکائیلؑ۔

س: قرآن مجید کی وہ کونسی واحد سورت ہے، جس کا نام ایک پاکیزہ خاتون کے نام پر ہے؟

ج: سورۂ مریم(19)

س: اللہ تعالیٰ نے کس آیت کے ذریعے حضور ﷺ پر انسانوں کو درود بھیجنے کا حکم صادر فرمایا؟

ج: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (سورۃ الاحزاب:56)

س: اذان میں لفظ اللہ کتنی مرتبہ آتا ہے؟

ج: گیارہ مرتبہ۔

س: حضور ﷺ کے کن چچا کا لقب سید الشہداء ہے؟

ج: حضرت حمزہؓ۔

س: قرآن مجید کی سب سے بڑی آیت کون سی ہے؟

ج: سورۃ بقرہ کی آیت 282 ہے۔

س: رمضان شریف کے روزے عموماً 29 یا 30 ہوتے ہیں۔ یہ بتائیں کہ 28 روزے یورپ کے کس ملک میں ہوتے ہیں؟

ج: کبھی اور کہیں نہیں؟

س: قرآن مجید کی کس سورت میں واقعہ معراج کا بیان ہے؟

ج: سورۂ بنی اسرائیل۔ اس کا دوسرا نام اسریٰ بھی ہے۔

س: قرآن مجید میں کتنی سورتوں کا آغاز حروف مقطعات سے ہوتا ہے؟

ج: انتیس (29)۔

س: قرآن مجید کی مکی اور مدنی سورتوں کی تعداد کتنی کتنی ہے؟

ج: مکی سورتیں 86 مدنی سورتیں 28

س: بتایئے! حضرت امام بوصیریؒ کے مشہور نعتیہ قصیدے بردہ شریف (مولا یاصلِّ وسلم) میں کل کتنے اشعار ہیں؟

ج: تقریباً 160 ایک سو ساٹھ۔

س: حضور ﷺ کی سیرت طیبہ پر بغیر کسی نقطہ کے ایک کتاب لکھی گئی ہے۔ کتاب کا نام اور مصنف کا نام بتائیں؟

ج: کتاب ''ہادی عالم ﷺ'' مصنف ولی محمد رازی۔

س: نبی کریم ﷺ نے کفار کی جس مسجد کو مسمار کرا کر اسے آگ لگوائی، اس کا نام بتائیں؟

ج: مسجد ضرار۔

س: یہ اقتباس کس مشہور شخصیت کی تقریر کا ہے؟

''میں قیامت کے دن حضور خاتم النبیین ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر دست بستہ عرض کروں گا کہ یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے خوش نصیبوں کا مقصد صرف اور صرف آپ ﷺ کی ختم نبوت کا تحفظ تھا، اس طرح 1953ء کی تحریک ختم نبوت میں شہید ہونے والوں کا مقصد بھی صرف اور صرف آپ ﷺ کی ختم نبوت کا تحفظ تھا۔ لہٰذا یارسول اللہ ﷺ! میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ تحریک ختم نبوت 1953ء میں شہید ہونے والوں کو بھی یمامہ کے شہدا کے ساتھ ایک ہی صف میں کھڑا کریں کیونکہ دونوں کا مقصد ایک ہی تھا۔''

پھر شاہ جی نے فرمایا: مجھے امید کامل ہے کہ میرے نانا، میرے پیارے آقا و مولا میری درخواست کو شرف قبولیت ضرور بخشیں گے۔''

ج: سید عطا اللہ شاہ بخاریؒ کا۔

س: حضرت عیسیٰ علیہ السلام بحیثیت نبی کے تشریف لائیں گے یا بحیثیت امتی کے؟

ج: حضرت عیسیٰ علیہ السلام قرب قیامت جب تشریف لائیں گے تو بدستور نبی ہوں گے۔ لیکن ان کی شریعت منسوخ ہوگی۔ حضور نبی کریم ﷺ کے بعد نبوت کا دور ختم ہو چکا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بحیثیت ایک امتی کے تشریف لائیں گے۔

س: نماز اچھی، حج اچھا، روزہ اچھا، زکوٰۃ اچھی
مگر میں باوجود اس کے مسلماں ہو نہیں سکتا

نہ جب تک کٹ مروں میں خواجہ بطحہؐ کی حرمت پر
خدا شاہد ہے کامل میرا ایماں ہو نہیں سکتا
یہ شعر کس عظیم شاعر کا ہے؟

ج: مولانا ظفر علی خانؒ کا۔

س: قرآن کی رو سے حضرت عیسٰی علیہ السلام کی چند امتیازی خصوصیات بیان کریں؟

ج: 1- بن باپ پیدائش 2- زندہ آسمان پر اٹھایا جانا
3- قرب قیامت میں دوبارہ آسمان سے دنیا میں تشریف آوری 4- دجال کو قتل کرنا

س: کلمہ طیبہ کا ترجمہ کیا ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے (آخری) رسول ہیں۔

س: مسلمانوں نے کس صحابی کے مسلمان ہونے پر پہلی مرتبہ نعرہ تکبیر بلند کیا؟

ج: حضرت عمر فاروقؓ کے۔

س: دجال کس کے ہاتھوں قتل ہوگا؟

ج: دجال کا خاتمہ حضرت عیسٰی علیہ السلام کے ہاتھوں ہوگا۔

س: مرزا قادیانی کی ماں کس نام سے پکاری جاتی تھی؟

ج: چراغ بی بی عرف گھسیٹی۔

س: قادیانیوں اور دیگر کافروں میں کیا فرق ہے؟

ج: قادیانی زندیق ہیں جو اسلام کو کفر جبکہ اپنے کفریہ عقائد کو اسلام کے طور پر پیش کرتے ہیں اور خود کو مسلمان کہتے ہیں۔ دنیا کے تمام کافر اپنے کفر پر اسلام کا لیبل نہیں لگاتے۔ وہ لوگوں کے سامنے اپنے کفر کو اسلام کے نام سے پیش نہیں کرتے، بلکہ ان کے مذاہب کی اپنی الگ الگ پہچان ہے اور ان کے شعائر اور عقائد بھی علیحدہ علیحدہ ہیں۔ دیگر کافروں کے نبی سچے لیکن خود جھوٹے، قادیانی خود جھوٹے ان کا نبی بھی جھوٹا۔

س: مرزا قادیانی کس تاریخ کو جہنم واصل ہوا۔ جگہ کا نام بھی بتائیں؟

ج: 26 مئی 1908ء بروز منگل صبح 10 بجے ٹٹی خانہ میں بمقام احمدیہ بلڈنگ، برانڈرتھ

روڈ، لاہور۔

س: مشہور جھوٹے نبیوں میں سے کوئی سے تین کے نام بتا دیں؟

ج: مسیلمہ کذاب۔ سجاح بنت حارث۔ اسود عنسی۔ اسحاق اخرس مغربی۔ محمد علی باب۔ بہاء اللہ۔ مرزا قادیانی۔

س: حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنے نزول کے کتنے سال بعد تک زندہ رہیں گے؟

ج: چالیس سال۔

س: بتایئے کہ الہامی کتاب تورات میں حضور خاتم النبیین ﷺ کا نام نامی کیا ہے؟

ج: ماذ ماذ۔

س: مرزا قادیانی نے مولانا ثناء اللہ امرتسری سے مباہلہ کرتے ہوئے دعا کی تھی کہ الٰہی جھوٹے کو سچے کی زندگی میں موت دے۔ اس مباہلہ کا کیا نتیجہ نکلا؟

ج: مرزا قادیانی نے مولانا ثناء اللہ امرتسری کے متعلق 25 اپریل 1907ء کو اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ جو جھوٹا ہے، وہ سچے کی زندگی میں مر جائے۔ چنانچہ مرزا قادیانی اپنی اس بات سے 13 ماہ 12 دن بعد 26 مئی 1908ء کو عبرتناک موت مرا جبکہ مولانا ثناء اللہ امرتسری 40 سال بعد 15 مارچ 1948ء کو سرگودھا میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوئے۔

س: یہ اشعار کس شاعر کے ہیں؟

ناموس مصطفیٰؐ کا تقاضا ہے ان دنوں
مہر و وفا کے نام پہ گردن کٹائے جا
مت ڈر کسی مسیلمہ کذاب سے کبھی
ہر ایک دوں نہاد کو راہ سے ہٹائے جا
مرزائیوں سے قطع تعلق ہے ناگزیر
ان کے ہر ایک راز کا پردہ اٹھائے جا

ج: مجاہد ختم نبوت آغا شورش کاشمیریؒ۔

س: ہندوستان کی کس علمی و روحانی شخصیت نے اپنے چار لاکھ مریدوں سے یہ کہا کہ جو شخص قادیانیت کے خلاف کام نہیں کرتا، وہ میرا مرید نہیں؟

ج: مولانا محمد علی مونگیریؒ نے۔

س: پاکستان کی کس روحانی شخصیت نے مرزا قادیانی کو یہ چیلنج دیا؟
''لاہور آؤ اور بادشاہی مسجد کے ایک مینار پر تم چڑھ جاؤ اور دوسرے پر میں چڑھ جاؤں اور دونوں بیک وقت چھلانگ لگائیں جو سچا ہوگا بچ جائے گا اور جو جھوٹا ہوگا، مر جائے گا؟''

ج: ''حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ نے۔''

س: قادیانی اگر اپنے مذہب کی تبلیغ کرے یا کوئی لٹریچر تقسیم کرے یا اپنے کسی پروگرام میں دعوت دے یا اسلامی شعائر مثلاً السلام علیکم یا اذان کہے یا اپنی عبادت گاہ کو مسجد کہے تو تعزیرات پاکستان کے مطابق ان پر کون سی دفعہ لاگو ہوتی ہے؟

ج: تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298/C۔ اس دفعہ کے تحت ایسے ملزم کو 3 سال قید بامشقت ہوسکتی ہے۔

س: یہ اشعار کس شاعر کے ہیں؟

وضاحت کر نہیں سکتا، مگر آواز دیتا ہوں
کہ اس کرب و بلا میں سخت جانوں کی ضرورت ہے
کہاں ہیں سید الکونینؐ کی امت کے دیوانے؟
کہ ناموس نبیؐ کے پاسبانوں کی ضرورت ہے

ج: مجاہد ختم نبوت آغا شورش کاشمیریؒ۔

س: آزاد کشمیر اسمبلی میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی قرارداد کس نے پیش کی؟

ج: میجر ریٹائرڈ محمد ایوب نے۔

س: 1857ء کی جنگ آزادی میں مرزا قادیانی کے باپ نے انگریزوں کی کیا مدد کی تھی؟

ج: انگریزی فوج کو اپنے پاس سے پچاس سوار اور پچاس گھوڑے دیے۔

س: آنجہانی مرزا قادیانی کس دن کو منحوس کہا کرتا تھا۔ نیز یہ بھی بتایئے کہ وہ خود کس دن مرا؟

ج: مرزا قادیانی منگل کے دن کو منحوس کہتا تھا اور خود منگل کے دن ہی مرا۔

س: مرزا قادیانی کی لاش کس چیز پر لاد کر لاہور سے قادیان پہنچائی گئی؟

ج: مال گاڑی پر۔

س: 31 جون 74ء کو ملک میں کونسا اہم واقعہ پیش آیا تھا؟

ج: 31 جون کیلنڈر میں نہیں ہوتا۔

س: تحفظ ختم نبوت کا کام زیادہ سے زیادہ کیسے ممکن ہے؟

ج: ہر قسم کی فرقہ داریت، مسلکی تعصبات اور فروعی اختلافات چھوڑ کر اتحاد بین المسلمین کے داعی بن کر عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے محاذ پر بھر پور کام کریں۔ علماء کرام اور خطیب حضرات اپنی خطابت سے مجاہدانہ کردار ادا کریں۔ مشائخ عظام اپنے تمام عقیدت مندوں کو حکم دیں کہ وہ تحفظ ختم نبوت کا کام کریں اور قادیانیوں کا مکمل سماجی و معاشی بائیکاٹ کریں۔ اگر قادیانی شعائر اسلامی کی توہین کریں تو فوری طور پر تعزیرات پاکستان کی دفعہ 298/C کے تحت مقدمہ درج کروائیں۔ ہر علاقے میں ختم نبوت کانفرنس منعقد کروائی جائے۔ تحفظ ختم نبوت پر مبنی لٹریچر زیادہ سے زیادہ تقسیم کیا جائے۔ صحافی حضرات اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے اخبارات و رسائل میں اس اہم موضوع پر مضامین لکھیں۔ سیاست دان اور دیگر بااثر حضرات قادیانیوں کے خلاف حکومت کے آئینی، قانونی اور عدالتی اقدامات پر عملدرآمد یقینی بنائیں۔

س: یہ اشعار کس شاعر کے ہیں؟

مرزا قادیانی نوں نبی بنا دتا ایس انگریز مداری نے چھل کر کے
مدد واسطے نال چا کھڑا کیتا نور دین خلیفے نوں پرل کر کے
اسیں تاں کہندے ہاں مرزائی بٹیریاں نوں چنگے ہون تاں اڑ جان پھرل کر کے
ہن تاں لواں گے دم حیات سائیں ایس جھوٹے نبی نوں کھرل کر کے

ج: مجاہد ختم نبوت سائیں حیات۔

س: مفکر پاکستان حضرت علامہ اقبالؒ کا قادیانیوں کے بارے میں کوئی ایک بیان بتائیں؟

ج: قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔

قادیانیت، یہودیت کا چربہ ہے۔

س: مرزا قادیانی کے بقول اسے کس کس زبان میں الہامات ہوتے تھے؟

ج: عربی، عبرانی، فارسی، اردو، ہندی، پنجابی، انگریزی میں۔

س: ''شہر سدوم'' کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج: شفیق مرزا۔

س: قادیانی فتنہ کا خاتمہ کس طرح ممکن ہے؟

ج: 1- مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔

2- قادیانیوں کے خلاف آئینی، قانونی اور اعلیٰ عدالتوں کے فیصلوں پر سختی سے عملدرآمد کروایا جائے۔

3- قادیانیوں کو شعائر اسلامی کی توہین کرنے سے سختی سے روکا جائے۔

4- قادیانیوں کا مکمل معاشی و معاشرتی بائیکاٹ کیا جائے۔

5- مرزائی نوازوں کو منافقین قرار دے کر ان کا بھی مکمل بائیکاٹ کیا جائے۔

س: مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کی طرف شائع کردہ کتابچوں میں سے کوئی سے چار کتابچوں کے نام بتا دیں؟

ج: تحفظ ختم نبوت اور ہماری ذمہ داریاں، قادیانی عقائد، قادیانی چھلاوہ، غیرت مسلم زندہ ہے، عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت، معلوماتِ ختم نبوت، ایسے بھی ہوتے ہیں خوش نصیب، قادیانیوں کی شرعی حیثیت اور ان کا مکمل بائیکاٹ۔

س: سکندر مرزا کس غدار کی نسل سے تھا؟

ج: میر جعفر کی نسل سے۔

س: علامہ اقبالؒ، مرزا قادیانی کی نبوت کی طرف اشارہ کر کے فرماتے ہیں۔

وہ نبوت ہے مسلماں کے لیے برگ حشیش

دوسرا مصرعہ بتائیں؟

ج: جس نبوت میں نہیں قوت و شوکت کا پیام

س: مرزا قادیانی اور قادیانیت کو انگریز کا خود کاشتہ پودا کیوں کہا جاتا ہے؟

ج: اس لیے کہ مرزا قادیانی نے برٹش حکومت کی ہدایت پر نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا اور فتنہ قادیانیت کی بنیاد رکھی، جہاد کو حرام قرار دیا، مجاہدین کو حرامی کہا۔

س: قادیانیت کیا ہے؟

ج: قادیانیت حضور نبی کریم ﷺ سے بغاوت کا دوسرا نام ہے۔ قادیانی ایسے شخص کو نبی مانتے ہیں جو گستاخ رسول، گستاخ صحابہ، گستاخ قرآن وغیرہ تھا۔ وہ شخص ختم نبوت کا منکر تھا۔ قادیانی بھی منکرین ختم نبوت ہیں۔

س: مرزا قادیانی نے دورانِ ملازمت مختاری کا امتحان دیا تھا، اس کا کیا بنا؟

ج: فیل ہو گیا تھا۔

س: وہ کونسی پاکستانی عدالت ہے جس نے فیصلہ دیا کہ مرزا قادیانی جھوٹا، جعلساز اور دھوکہ باز شخص تھا؟

ج: وفاقی شرعی عدالت پاکستان نے (1984ء میں)

س: مرزا قادیانی نے کس سلطنت کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے افضل قرار دیا؟

ج: سلطنت انگریز سے (انگلینڈ)۔

س: اگر آپ ملک کے وزیراعظم بن جائیں تو سب سے پہلے تحفظ ختم نبوت کے لیے کم از کم کون سے اقدامات کریں گے؟

ج: اگر میں ملک کا وزیراعظم بن گیا تو سب سے پہلے مرتد کی شرعی سزا کا نفاذ کروں گا۔ افواج پاکستان سے منکرین جہاد قادیانیوں کو نکال باہر کروں گا۔ ملک کے کلیدی اور حساس عہدوں پر فائز قادیانیوں کو فوری طور پر برطرف کردوں گا۔ چناب نگر (ربوہ) کا فوجی آپریشن کر کے گھر گھر تلاشی لی جائے گی اور ناجائز اسلحہ اور ملک دشمن دستاویزات برآمد کی جائیں گی۔ ربوہ کا اسرائیل سے رابطہ ختم کیا جائے گا۔ شناختی کارڈ پر ہر شخص کا بلڈ گروپ اور مذہب کا اندراج کیا جائے گا۔

پہلی جماعت سے لے کر پی ایچ ڈی تک نصاب تعلیم میں ختم نبوت کو شامل کیا جائے گا۔ قادیانیوں کو اپنے مذہب کی تبلیغ وتشہیر اور شعائر اسلامی کے استعمال پر سخت ترین سزا دی جائے گی۔

س: حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمتہ اللہ نے مرزا قادیانی کو بحالت کشف کس حال میں دیکھا؟

ج: آپ نے دیکھا کہ ”مرزا قادیانی قبر میں ایک باؤلے کتے کی طرح ہے، اس کا منہ دُم کی طرف ہے۔ منہ سے پانی بہہ رہا ہے اور بھونکتے ہوئے گول چکر کاٹ رہا ہے۔“

س: قادیانی، مسلمانوں کو کیا سمجھتے ہیں؟

ج: خدا کے نافرمان، جہنمی، رنڈیوں کی اولاد، مردسور، عورتیں کتیاں، حرام زادے، ابوجہل کی پارٹی، کافر، دائرہ اسلام سے خارج۔ کیونکہ مسلمان مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتے۔

س: قادیانی پاکستان میں کب غیر مسلم اقلیت قرار پائے؟

ج: سابق وزیراعظم جناب ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دور حکومت میں 7 ستمبر 1974ء کو ملک کی منتخب پارلیمنٹ نے قادیانیوں کے دونوں گروپوں قادیانی گروپ اور لاہوری گروپ کو متفقہ طور پر کافر اور غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔

س: حضور نبی کریم ﷺ نے ایک بزرگ کو خواب میں فرمایا تھا: ”تم حجرے میں بیٹھ کر وظائف میں مشغول ہو اور میری نبوت پر کتے حملہ آور ہیں۔“ اس بزرگ کا نام بتایئے؟

ج: حضرت مولانا محمد علی مونگیریؒ۔

س: مرزا قادیانی نے شادی کے موقعہ پر اپنی بیوی نصرت جہاں بیگم کو کتنا زیور پہنایا؟

ج: تقریباً 175 تولے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ پندرہ روپے ماہوار بطور منشی سیالکوٹ کچہری میں ملازمت کرنے والے کے پاس اتنا زیور اور پیسہ کہاں سے آیا؟

س: مرزا قادیانی شراب کے علاوہ کون سا نشہ کرتا تھا؟

ج: افیون کا۔

س: مرنے کے وقت مرزا قادیانی کی کیا حالت تھی؟

ج: منہ اور مقعد سے پاخانہ بہہ رہا تھا۔

س: تحریک ختم نبوت 1953ء کی قیادت کس شخصیت نے فرمائی؟

ج: حضرت مولانا سید ابوالحسنات شاہؒ نے۔

س: مرزائی اور مرزائی نوازوں کے بارے میں امام اہلسنّت اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ کا فتویٰ بیان کریں؟

ج: قادیانی اور قادیانی نواز دونوں کافر ہیں۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ مرزائی نواز کافر نہیں ہے تو وہ بھی کافر ہے۔ قادیانیوں سے بائیکاٹ کرنے سے منع کرنے والا اور قادیانیوں کی ہمدردی کرنے والا بھی کافر ہے۔

س: کیا آپ بتا سکتے ہیں خانہ کعبہ کا طواف کہاں سے شروع ہوتا ہے؟

ج: حجر اسود کے پاس سے۔

س: آنحضرت ﷺ نے خسرو پرویز کے نام ایک نامہ مبارک بھیجا جس میں اُسے اسلام کی دعوت دی گئی تھی۔ خسرو نے غصے میں نامہ مبارک چاک کر دیا تو اس پر آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: آپ ﷺ نے فرمایا "اس کی سلطنت ٹکڑے ٹکڑے ہوگی۔" پھر دنیا نے دیکھا کہ کئی سالوں بعد آپ ﷺ کی پیش گوئی حرف بہ حرف سچ ثابت ہوئی اور خسرو پرویز کی سلطنت ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی۔

س: قرآن مجید کا سہرا کس سورت کو کہتے ہیں؟

ج: سورۃ الرحمٰن کو۔

س: قرآن مجید میں کل کتنے سجدے ہیں؟

ج: 14 سجدے۔

س: قرآنِ حکیم کی ان دو سورتوں کے نام بتایئے جو ایک ساتھ نازل ہوئیں؟

ج: سورۂ الفلق اور سورۂ الناس

س: قرآن مجید میں کل سورتیں کتنی ہیں؟

ج: 114۔

س: قرآن مجید کی کس سورۃ میں سب سے زیادہ احکامات دیے گئے ہیں؟

ج: سورۃ البقرۃ۔

س: غازی علم الدین شہیدؒ کو کب پھانسی دی گئی؟

ج: 31 اکتوبر 1929ء کو۔

س: مرزائیوں کے شہر ربوہ کا نیا نام بتائیں اور یہ کہاں واقع ہے؟

ج: چناب نگر۔ یہ دریائے چناب کے مغربی کنارے فیصل آباد، سرگودھا روڈ پر ضلع چنیوٹ کی حدود میں واقع ہے۔

س: 14 اگست 1947ء کو جب پاکستان بنا تو اس دن کونسی اسلامی تاریخ تھی؟

ج: 27 رمضان المبارک 1366ء۔

س: سورۃ الرحمٰن میں آیت فبای الاء ربکما تکذبن کتنی مرتبہ استعمال ہوئی؟

ج: 31 مرتبہ۔

س: ربوہ کا نام چناب نگر رکھنے میں سب سے زیادہ کوشش کس شخصیت نے کی؟

ج: سفیر ختم نبوت حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ نے۔

س: یہ اقتباس کس مشہور شخصیت کی تقریر کا ہے؟

''میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مسلمانوں کے ہاتھوں مرزائیوں کو کسی قسم کا گزند نہ پہنچے گا، لیکن جہاں تک مرزا قادیانی کا تعلق ہے، ہم اس کو ایک بار نہیں، ہزار بار دجال کہیں گے، اس نے حضور ﷺ کی ختم المرسلینی میں اپنی جھوٹی نبوت کا ناپاک پیوند جوڑ کر ناموس رسالت ﷺ پر کھلم کھلا حملہ کیا ہے۔ اپنے اس عقیدے سے میں ایک منٹ کے کروڑویں حصے کے لیے بھی دست کش ہونے کو تیار نہیں اور مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ مرزا غلام احمد دجال تھا، دجال تھا، دجال تھا۔ میں اس سلسلہ میں قانون انگریزی کا پابند نہیں۔ میں قانونِ محمدی ﷺ کا پابند ہوں۔''

ج: مولانا ظفر علی خانؒ کا۔

س: سیّدنا عیسیٰ علیہ السلام سے متعلق اسلام کا نقطۂ نظر کیا ہے، اس کی وضاحت فرمائیں؟

ج: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ وہ حضرت مریم کے بطن مبارک سے محض نفخہ جبرائیل سے پیدا ہوئے پھر بنی اسرائیل کے آخری نبی بن کر مبعوث ہوئے، یہود نے ان سے بغض وعداوت کا معاملہ کیا، آخرکار جب ایک موقع پر ان کے قتل کی مذموم کوشش کی تو بحکم خداوندی، فرشتے ان کو اٹھا کر زندہ سلامت آسمان پر لے گئے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو طویل عمر عطا فرمادی اور قرب قیامت میں جب دجال کا ظہور ہوگا اور وہ دنیا میں فتنہ وفساد پھیلائے گا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ قیامت کی ایک بڑی علامت کے طور پر نازل ہوں گے اور دجال کو قتل کریں گے، دنیا میں آپ کا نزول ایک امام عادل کی حیثیت سے ہوگا اور اس امت میں آپ جناب رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ ہوں گے اور قرآن و حدیث (اسلامی شریعت) پر خود بھی عمل کریں گے اور لوگوں کو بھی اس پر چلائیں گے ان کے زمانہ میں (جو اس امت کا آخری دور ہوگا) اسلام کے سوا دنیا کے تمام مذاہب مٹ جائیں گے اور دنیا میں کوئی کافر نہیں رہے گا، اس لیے جہاد کا حکم موقوف ہو جائے گا، نہ خراج وصول کیا جائے گا اور نہ جزیہ، مال و زر اتنا عام ہوگا کہ کوئی دوسرے سے قبول نہیں کرے گا، نزول کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام نکاح بھی فرمائیں گے اور ان کی اولاد بھی ہوگی، پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ہو جائے گی اور مسلمان آپ کی نماز جنازہ پڑھ کر حضور اقدس ﷺ کے روضہ اقدس میں دفن کریں گے۔ یہ تمام امور احادیث صحیحہ متواترہ میں پوری وضاحت کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں، جن کی تعداد ایک سوبیس سے متجاوز ہے۔

س: اذان میں لفظ اللہ اکبر کتنی مرتبہ آتا ہے؟

ج: 6 مرتبہ۔

س: ''قادیانیت کے زریں اصول'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

ج: فاتح ربوہ مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ۔

س: جنت البقیع سے کیا مراد ہے؟

ج: جنت البقیع، حضور نبی کریم ﷺ کے زمانہ سے ایک قدیم قبرستان چلا آ رہا ہے اور مدینہ طیبہ میں واقع ہے۔

س: قرآن مجید میں کتنے انبیاء کا نام آیا؟

ج: (26) چھبیس انبیاء کا۔

س: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول کس شہر میں ہوگا؟

ج: دمشق میں۔

س: وضو میں کل کتنے فرائض ہیں؟

ج: (4) چار۔

س: خانہ کعبہ کا نقشہ کس نے تیار کیا؟

ج: حضرت جبرائیل علیہ السلام نے۔

س: تعزیرات پاکستان کی دفعہ 295/C کیا ہے؟

ج: اگر کوئی شخص بذریعہ الفاظ، زبانی، تحریری، اعلانیہ، اشارۃ یا کنایتاً حضور نبی کریم ﷺ کی توہین کرے، اسے سزائے موت دی جائے گی۔

س: مرزا قادیانی نے اپنی کتاب کشتی نوح ص نمبر 47 (شیطانی خزائن جلد 19 ص 50) پر اپنے حاملہ ہونے کا ذکر کیا ہے۔ اس کی تفصیل بتائیں؟

ج: ایک دفعہ مجھے ایسے محسوس ہوا کہ میں عورت ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ رجولیت کا اظہار کیا جس سے میں حاملہ ہو گیا۔ مریم کی روح عیسیٰ کی طرح مجھ میں نفخ کی گئی۔ میں دس ماہ تک حاملہ رہا۔ پھر مجھے دردِ زہ ہوئی۔ پھر مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا (یعنی میرے میں سے میں نکلا)۔ لہٰذا میں ابن مریم ہوں۔

س: بتایئے یہ نعتیہ شعر کس مشہور شاعر کا ہے؟

بتلا دو گستاخ نبی (ﷺ) کو غیرت مسلم زندہ ہے
اُن پر مر مٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

ج: سید صبیح رحمانی کا۔

س: غازی عامر عبدالرحمٰن چیمہؒ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: ڈنمارک کی حکومت نے نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی اور آپ ﷺ کے خاکے بنائے۔ جس پر راولپنڈی کے محبِ رسول غازی عامر چیمہؒ نے گستاخ رسول کارٹونسٹ کو قتل کر دیا۔ بعدازاں جرمن پولیس نے عامر چیمہؒ کو وحشیانہ تشدد کے بعد میں 3 مئی 2006ء کو شہید کر دیا۔ 13 مئی 2006ء کو ساروکی (وزیرآباد، گوجرانوالہ) میں ان کی نماز جنازہ ہوئی جس میں تقریباً 5 لاکھ افراد نے شرکت کی۔

س: ''اضطباغ'' سے کیا مراد ہے؟

ج: حج یا عمرہ کی حالت میں خانہ کعبہ کا طواف کرتے وقت احرام کی چادر دائیں بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں تو اس کو اضطباغ کہتے ہیں۔

س: قرآن مجید کی توہین کے مرتکب پر تعزیرات پاکستان کی کون سی دفعہ لاگو ہوتی ہے؟

ج: 295۔بی۔

س: مرزا قادیانی کیسے نماز پڑھتا تھا؟

ج: مرزا قادیانی نماز پڑھتے وقت منہ میں پان رکھتا تھا اور فارسی نظمیں پڑھتا تھا۔
(سیرت المہدی جلد سوم ص 138,103)

س: شہرۂ آفاق کتاب ''قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ'' کے مصنف کا نام بتائیں؟

ج: پروفیسر محمد الیاس برنیؒ۔

س: مرزا قادیانی نے شہید کربلا حضرت امام حسینؓ کے متعلق کیا بکواس کی؟

ج: مرزا قادیانی نے بکواس کرتے ہوئے کہا کہ 100 حسین میرے گریبان میں ہیں۔ میں ہر روز کربلا کی سیر کرتا ہوں۔ میں کستوری ہوں جبکہ حسین گوہ کا ڈھیر ہے۔ (نعوذ باللہ) (اعجاز احمدی ص 52)

س: مرزا قادیانی نے ہندوؤں کے بھگوان پرمیشر کے متعلق کیا کہا؟

ج: پرمیشر ناف سے دس انگلی نیچے ہے (سمجھنے والے سمجھ لیں) (چشمہ معرفت ص 106 روحانی خزائن جلد 23 ص 114)

س: مسیلمہ کذاب کو کذاب کیوں کہا جاتا ہے، جبکہ اس کا نام ''مسیلمہ بن ثمامہ'' تھا؟

ج: مسیلمہ کذاب نے حضور نبی کریم ﷺ کے نام اپنے ایک خط میں خود کو ''مسیلمہ رسول اللہ'' لکھا تھا، جس کے جواب میں حضور ﷺ نے اسے ''مسیلمہ کذاب'' کا خطاب دیا، اس وقت سے اس کا نام مسیلمہ کذاب (جھوٹا) مشہور ہو گیا۔

س: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق مسلمانوں کا کیا عقیدہ ہے؟

ج: قرآن وحدیث کی روشنی میں مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہ تو قتل کیا گیا اور نہ صلیب پر لٹکایا گیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے انھیں آسمانوں پر زندہ اُٹھا لیا اور قیامت سے پہلے آپ دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے۔

س: حضور اکرم ﷺ کے زمانے میں توحید کو پھیلانے اور کفر وشرک کو مٹانے کے لیے جتنی جنگیں لڑی گئیں، ان میں کُل کتنے صحابہ کرامؓ شہید ہوئے؟

ج: تقریباً 259 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین۔

س: سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب اور اس کے ہم خیال منکرین ختمِ نبوت کی سرکوبی اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جو جنگ لڑی گئی، اس میں کتنے صحابہ کرامؓ شہید ہوئے؟

ج: 1200، صحابہ کرام اور تابعینؒ شہید ہوئے، جن میں 700 حافظِ قرآن اور 70 بدری صحابہؓ تھے۔

س: مجلس تحفظ ختم نبوت کے پہلے امیر کا نام بتائیے؟

ج: امیر شریعت سیّد عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ۔

س: چناب نگر کو کھلا شہر قرار دینے کا فیصلہ کب ہوا اور کس تاریخ کو اس پر عملدرآمد ہوا؟

ج: چناب نگر (ربوہ) کو کھلا شہر قرار دینے کا فیصلہ 22 جون 1974ء کو ہوا اور اس پر عملدرآمد جنوری 1975ء کو۔

س: یہ اشعار کس شاعر کے ہیں؟

ختم نبوت زندہ باد

ختم نبوت زندہ باد

جسم میں جب تک جاں رہے یہ تیرا ایمان رہے
سدا رہے یہ تجھ کو یاد ختم نبوت زندہ باد
ختم نبوت زندہ باد
ختم نبوت ہے ایمان ختم نبوت دین کی جان
یہ اسلام کی ہے بنیاد ختم نبوت زندہ باد
ختم نبوت زندہ باد
اس سے کرے گا جو انکار وہ اسلام کا ہے غدار
دین ہوا اس کا برباد ختم نبوت زندہ باد
ختم نبوت زندہ باد

ج: مجاہد ختم نبوت سیّد امین گیلانی"۔

س: بابائے تحریک ختم نبوت کس شخصیت کو کہا جاتا ہے؟

ج: مولانا تاج محمودؒ کو۔

س: علامہ سیّد محمد انور شاہ کشمیریؒ نے قادیانیت کی سرکوبی کرنے والوں کے لیے جنت کی ضمانت، کن الفاظ میں دی تھی؟

ج: حضرتؒ نے فرمایا: "جو مسلمان فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لیے اپنے آپ کو لگا دے گا، اس کی جنت کا میں ضامن ہوں۔"

س: تحریک ختم نبوت 1974ء کا فاتح جرنیل کسے کہا جاتا ہے؟

ج: حضرت مولانا سیّد محمد یوسف بنوریؒ کو۔

س: تحفظ ختم نبوت اور انسداد قادیانیت کے لیے پاکستان میں آج تک کتنی تحریکیں چلی ہیں؟

ج: کل تین 1953ء، 1974ء اور 1984ء میں۔

س: یہ اشعار کس شاعر کے ہیں؟

مرتدوں کا یارو بائیکاٹ کرو
للہ بات کو سمجھو، بائیکاٹ کرو

ہم سے کما کر یہ اپنی تبلیغ کریں
ظلم نہیں یہ لوگو بائیکاٹ کرو
توڑ چکے جو ناطہ کملیؐ والے سے
ان سے ناطہ توڑو بائیکاٹ کرو
یہ تو ہیں باغی سرکارؐ دو عالم کے
اے اللہ کے بندو بائیکاٹ کرو

ج: مجاہد ختم نبوت سیّد امین گیلانی ؒ۔

س: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں تشریف لائیں گے، یعنی ان کا نزول کہاں ہوگا؟

ج: ملک شام کی مرکزی جامع مسجد دمشق کے شرقی مینارہ کی طرف سے آسمان سے آپ کا زمین پر نزول ہوگا۔

س: حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ دنیا میں کس حیثیت سے تشریف لائیں گے؟

ج: آنحضرت ﷺ کے امتی کی حیثیت سے۔

س: حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے تو وفات کے بعد ان کی تدفین کہاں ہوگی؟

ج: حدیث کی رو سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تدفین حضور اکرم ﷺ کے روضۂ اطہر میں ہوگی۔

س: حضرت مہدیؓ اور ان کے والد محترم کا نام کیا ہوگا؟

ج: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مہدی علیہ الرضوان کا نام میرے نام پر ''محمد'' اور ان کے والد کا نام میرے والد کے نام پر ''عبداللہ'' ہوگا اور آپ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سے ہوں گے۔

س: کیا مہدی اور مسیح ایک ہی شخصیت کے دو نام ہیں؟ نیز مرزا قادیانی کا عقیدہ بھی بتائیں؟

ج: یہ دو مختلف شخصیتیں ہیں، حضرت مہدی علیہ الرضوان حضور ﷺ کی آل میں سے

ظاہر ہونے والے ایک مردِ حق کا نام ہے، جنھیں عرفِ عام میں امام مہدی علیہ الرضوان بھی کہا جاتا ہے اور مسیح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کہتے ہیں جو ایک دفعہ نبی بن کر آئے اور پھر زندہ آسمان پر اٹھا لیے گئے اور دوبارہ قیامت کے قریب نزول فرمائیں گے، مرزا قادیانی خود کو مسیح بھی کہتا ہے اور مہدی بھی، اس طرح وہ ایک میں دو اور دو میں ایک کا قائل ہے۔

س: حدیث نبوی ﷺ کی رو سے مہدی و مسیح میں سے کون پہلے ہوگا؟

ج: حضرت مہدی علیہ الرضوان پہلے ظاہر ہوں گے، ان کے بعد سیّدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے۔

س: حضرت مہدی علیہ الرضوان کی حدیث نبوی سے چند نشانیاں بتائیں؟

ج: 1۔ مسلمانوں کے خلیفہ کی وفات کے بعد نئے خلیفہ کے انتخاب پر اختلاف رائے ہو جائے گا۔

2۔ حضرت امام مہدی مدینہ چھوڑ کر مکہ کی طرف ہجرت کر جائیں گے (تا کہ انھیں خلیفہ نہ بنایا جا سکے)

3۔ آپ کے والد کا نام ''عبداللہ'' ہوگا، آپ کا اصل نام ''محمد'' ہوگا اور لقب ''مہدی'' ہوگا۔

4۔ آپ کا سلسلہ نسب حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا تک پہنچے گا۔

5۔ جب آپ مدینہ سے ہجرت کر کے مکہ آ جائیں گے تو دورانِ طواف لوگ آپ کو پہچان لیں گے اور بیعت کی درخواست کریں گے۔

6۔ آپ کے انکار کے باوجود لوگ آپ کی بیعت کریں گے، مجبوراً آپ حرم شریف میں مقامِ ابراہیم اور حجرِ اسود کے درمیان لوگوں سے بیعت لیں گے۔

7۔ آپ کی بیعت کی شہرت پوری دنیا میں پھیلے گی اور ملک شام و عراق کے ابدال آپ کی بیعت کرنے چلے آئیں گے۔

8- آپ سات سال تک حکومت کریں گے۔
9- آپ کے زمانہ میں پوری دنیا میں اسلام پھیل جائے گا اور لوگ مال دار ہو جائیں گے۔کوئی زکوٰۃ لینے والا نہ مل سکے گا۔
10- آپ کے زمانے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔
11- حضرت مہدی ہی کے سامنے دجال کا فتنہ اٹھے گا۔
12- جب آپ کی وفات ہوگی تو لوگ آپ کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔

س: حدیث نبوی کے مطابق جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا تو حضرت مہدی ایک مسجد میں نماز کی امامت کے لیے کھڑے ہو چکے ہوں گے، بتایئے کس مسجد میں؟

ج: دمشق کی مرکزی جامع مسجد میں، اسی مسجد کے مشرقی مینارہ پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔

س: بتایئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں سے کون نماز فجر یا عصر کی امامت کروائے گا؟

ج: حضرت مہدی پہلے ہی امامت کے لیے کھڑے ہو چکے ہوں گے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین پر تشریف لائیں گے اور نماز میں شامل ہونے لگیں گے، حضرت مہدی امامت کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جگہ دینے کے لیے پیچھے ہٹیں گے، مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت مہدی کی اقتداء میں ہی نماز فجر یا عصر ادا کریں گے اور اس سے لوگوں کو معلوم ہو جائے گا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی بن کر نہیں بلکہ حضور نبی کریم ﷺ کے امتی بن کر تشریف لائے ہیں۔

س: کیا آپ مرزا قادیانی کے خودساختہ فرشتوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

ج: ٹیچی ٹیچی، درشنی، خیراتی، مٹھن لال، حفیظ، ہمدرد فرشتہ، رانی، انگریزی فرشتہ، میٹھی روٹیوں والے فرشتے۔

س: کس قادیانی خلیفہ کے بارے میں مشہور ہے کہ جب وہ مرض الموت میں مبتلا تھا تو اپنا پاخانہ کھاتا تھا؟

ج: مرزا بشیر الدین محمود قادیانی کے بارے میں۔

س: مرزا قادیانی نے اپنے حقیقی بیٹے کو جائیداد سے عاق کر دیا، اس کا جنازہ بھی نہ پڑھا کیونکہ اس نے مرزا کو نبی ماننے سے انکار کر دیا تھا، مرزا کے اس بیٹے کا نام بتایئے؟

ج: مرزا فضل احمد۔

س: مرزا قادیانی نے اپنی کتاب نجم الہدیٰ میں مسلمان مردوں اور عورتوں کو کن الفاظ سے گالیاں دی ہیں؟

ج: مرزا قادیانی نے لکھا: ''دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں۔'' (روحانی خزائن، ج 14، ص 53)

س: مرزا قادیانی نے سیّدنا عیسیٰ روح اللہ کی شان میں جو گستاخیاں کی ہیں، ان میں سے کوئی دو بیان کریں؟

ج: 1- آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے تین دادیاں، نانیاں آپ کی زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں۔ (نعوذ باللہ)

(ضمیمہ انجام آتھم ص 7، مندرجہ روحانی خزائن، ج 11، ص 291)

2- ''آپ کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی، ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آ جاتا تھا۔'' (ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ ص 5، مندرجہ روحانی خزائن، ج 11، ص 289)

3- ایک دفعہ مرزا قادیانی کو افیون استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا، اس کے جواب میں مرزا قادیانی نے کہا: ''میں ڈرتا ہوں کہ لوگ ٹھٹھا کر کے یہ نہ کہیں کہ پہلا مسیح (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) تو شرابی تھا اور دوسرا افیونی۔''

(نسیم دعوت، ص 69، مندرجہ روحانی خزائن، ج 19، ص 435)

س: مولانا ثناء اللہ امرتسری کے ساتھ مناظرہ اور مباہلہ میں مرزا قادیانی نے آخری تاریخ 15 اپریل 1907ء کا اعلان کر کے کیا بددعا کی؟

ج: اس نے دعا کی کہ جھوٹا، سچے کی زندگی میں طاعون یا ہیضہ سے مر جائے۔

س: اس مباہلہ کا نتیجہ کس طرح ظاہر ہوا؟

ج: مرزا غلام احمد قادیانی اپنی خود ساختہ پیشینگوئی کے مطابق خود منہ مانگی موت کے نتیجہ میں مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ سے پہلے 1908ء میں ہیضہ کی موت مر گیا جبکہ مولانا

امرتسریؒ 41 سال بعد فوت ہوئے۔

س: وہ کون سی قادیانی (مصنوعات) پروڈکٹس ہیں، جن کا ہمیں بائیکاٹ کرنا چاہیے؟

ج: شیزان کی تمام مصنوعات، OCS کوریئر، الرحیم جیولرز، شاہ تاج شوگر ملز، ذائقہ گھی، شاہنواز ٹیکسٹائل ملز، یونیورسل سٹیبلائزر۔

س: قرآن کریم میں آپ ﷺ کی ازواجِ مطہرات کے لیے کیا لقب استعمال ہوا ہے؟

ج: امہات المومنین۔

س: قرآن پاک کی کس آیت مبارکہ میں حضور ﷺ کے گھر والوں کو اہلِ بیت کے نام سے یاد کیا گیا ہے؟

ج: سورۂ احزاب آیت نمبر 33 میں۔

س: صحابی سے کیا مراد ہے؟

ج: وہ خوش نصیب اور بابرکت فرد جس نے حضور ﷺ کی صحبت بحالت ایمان حاصل کی ہو اور ایمان کی حالت میں ہی وفات پائی ہو۔

س: قرآن کریم کی کس سورۂ مبارکہ میں گستاخِ رسول کا نام لے کر اس کے لیے عذاب کی وعید سنائی گئی ہے؟

ج: سورۃ لہب میں ابولہب کا نام لے کر عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔

س: گستاخِ رسول ابولہب کی موت کس طرح واقع ہوئی؟

ج: وہ طاعون جیسے زہرناک اور سوزش والے مرض میں مبتلا ہو کر تڑپ تڑپ کر جہنم واصل ہوا، دورانِ بیماری اور موت کے بعد کوئی عزیز حتیٰ کہ اولاد بھی اس کے قریب نہ آئی تھی، یہاں تک کہ مرنے کے بعد لاش سے جب تعفن اٹھنا شروع ہوا تو لوگوں کے شور مچانے پر اس کے بیٹوں نے حبشی مزدوروں سے لاش گڑھے میں ڈلوائی اور اوپر سے پتھر ڈال کر مٹی پھینک دی۔

س: مرزا محمود خلیفہ ربوہ کی بدکاری و جنسی بے راہروی سے تنگ آ کر 1956ء میں کچھ قادیانیوں نے ''حقیقت پسند پارٹی'' کے نام سے ایک تنظیم بنائی۔ اس تنظیم نے

ایک کتاب شائع کی جس میں مرزا محمود پر نہایت رنگین اور سنگین الزامات لگائے گئے۔ حقیقت پسند پارٹی کی شائع کردہ اس کتاب کا نام بتایئے؟

ج: تاریخ محمودیت کے چند پوشیدہ اوراق۔

س: کافر کی کتنی اقسام ہیں؟

ج: چار اقسام ہیں: عام کافر، منافق، مرتد، زندیق۔

س: عام کافر، منافق، مرتد اور زندیق میں کیا فرق ہے؟

ج: عام کافر: جو اسلام، اللہ کے رسول اور اللہ کی کتاب کا کھلم کھلا انکار کرے اور ان کی مخالفت کرے۔

منافق: جو دل سے دین اسلام کا مخالف و دشمن ہو، مگر زبان سے اسلام کا اقرار کر کے مسلمانوں کو دھوکا دے۔

مرتد: ایسا شخص جو دین اسلام میں داخل ہو کر پھر اسے چھوڑ دے اور کفر اختیار کر لے یا کسی اور مذہب (کتابی یا غیر کتابی) میں داخل ہو جائے، اُسے مرتد کہتے ہیں۔

زندیق: دین اسلام کا منکر جو اسلام کو قبول نہ کرے اور اپنے غیر اسلامی اعمال و اعتقادات کو درست اور اسلامی ثابت کرنے کی کوشش کرے اور اپنے کفر کو اسلام اور اسلام کو کفر کہے، اُسے زندیق کہتے ہیں جیسے کہ قادیانی۔

س: یہ اقتباس کس مشہور شخصیت کی تقریر کا ہے؟

''مسلمانو! میں تمہاری سوئی ہوئی غیرت کو جھنجھوڑنے آیا ہوں۔ آج کفار نے توہین رسالت ﷺ کا فیصلہ کر لیا ہے۔ انھیں شاید یہ غلط فہمی ہے کہ مسلمان مر چکا ہے۔ آؤ اپنی زندگی کا ثبوت دیں۔ عزیز نوجوانو! تمھارے دامن کے سارے داغ صاف ہونے کا وقت آ پہنچا ہے۔ گنبد خضریٰ کے مکین تمہاری راہ دیکھ رہے ہیں۔ ان کی آبرو خطرے میں ہے۔ ان کی عزت پر کُتے بھونک رہے ہیں۔ اگر قیامت کے روز محمد ﷺ کی شفاعت کے طالب ہو تو پھر توہین رسالت ﷺ کرنے والی زبان نہ رہے یا پھر سننے والے کان نہ رہیں۔''

ج: سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

س: رسالت مآب ﷺ نے کبھی منافقوں کی بنائی ہوئی مسجد مسمار کی؟

ج: جی ہاں! حضور ﷺ غزوۂ تبوک پر گئے تو آپ ﷺ کی عدم موجودگی میں منافقین مدینہ نے ایک عبادت گاہ بنائی، جس کا نام مسجد رکھا۔ حضور ﷺ نے اس کو مسمار کروا دیا قرآن مجید میں اسے "مسجد ضرار" کہا گیا ہے۔

س: علامہ اقبالؒ نے غازی علم الدین شہیدؒ کو اس کے عظیم کارنامے پر کن الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا؟

ج: اسیں گلاں ای کردے رہ گئے تے ترکھاناں دا منڈا بازی لے گیا۔
یعنی: "ہم باتیں ہی کرتے رہ گئے اور بڑھئی کا لڑکا بازی لے گیا۔"

س: مشہور گستاخ رسول ابوجہل کو کن عاشقانِ رسول نے واصل جہنم کیا؟

ج: حضرت معاذؓ اور حضرت معوذؓ دونوں نوعمر انصاری بھائیوں نے زخمی کر کے گرایا اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اس کا سر کاٹا تھا۔

س: قرآن کریم کی کس سورۃ میں کہا گیا ہے کہ: "کافر اگر کوئی عمارت بنا کر اس کا نام مسجد رکھ دیں تو مسلمان اس میں نماز ادا نہ کریں، کیونکہ یہ عمارت سازشوں کا گڑھ ہے؟"

ج: سورۂ توبہ آیات 107 تا 110۔

س: یہ اقتباس کس مشہور شخصیت کی تقریر کا ہے؟

"ایمان ایک ایسی قوت ہے جس کی بے شمار برکات ہیں اور تحفظ ختم نبوت خالصتاً ایمانیات کا مسئلہ ہے جس کے لیے ہم اپنے خون کا آخری قطرہ بھی قربان کرنا سعادت سمجھتے ہیں۔ قادیانی حکومت کے کلیدی عہدوں پر فائز ہو کر مالی اور سیاسی فوائد حاصل کر رہے ہیں حالانکہ وہ اقلیت میں ہیں۔ وہ پاکستان میں اپنی وہی پوزیشن بنانا چاہتے ہیں جو امریکہ میں یہودیوں نے بنالی ہے۔ اگر یہ فتنہ اس طرح پروان چڑھتا رہا تو آئندہ اس ملک پر ان کا قبضہ ہوگا اور ان کی مرضی کے بغیر کوئی حکومت نہ کر سکے گا۔ مرزائیت، یہودیت کی گود میں پروان چڑھ رہی ہے اور

پاکستان میں تل ابیب کا ایجنٹ ربوہ ہے۔ اس کی معرفت جو چاہتے ہیں، کرواتے ہیں۔ مذہب کا تو ان لوگوں نے لبادہ اوڑھ رکھا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قادیانیت ایک بہت بڑی خطرناک سیاسی تحریک ہے اور صیہونیت کی ذیلی تنظیم ہے جو مسلمانوں کے اندر رہ کر مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا سامان پیدا کر رہی ہے۔ ہر مسلمان کو ان کے خلاف جدوجہد کرنی چاہیے۔"

ج: حضرت مولانا شاہ احمد نورانیؒ۔

س: امت مسلمہ کا سب سے پہلا اجماع کس مسئلہ پر ہوا تھا؟

ج: عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت کے لیے، جھوٹے نبیوں کے خلاف لشکر کشی پر۔

س: ایک گستاخ رسول کو قتل کرنے پر حضور ﷺ نے حضرت عمر بن خطابؓ کو "فاروق" کا لقب عطا فرمایا۔ یہ واقعہ مختصراً بیان کیجئے؟

ج: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مسلمان (جو کہ اصل میں منافق تھا) اور ایک یہودی کے مابین کسی معاملہ پر جھگڑا ہو گیا۔ دونوں معاملہ کے فیصلہ کی غرض سے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے یہودی جو کہ حق پر تھا، کے حق میں فیصلہ فرما دیا جس سے مذکورہ نام نہاد مسلمان راضی نہ ہوا اور اصرار کیا کہ فیصلہ ازسرِ نو حضرت عمرؓ سے کروایا جائے۔ چنانچہ اس منافق کے بضد ہونے پر دونوں حضرات معاملہ کو لے کر ازسرِ نو حضرتِ عمرؓ کے پاس پہنچے (جو اُن دنوں حضور ﷺ کے حکم سے مدینہ منورہ میں تنازعات کا فیصلہ کیا کرتے تھے اور مرکز میں رئیس القضاء (Chief Justice) کے عہدے پر مامور تھے) تو آپ نے ان دونوں سے روئیدادِ مقدمہ سنی اور جب آپؓ کو معلوم ہوا کہ حضور ﷺ اس بارے میں یہودی کے حق میں فیصلہ صادر فرما چکے ہیں اور آپؐ نے خود اُس منافق سے اس کی تصدیق کر لی تو اسی وقت تلوار سے اس منافق کا سر قلم کر دیا۔ اس کے بعد آپؓ نے فرمایا۔ "جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلہ سے راضی نہ ہو، اس کا یہی فیصلہ ہے جو میں نے کیا ہے۔"

مقتول کے ورثاء کو جب یہ خبر پہنچی تو وہ حضور رسالت مآب ﷺ کے پاس پہنچے اور

حضرت عمرؓ کے خلاف قتل کا دعویٰ کر دیا۔ سورۂ نساء کی آیت مبارکہ نازل ہوئی جس میں حضرت عمرؓ کے فیصلہ کو درست کہا گیا۔ اس پر حضور ﷺ نے حضرت عمرؓ کو ''فاروق'' کے خطاب سے سرفراز فرمایا۔

س: گستاخ رسول کعب بن اشرف یہودی کو کس صحابیؓ نے واصل جہنم کیا تھا؟

ج: محمد بن مسلمہؓ نے۔

س: یہ جذبات کس شاعر کے ہیں؟

ناموس محمد عربی ﷺ پر ہم جان نچھاور کر دیں گے
گر وقت نے ہم سے خون مانگا، ہم وقت کا دامن بھر دیں گے

ج: جانباز مرزا مرحوم کے۔

س: مرزا قادیانی کی آوارہ، فحش اور پراگندہ شاعری کے کوئی سے دو شعر بیان کریں؟

ج: مرزا قادیانی کہتا ہے۔

چھپکے چھپکے حرام کروانا
آریوں کا اصول بھاری ہے
بہانہ اولاد کے حصول کا ہے
ساری شہوت کی بے قراری ہے
بیٹا بیٹا پکارتی ہے غلط
یار کی اس کو آہ و زاری ہے
دس سے کروا چکی ہے زنا لیکن
پاک دامن ابھی بے چاری ہے

(آریہ دھرم مصنفہ مرزا قادیانی ص 27، 28 مندرجہ روحانی خزائن ج 10 ص 75، 76 از مرزا قادیانی)

س: ردِ قادیانیت کے سلسلہ میں حضرت پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتب کے نام تحریر فرمائیں؟

ج: (1) شمس الہدایۃ۔ (2) سیف چشتیائی۔

س: حضور نبی کریم ﷺ سے محبت کرنا تقاضائے ایمان ہے، حضور ﷺ سے لامحدود اور

غیر مشروط محبت کرنا ایمان کی بنیادی شرط ہے۔ کیا آپ عربی میں وہ حدیث بتا سکتے ہیں جس میں یہ تقاضا بیان ہوا ہے؟

ج: جی ہاں! سرکار ذی وقار ﷺ کا ارشاد ہے: لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ. (ترجمہ) تم میں کوئی شخص اس وقت تک ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اپنے ماں، باپ، اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ مجھ (حضور نبی کریم ﷺ) سے محبت نہ کرے۔ (بخاری شریف)

س: اے رسولِ امین، خاتم المرسلین، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
ہے عقیدہ یہ اپنا بصدق و یقین، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
بتایئے، یہ نعتیہ شعر کس مشہور شخصیت کا ہے؟

ج: حضرت مولانا سید انور حسین نفیس الحسنی شاہؒ کا۔

س: قرآن مجید کے پہلے حافظ کون تھے؟

ج: حضور نبی کریم ﷺ۔

س: اسلامی دنیا کا وہ کونسا ملک ہے جس کا پرچم کبھی سرنگوں نہیں ہوتا؟

ج: سعودی عرب کیونکہ اس کے پرچم پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے۔

س: حضور خاتم النبیین ﷺ نے کس صحابی رسول کو اپنا حواری قرار دیا تھا؟

ج: حضرت زبیرؓ کو۔ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ہر نبی کا ایک حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

س: اس صحابی رسول کا نام بتائیں جن کے متعلق حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تھا کہ وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے؟

ج: ختم نبوت کے فاتح جرنیل حضرت خالد بن ولیدؓ سیف اللہ

س: اس صحابی رسول ﷺ کا نام بتائیں۔ جنہوں نے حضور نبی کریم ﷺ کی غلامی کو اپنے ماں باپ کے پاس جانے کو ترجیح دی؟

ج: حضرت زید بن حارثہؓ

س: نائیجریا افریقہ میں قادیانیوں کی بڑی عبادت گاہ ''احمدیہ سنٹرل ماسک'' پر کونسا

قادیانی کلمہ لکھا ہوا ہے؟

ج: لا الہ الا اللہ احمد رسول اللہ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، احمد (مرزا غلام احمد قادیانی) اللہ کے رسول ہیں۔ (نعوذ باللہ)

(قادیانی خلیفہ مرزا ناصر کے دورہ افریقہ پر تصویری کتاب AFRICA SPEAKS)

س: جھوٹے مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی نے کون کون سے دعوے کیے؟

ج: مرزا قادیانی نے تقریباً 200 کے قریب مضحکہ خیز اور کفریہ دعوے کیے۔ جن میں مندرجہ ذیل دعوے شامل ہیں۔ مرزا قادیانی نے کہا: میں کرشن ہوں، میں سورما ہوں۔ میں امین الملک جے سنگھ بہادر ہوں۔ میں آریوں کا بادشاہ ہوں۔ میں کرشن جی رودر گوپال ہوں۔ میں محدث ہوں۔ میں آدم ہوں۔ میں مریم ہوں۔ میں معجون مرکب ہوں۔ میں حجر اسود ہوں۔ میں بیت اللہ ہوں۔ میں میکائیل ہوں۔ میں تمام انبیاء کا مجموعہ ہوں۔ میں رحمۃ اللعالمین ہوں۔ میں محمد رسول اللہ ہوں، میں مالک کن فیکون ہوں۔ میں نطفہ خدا ہوں۔ میں خدا کی بیوی ہوں۔ میں خود خدا ہوں۔ (نعوذ باللہ)

س: قادیانیوں کے کفریہ عقائد میں سے کوئی سے تین عقائد بیان کریں؟

ج: 1- قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ مرزا قادیانی خود محمد رسول اللہ ہے۔ اب ان کے مطابق کلمہ طیبہ میں رسول اللہ سے مراد مرزا قادیانی ہے۔ (العیاذ باللہ)

(کلمۃ الفصل ص 158 از مرزا بشیر احمد قادیانی ابن مرزا قادیانی)

2- قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ ہر شخص ترقی کرسکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پاسکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔"

(مرزا بشیر الدین محمود کی ڈائری، اخبار الفضل قادیان نمبر 5، جلد 10، 17 جولائی 1922ء)

3- قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید کی بے شمار آیات مرزا قادیانی پر دوبارہ نازل ہوئیں۔ (تذکرہ مجموعہ وحی والہامات طبع چہارم از مرزا قادیانی)

4- قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ مرزا قادیانی تمام انبیاء کرام کا مجموعہ ہے۔

(حقیقت الوحی ص 73 روحانی خزائن ج 22 ص 76)

5- قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیتے تھے۔ تین دادایاں اور نانیاں کنجریاں، زنا کار اور کسی عورتیں تھیں۔ آپ کا کوئی معجزہ نہ تھا۔ (نعوذ باللہ)
(انجام آتھم از مرزا قادیانی)

6- قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید قادیان کے قریب نازل ہوا۔
(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص 59 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

7- قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید مرزا قادیانی پر دوبارہ نازل ہوا۔
(کلمۃ الفصل 173 از مرزا بشیر احمد ایم اے ابن مرزا قادیانی)

8- قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ ربوہ و قادیان، مکہ مدینہ سے افضل ہیں۔
(حقیقۃ الرویاء ص 46 از مرزا بشیر الدین)

9- قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ تمام مسلمان جو مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتے، کنجریوں کی اولاد ہیں۔ (آئینہ کمالات اسلام ص 547 از مرزا قادیانی)

س: بتایئے یہ اشعار کس مجاہد ختم نبوت شاعر کے ہیں؟

سچے نبیوں کا اقرار ضروری ہے
جھوٹے نبیوں کا انکار ضروری ہے
ختم نبوت کی نگری میں چور گھسے
نگری والے ہوں بیدار ضروری ہے

ج: سید امین گیلانی ؒ کے۔

س: کیا کوئی انسان اپنی محنت و کوشش، ریاضت و مجاہدات سے نبی بن سکتا ہے؟

ج: نبوت کسبی نہیں ہے۔ کوئی انسان اپنی محنت و کوشش، ریاضت و مجاہدات سے نبی نہیں بن سکتا۔ بعض فقہاء نے نبوت کو کسبی کہنے والوں کو کافر کہا ہے۔ نبوت ہر لحاظ سے وہبی ہے۔ یعنی یہ محض اللہ تعالیٰ کی عطا ہے اور خالصتاً اللہ تعالیٰ کا انتخاب ہے۔

س: جھوٹے مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی کے بعد اس کے کئی چیلوں نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ ان میں سے چند ایک کے نام بتائیں؟

ج: یار محمد قادیانی، احمد نور کابلی، عبد اللطیف گناچوری، الٰہی بخش ملتانی، چراغ دین

جمونی، عبداللہ تیماپوری

س: ایک قادیانی خلیفہ نے اپنی برائیوں کا اقبال جرم کرتے ہوئے کہا تھا۔

کیا بتاؤں کس قدر کمزوریوں میں ہوں پھنسا

سب جہاں بیزار ہو جائے جو ہوں میں بے نقاب

بتایئے یہ شعر کس قادیانی خلیفہ کا ہے؟

ج: مرزا بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی کا۔

س: یہ اقتباس کس مشہور شخصیت کی تقریر کا ہے؟

"قادیانیت کا وجود عالم اسلام کے لیے سرطان کی حیثیت رکھتا ہے اور حکومت پاکستان مختلف اقدامات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ اس سرطان کا خاتمہ کیا جائے۔ جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کے لیے یہ بات قابل فخر ہے کہ انھوں نے آنجہانی مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کا پردہ چاک کیا اور دنیا کو اس کے فریب سے آگاہ کیا۔ ختم نبوت کا عقیدہ نہ صرف ملت اسلامیہ کے ایمان کا بنیادی نکتہ ہے بلکہ پوری انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کے دین اور رحمت کی تکمیل کا عالمی پیغام ہے۔"

ج: صدر جنرل محمد ضیاء الحق۔

س: آنجہانی مرزا قادیانی نے اپنی کتاب تریاق القلوب کے ص 156,155 پر لکھا ہے کہ میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں کہ اگر وہ اکٹھی کی جائیں تو اس سے کئی الماریاں بھر سکتی ہیں۔ بتایئے اس نے کتنی الماریوں کا ذکر کیا؟

ج: 50 الماریوں کا۔ حالانکہ مرزا قادیانی نے 83 کے قریب کتابیں لکھیں۔ اس سے تو آدھی الماری نہیں بھر سکتی۔

س: مرزا قادیانی نے کہا تھا کہ اسلام کے دو حصے ہیں، بتایئے کون کونسے؟

ج: مرزا قادیانی نے کہا کہ اسلام کے دو حصے ہیں۔ ایک اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور دوسرا حکومت برطانیہ کی اطاعت

(شہادت القرآن ص 84 مندرجہ روحانی خزائن ج 6 ص 380 از مرزا قادیانی)

س: ظلی اور بروزی نبوت سے کیا مراد ہے؟

ج: ظلی اور بروزی نبوت کا اسلام میں کوئی تصور نہیں۔ یہ قادیانی اصطلاحات ہیں جو ہندو نظریات و عقائد سے لی گئی ہیں۔ ایسی اصطلاحات، اسلام کی توہین کے مترادف ہیں۔

س: کیا نبی شاعر ہوتا ہے؟

ج: سچا نبی شاعر نہیں ہوتا۔ آنجہانی مرزا قادیانی باقاعدہ شاعری کی ٹانگ توڑا کرتا تھا۔ یہ بات نبوت کے منافی ہے۔

س: ڈاکٹر نے کس قادیانی خلیفہ کی عبرتناک حالت دیکھ کر کہا تھا: ''میں بیماری کا علاج تو کرسکتا ہوں لیکن خدائی پکڑ کا علاج نہیں کرسکتا؟''

ج: خلیفہ زانی مرزا بشیر الدین محمود۔

س: اسرائیل کی فوج میں کتنے قادیانی ہیں؟

ج: 600 قادیانی اسرائیل کی فوج میں شامل ہیں۔

س: شہیدان ناموس رسالت ﷺ میں چند ایک کے نام بتائیں؟

ج: غازی عبد اللہ، غازی عبد القیوم شہید، غازی مرید حسین، غازی عامر عبد الرحمٰن چیمہ، غازی عبد اللہ، غازی عبد الرشید، غازی میاں محمد شہید، غازی حاجی محمد مانک، غازی منظور حسین۔

س: مباہلہ کسے کہتے ہیں؟

ج: اگر کسی امر کے حق و باطل میں فریقین کے درمیان نزاع ہو جائے تو اسے حل کرنے کا صحیح طریقہ عقل و استدلال ہے اور اگر باطل محض اپنی ہٹ دھرمی سے اپنی بات پر اڑا رہے تو پھر یہ طریقہ اختیار کرنا چاہیے کہ سب مل کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ جو فریق اس امر میں باطل پر ہو۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے وبال، لعنت اور ہلاکت پڑے۔ سو جو شخص جھوٹا ہوگا، وہ اس کا خمیازہ بھگتے گا۔ اس طریقہ پر دعا کرنے کو ''مباہلہ'' کہتے ہیں۔ اگر اس دعا میں اپنے عزیز و اقارب کو بھی شامل کرلیا

جائے تو اس سے اہتمام بڑھ جاتا ہے۔

س: ابوجہل کا اصل نام کیا تھا؟

ج: اس کا اصل نام عمرو بن ہشام جبکہ لقب ابوالحکم (عقل کا باپ) تھا۔ مگر حضور نبی کریم ﷺ نے اسے ''ابوجہل'' کا لقب دیا کیونکہ وہ حق دیکھ کر بھی جہالت کا شکار رہا۔

س: آپ ﷺ نے مشہور منافق عبداللہ بن ابی کو کونسا لقب دیا؟

ج: رئیس المنافقین کا۔

س: تحفظ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے موضوع پر شائع ہونے والے رسائل کے نام بتائیں؟

ج: ہفت روزہ ختم نبوت کراچی، ماہنامہ لولاک ملتان، ماہنامہ نقیب ختم نبوت ملتان، ماہنامہ ضیائے ختم نبوت ڈنگہ، ماہنامہ العاقب لاہور، ماہنامہ لانبی بعدی لاہور، ماہنامہ انوار ختم نبوت لاہور، ماہنامہ صدائے ختم نبوت چناب نگر جھنگ، ماہنامہ ندائے ختم نبوت کوٹلی آزاد کشمیر، ماہنامہ الخاتم لاہور۔

س: زندیق کسے کہتے ہیں؟ کیا قادیانی زندیق ہیں؟

ج: جو کافر اپنے کفر کو اسلام کہہ کر پیش کرے، اُسے زندیق کہتے ہیں۔ یہودی، عیسائی، سکھ اور ہندو وغیرہ اپنے کفر کو کفر کے طور پر پیش کرتے ہیں لیکن قادیانی اپنے کفر کو اسلام کہہ کر پیش کرتے ہیں۔ لہٰذا اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ قادیانی زندیق ہیں کیونکہ یہ لوگ بظاہر مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ صحابہ کرامؓ، نماز، روزہ سے ظاہری وابستگی ظاہر کرتے نظر آتے ہیں۔

س: قادیانیت چھوڑ کر اسلام قبول کرنے والے چند خوش نصیبوں کے نام بتائیں جو اب تحفظ ختم نبوت کے لیے بھرپور کام کر رہے ہیں؟

ج: جناب شفیق مرزا، جناب عبدالکریم شیخ، جناب طاہر بشیر صاحب، جناب مظفر احمد مظفر، جناب منور احمد ملک، جناب سید منیر احمد۔

س: انٹرنیٹ پر عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے موضوع پر ویب سائٹس کے نام بتائیں؟

ج:

www.endofprophethood.com

www.khatmenubuwwat.org

www.khatm-e-nubuwwat.com.pk

www.alhafeez.org/rashid

www.ahmedi.org

www.itdunya

www.ahlehaq.com

س: حضور نبی کریم ﷺ تمام اہل عالم کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں قرآن مجید کی مشہور آیت بتائیں؟

ج: وَمَا اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ. (انبیاء:107)

ترجمہ: ”ہم نے آپ (ﷺ) کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔“

س: حضور نبی کریم ﷺ یہ ارشاد گرامی اپنے کس صحابی رسول کے بارے میں ہے؟

قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ اَنۡتَ مِنِّیۡ بِمَنۡزِلَةِ هَارُوۡنَ مِنۡ مُوۡسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعۡدِیۡ. (صحیح مسلم)

”تم میرے لیے ایسے ہو جیسے ہارونؑ، موسیٰؑ کے لیے تھے البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

ج: حضرت علیؓ کے بارے میں۔

س: جنگ یمامہ کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: جنگ یمامہ تحفظ ختم نبوت کی پہلی جنگ ہے جو جھوٹے مدعی نبوت مسیلمہ کذاب کے خلاف یمامہ کے میدان میں لڑی گئی۔ حضور نبی کریم ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے آخری دنوں میں مسیلمہ کذاب نامی ایک شخص نے نبوت کا دعویٰ کر دیا۔ بہت

سارے غیر مسلم اس کے پیروکار بن گئے۔ آقائے نامدار ﷺ کی رحلت کے بعد حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے جھوٹے مدعیانِ نبوت کے خلاف جہاد کے لیے جید صحابۂ کرامؓ پر مشتمل ایک لشکر بھیجا۔ یہ تحفظِ ختم نبوت اور اس کے منکرین کے مرتد اور واجب القتل ہونے پر صحابہ کرامؓ و تابعین کا پہلا اجماع تھا۔ مسیلمہ کذاب اور اس کی جماعت کے خلاف وہی معاملہ کیا گیا جو کفار کے ساتھ کیا جاتا ہے حالانکہ مسیلمہ کذاب (قادیانیوں کی طرح) نماز، روزہ پر ایمان رکھتا تھا۔ وہ آپ ﷺ کی نبوت پر ایمان لانے کے ساتھ ساتھ اپنی نبوت کا بھی مدعی تھا۔ یہاں تک کہ اس کی اذان میں برابر "اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ" پکارا جاتا تھا اور وہ خود بھی اس کی تصدیق کرتا تھا۔ اس کے باوجود صحابہ کرامؓ نے بغیر مطالبہ معجزات، متفقہ طور پر مسیلمہ کذاب کے خلاف جہاد کا اعلان کیا کیونکہ اس نے حضور خاتم النبیین ﷺ کے بعد نبوت کا اعلان کیا تھا جو صحابۂ کرامؓ کے لیے قطعی طور پر ناقابل برداشت تھا۔ صحابۂ کرامؓ میں سے کسی ایک نے بھی مسیلمہ کذاب کے خلاف جہاد سے انکار نہ کیا اور نہ کسی نے یہ کہا کہ یہ لوگ اہل قبلہ ہیں، نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں، قرآن پڑھتے ہیں، حج اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، ان کو کیسے کافر سمجھ لیا جائے (جیسا کہ آج کل ہمارے ہاں قادیانیوں کے بارے میں بہت سے خود ساختہ روشن خیال اور ترقی پسند سوچتے ہیں)۔ بلکہ صحابۂ کرامؓ نے بہ اجماع مسیلمہ کذاب اور اس کے پیروکاروں کو دعویٰ نبوت کی وجہ سے کافر، مرتد اور واجب القتل سمجھا۔ خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے دس ہزار صحابۂ کرامؓ پر مشتمل ایک عظیم الشان لشکر حضرت خالدؓ بن ولید کی قیادت میں مسیلمہ کذاب اور اس کے پیروکاروں کے خلاف جہاد کے لیے یمامہ روانہ فرمایا۔ اس لشکر میں بعض بدری صحابۂ کرامؓ بھی شریک ہوئے حالانکہ وہ بہت ضعیف ہو چکے تھے مگر تحفظِ ختم نبوت کی خاطر وہ اس عظیم جہاد میں شریک ہوئے۔ مسیلمہ کذاب کے خلاف اس جہاد میں تقریباً بارہ سو صحابۂ کرام شہید ہوئے جن میں تقریباً 7 سو کے قریب حفاظِ قرآن تھے۔ مسیلمہ کذاب کے لشکر کی تعداد چالیس ہزار مسلح جنگجوؤں پر مشتمل تھی۔ ان میں

سے 28 ہزار کے قریب ہلاک ہوئے۔ مسیلمہ کذاب کو حضرت وحشیؓ نے اپنے نیزے سے واصلِ جہنم کیا۔ مسیلمہ کی فوج کے باقی لوگوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔

س: جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ. اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا○ (بنی اسرائیل:81) حق آ گیا اور باطل مٹ گیا۔ بے شک باطل تھا ہی مٹنے والا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے یہ آیت ایک خاص موقع پر بار بار پڑھی، بتایئے کب؟

ج: فتح مکہ کے موقع پر۔

س: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حضور نبی کریم ﷺ کی نبوت کی جو بشارت دی تھی، اس کا ذکر قرآن مجید کی کس سورۃ میں ہے؟

ج: سورۃ الصف کی آیت نمبر 6۔

"ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمدی"

س: حضور نبی کریم ﷺ کو قرآن مجید میں کتنی مرتبہ "یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ" سے مخاطب کیا گیا ہے؟

ج: گیارہ مرتبہ۔

س: حضور نبی کریم ﷺ کے ناموں میں سے ایک نام احمد ہے، بتایئے یہ نام قرآن مجید میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟

ج: ایک مرتبہ۔

س: بتایئے یہ نعتیہ شعر کس مشہور شاعر کا ہے؟

رسول مجتبیٰ کہیے، محمد مصطفیٰ کہیے
خدا کے بعد وہ ہیں، پھر اس کے بعد کیا کہیے

ج: ماہر القادریؒ۔

س: یہ اقتباس کس مشہور شخصیت کی تقریر کا ہے؟

"میں یہ بات علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہوں کہ حدیث کی خدمت بھی اللہ کی دین ہے۔ قرآن کی خدمت بھی بہت اہم خدمت ہے۔ تفسیر کی خدمت بھی بہت بڑی سعادت ہے۔ فقہ کی خدمت بھی بہت بڑی نعمت ہے۔ تبلیغ کرنا بھی بہت اچھا کام

ہے لیکن تحفظ ختم نبوت، سرکار دو عالم ﷺ کی ذات کا تحفظ ہے۔ باقی چیزیں اقوال کا تحفظ ہیں، اعمال کا تحفظ ہیں، افعال کا تحفظ ہیں۔ آپ ﷺ کی سیرت کا تحفظ ہیں۔ لیکن ذات کا تحفظ ان سب سے اولیٰ اور افضل ہے۔ جس شخص نے بھی عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے ایک گھنٹہ بھی کام کر لیا، اسے حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت ضرور نصیب ہوگی۔"

ج: مولانا سید محمد انور شاہ کاشمیریؒ

س: "وہ کونسی شخصیت ہے جس کے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ تشریف لائے اور ارشاد فرمایا کہ پاکستان جا کر اعلان کر دو کہ جس شخص نے بھی میری ختم نبوت کے تحفظ کے لیے دامے، درمے، قدمے سخنے حتیٰ کہ کسی بھی طریقے سے تھوڑا یا زیادہ کام کیا، اللہ تعالیٰ نے سب کی بخشش و مغفرت فرما دی ہے۔"

ج: مولانا محمد عبداللہ درخواستیؒ۔

س: یہ اقتباس کس مشہور شخصیت کی تقریر کا ہے؟

"اگر لا نبی بعدی کا مفہوم سلامت نہیں تو ایمان کے جز کا کروڑواں حصہ بھی نہیں بچے گا۔ جڑ کو گھن لگے تو شاخ اور پتیاں سلامت نہیں رہتیں۔ عقیدے کو درخت سمجھو۔ جب تک جڑ مضبوط نہ ہو، درخت بار آور نہیں ہو سکتا۔ اب وہ ماں مر گئی ہے جو نبی جنا کرتی تھی۔ مشاطہ ازل نے آنحضرت ﷺ کی زلفوں میں وہ کنگھی ہی توڑ ڈالی جو زلف نبوت سنوارا کرتی تھی۔ اب زمانے کے یہ کنڈل یونہی رہیں گے لیکن کسی کنگھی کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ آیئے ہمارے ساتھ تعاون کیجئے، ایک دن ہماری بات پورے مسلمانوں کی آواز بن جائے گی، جسے حکومت کو بھی سننا پڑے گا۔ ہمیں اپنے خدا پر پورا یقین اور بھروسہ ہے کہ ہم بھی حالات بدل کر دکھا دیں گے۔ ایک وقت آئے گا کہ جو کچھ آج ہماری زبان پر ہے، پورے مسلمانوں کے دل کی آواز اور دھڑکن ہوگا۔ بس میری مانو! حضور نبی کریم ﷺ کے دیوانے بن جاؤ۔ اس معاملے میں عقل کو جواب دے دو کہ یہ عقل کا نہیں، عشق کا معاملہ ہے۔

صحابہ کرامؓ بھی صحیح معنوں میں دیوانگان محمد ﷺ تھے۔تبھی پوری دنیا پر چھا گئے۔"

ج: سید عطا اللہ شاہ بخاریؒ۔

س: یہ اقتباس کس مشہور شخصیت کی تقریر کا ہے؟

"تصویر کا ایک رخ تو یہ ہے کہ مرزا قادیانی میں یہ کمزوریاں اور عیوب تھے، اس کے نقوش میں توازن نہ تھا۔ قد و قامت میں تناسب نہ تھا، اخلاق کا جنازہ تھا، کردار کی موت تھا۔ جھوٹ اس کا شیوہ تھا۔ معاملات کا درست نہ تھا۔ بات کا پکا نہ تھا۔ بزدل اور کمزور تھا۔ مسلک کا ٹوڈی تھا۔ تقریر وتحریر ایسی ہے کہ پڑھ کر متلی ہونے لگتی ہے لیکن میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ اگر اس میں کوئی کمزوری نہ بھی ہوتی۔ وہ مجسمہ حسن و جمال ہوتا، قویٰ میں تناسب ہوتا، چھاتی 45 انچ ہوتی، کمر ایسی کہ سی آئی کو بھی پتہ نہ چلتا، بہادر بھی ہوتا، مرد میدان ہوتا، کردار کا آفتاب ہوتا، خاندان کا مہتاب ہوتا، شاعری میں فردوسی وقت ہوتا، ابوالفضل اور فیضی اس کا پانی بھرتے، خیام اس کی چاکری کرتا، غالب اس کا وظیفہ خوار ہوتا، انگریزی کا شیکسپئر ہوتا اور اردو کا ابوالکلام ہوتا، پھر نبوت کا دعویٰ کرتا تو کیا ہم اسے نبی مان لیتے؟؟؟ میں تو کہتا ہوں کہ خواجہ غریب نواز اجمیریؒ، شیخ سید عبدالقادر جیلانیؒ، امام ابوحنیفہؒ، امام بخاریؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ، ابن تیمیہ، امام غزالیؒ یا حسن بصریؒ بھی نبوت کا دعویٰ کرتے تو کیا ہم انھیں نبی مان لیتے؟ اگر علیؓ دعویٰ کرتے کہ جسے تلوار حق نے اور بیٹی نبی ﷺ نے دی، سیدنا ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروق اعظمؓ اور سیدنا عثمان غنیؓ بھی دعویٰ کرتے تو کیا بخاری انھیں نبی مان لیتا؟ ہرگز نہیں، حضور ﷺ کے بعد کائنات میں کوئی انسان ایسا نہیں جو تخت نبوت پر سج سکے اور تاج امامت ورسالت جس کے سر پر ناز کر سکے، وہ ایک ہی ہے جس کے دم قدم سے کائنات میں نبوت سرفراز ہوئی۔"

ج: سید عطا اللہ شاہ بخاریؒ۔

س: حضور نبی کریم ﷺ نے کس صحابیؓ سے کہا تھا کہ "میرے ماں باپ تجھ پر

قربان ہوں؟''

ج: حضور نبی کریم ﷺ نے یہ جملہ خوش ہو کر حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو کہا تھا جو آپ ﷺ کا تحفظ کرتے ہوئے کفار پر تیر برسا رہے تھے۔ ایک اور موقع پر آپ ﷺ نے یہ جملہ حضرت زبیرؓ سے بھی کہا تھا جو کفار سے جنگ کے دنوں میں دشمنوں کے حالات و عزائم کے بارے میں خفیہ معلومات حاصل کر کے آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کرتے تھے۔

س: سب سے پہلے اسیر ختم نبوت کا نام بتائیں؟

ج: صحابی رسولؐ حضرت عبداللہ بن وہب الاسلمیؓ۔

س: جھوٹے مدعی نبوت اسود عنسی نے ایک بزرگ تابعی کو اپنی جھوٹی نبوت کا اقرار نہ کرنے پر آگ میں پھینک دیا تھا۔ مگر وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح آگ میں محفوظ رہے۔ اس بزرگ تابعی کا نام بتائیں؟

ج: حضرت عبداللہ بن ثوب ابو مسلم خولانیؒ۔

س: یہ اقتباس کس مشہور شخصیت کی تقریر کا ہے؟

''آپ کو معلوم ہے کہ قادیانی، مرزائی اندر ہی اندر مسلمانوں کو مرتد بنانے میں مصروف ہیں، میں آپ حضرات سے اللہ کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ مہینہ میں صرف ایک ہی مرتبہ سہی، اپنے خطبہ میں صرف دس، پندرہ منٹ تحفظ عقیدۂ ختم نبوت اور قادیانی، مرزائی کا مکروہ چہرہ کے متعلق نوجوانوں کو آگاہ فرمادیا کریں، تاکہ ہم حضور ﷺ کے اس حق کو ادا کرنے میں خدا کے ہاں اجر کے مستحق بن سکیں۔''

ج: حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ۔

س: یہ اقتباس کس مشہور شخصیت کی تقریر کا ہے؟

''مجھے اپنی زندگی پر فخر ہے کہ جب تحریک ختم نبوت کے مقدمہ کے بعد میری رہائی ہوئی تو پولیس والوں نے میری عمر پوچھی۔ اس پر میں نے کہا تھا۔ ''میری عمر وہ دن اور راتیں ہیں جو میں نے ختم نبوت ﷺ کے تحفظ کی خاطر پھانسی کی کوٹھڑی میں گزاری ہیں کیونکہ یہی میری زندگی ہے اور باقی شرمندگی۔ مجھے اپنی اس جیل والی

زندگی پر ناز ہے۔"

ج: مجاہد ملت حضرت مولانا عبدالستار خان نیازیؒ

س: مولانا سید خلیل احمد قادریؒ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: حضرت مولانا سید خلیل احمد قادریؒ بڑے زاہد و عابد اور مجاہد ختم نبوت تھے۔ آپ حضرت مولانا ابوالحسنات شاہ قادریؒ کے صاحبزادے تھے۔ 1953 کی تحریک ختم نبوت میں آپ نے مسجد وزیر خاں لاہور میں تحریک کو سرگرم رکھنے کے لیے دن رات ایک کیا ہوا تھا۔ اس جرم کی پاداش میں آپ کو فوجی عدالت سے پھانسی کی سزا سنائی گئی۔ بعد ازاں مسلمانوں کے بھرپور احتجاج اور دباؤ پر آپ کی سزائے موت ختم کر دی گئی۔

س: یہ اقتباس کس مشہور شخصیت کی تقریر کا ہے؟

"میں کسی سے رحم کی اپیل نہیں کروں گا اور اپنا معاملہ اپنے خدا کے حوالے کرتا ہوں۔ زندگی اور موت کے فیصلے زمین پر نہیں، آسمان پر ہوتے ہیں۔ اگر وہاں میری موت کا فیصلہ ہو چکا ہے تو دنیا کی کوئی طاقت مجھے موت سے نہیں بچا سکتی اور اگر وہاں سے میری موت کا فیصلہ نہیں ہوا تو دنیا کی کوئی طاقت میرا بال بھی بیکا نہیں کر سکتی۔"

ج: مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ۔

س: 29 مئی 1974ء کو ربوہ کے ریلوے اسٹیشن پر قادیانیوں کے کفریہ لٹریچر تقسیم کرنے پر مسلمان طلباء نے ختم نبوت زندہ باد، مرزائیت مردہ باد کے نعرے لگائے۔ جس پر قادیانیوں نے مسلمان طلباء پر وحشیانہ تشدد کیا۔ یہ طلبہ نشتر میڈیکل کالج ملتان سے تعلق رکھتے تھے۔ کیا آپ ان طلبہ میں موجود طلبہ یونین کے صدر کا نام بتا سکتے ہیں؟

ج: ڈاکٹر ارباب عالم خان۔

س: شعر مکمل کریں۔

لکھتا ہوں خون دل سے یہ الفاظ احمریں

ج: بعد از رسول ﷺ ہاشمی کوئی نبی نہیں

س: 1953ء کی تحریک ختم نبوت کا کوئی ایمان پرور واقعہ بتائیں؟

ج: 1- ''تحریک ختم نبوت 1953ء میں ایک عورت اپنے بیٹے کی شادی کی برات لے کر دہلی دروازہ کی جانب آ رہی تھی۔ سامنے سے تڑتڑ کی آواز آئی۔ معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ آقائے نامدار ﷺ کی عزت و ناموس کے لیے لوگ سینہ تانے گریبان کھول کر گولیاں کھا رہے ہیں تو اس عورت نے برات کو معذرت کر کے رخصت کر دیا۔ پھر اپنے بیٹے کو بلا کر کہا کہ بیٹا آج کے دن کے لیے میں نے تمھیں جنا تھا۔ جاؤ اپنے پیارے آقا ﷺ کی عزت پر قربان ہو کر دودھ بخشوا جاؤ، میں تمہاری شادی اس دنیا میں نہیں بلکہ آخرت میں کروں گی اور تمہاری برات میں آقائے نامدار ﷺ کو مدعو کروں گی۔ جاؤ پروانہ وار شہید ہو جاؤ تا کہ میں فخر کر سکوں کہ میں بھی شہید کی ماں ہوں۔ بیٹا ایسا سعادت مند تھا کہ تحریک میں ماں کے حکم پر آقائے نامدار ﷺ کی عزت و ناموس کے تحفظ کے لیے شہید ہو گیا۔ جب لاش لائی گئی تو گولی کا کوئی نشان پشت پر نہ تھا۔ سب گولیاں سینہ پر کھائیں۔''

-2 چودھری نذیر احمد صاحب بھائی پھیرو میں کریانہ کا کاروبار کرتے ہیں۔ 1953ء کی تحریک ختم نبوت کا واقعہ انہی کی زبانی سنیے اور اپنے ایمان کو تر و تازہ کیجئے، فرماتے ہیں:
''میری شادی کے چند ماہ بعد تحریک ختم نبوت 1953ء شروع ہوئی۔ میں تحریک میں بھرپور حصہ لینے کے لیے ننکانہ صاحب سے لاہور، مسجد وزیر خاں چلا گیا۔ یہاں روزانہ جلسہ ہوتا اور جلوس نکلتے۔ ایک دن جنرل سرفراز، جو غالباً اس وقت لاہور کا کور کمانڈر تھا، کے کہنے پر مسجد کی بجلی اور پانی کا کنکشن کاٹ دیا گیا۔ اس پر مسجد میں ایک احتجاجی جلسہ ہوا، پھر جلوس نکلا۔ میں اس جلوس میں شامل تھا۔ فوج نے ہمیں گرفتار کر لیا۔ چند احباب کے ہمراہ سرسری سماعت کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ میرا نمبر آخر میں تھا۔ میری باری پر قادیانی میجر جنرل حیاء الدین صاحب نے کہا کہ معافی مانگ لو کہ آئندہ تحریک میں حصہ نہیں لو گے تو ابھی بری کر دوں

گا۔ میں نے مسکراتے ہوئے میجر کو کہا کہ آپ کی بات سمجھ میں نہیں آ رہی کہ حضور نبی کریم ﷺ کی عزت و ناموس کا مسئلہ ہو اور ایک امتی کی شفاعت کا ذریعہ ہو اور پھر وہ معافی مانگ لے؟ میجر نے کہا کہ سامنے لان میں چلے جاؤ۔ آدھا گھنٹہ اچھی طرح سوچ لو۔ میں لان میں بیٹھ گیا۔ پھر پیش کیا گیا تو میجر جنرل نے کہا کہ معافی مانگ لو۔ میں نے مسکراتے ہوئے میجر کو جواب دیا کہ شاید آپ کو اس مسئلہ کی اہمیت کا علم نہیں، آپ کی بات میری سمجھ میں نہیں آ رہی کہ اس مسئلہ میں معافی کیا ہوتی ہے؟ اس پر میجر حیاء الدین نے غصہ کی حالت میں میرے منہ پر ایک زناٹے دار تھپڑ رسید کیا اور آٹھ ماہ قید بامشقت اور 500 روپے جرمانہ کا حکم دیا، جسے میں نے بخوشی قبول کر لیا۔ میرے نامۂ اعمال میں میری بخشش کے لیے یہی ایک نیکی کافی ہے۔"

-3 عالمی مجلسِ تحفظ ختم نبوت واہ کینٹ کے حضرت مولانا عبدالقیوم مدظلہ نے اپنے علاقہ کا ایک ایمان پرور واقعہ سنایا کہ تحریک ختم نبوت 1974ء میں واہ کینٹ میں ایک جلوس نکلا۔ پولیس نے جلوس کے کئی شرکاء کو گرفتار کر لیا۔ ان میں ایک سات سالہ بچہ بھی تھا۔ مقامی ڈی، ایس، پی نے اس بچے کو مرغا بنا کر پوچھا: "بتاؤ تمہاری پیٹھ پر کتنے جوتے ماروں۔" بچے نے بڑی ایمانی جرأت اور معصومیت سے جواب دیا: "اتنے جوتے مارنا جتنے تم قیامت کے دن کھا سکتے ہو۔" اتنا سننا تھا کہ ڈی، ایس، پی مارے خوف کے پسینہ پسینہ ہو گیا اور اس بچے کو سینہ سے لگایا، پیار کیا، گھر لے گیا، کھانا کھلایا، رقم دی، پاؤں پکڑ کر معافی مانگی اور فوراً گھر چھوڑنے گیا۔

س: قادیانیوں کی لاہوری جماعت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: جھوٹا مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی 1908ء میں جہنم واصل ہوا۔ اس کے بعد حکیم نور الدین گدی نشین ہوا۔ حکیم نور الدین 1914ء میں جہنم واصل ہوا تو دوسرا جانشین بننے پر قادیانی جماعت میں اختلاف ہو گیا۔ مرزا قادیانی کی دوسری بیوی نصرت بائی چاہتی تھی کہ اس کا بیٹا مرزا بشیر الدین محمود جانشین بنے جبکہ مرزا

قادیانی کے دیرینہ ساتھی مولوی محمد علی کی خواہش تھی کہ وہ جانشین بنے۔ چنانچہ اس پر زبردست جھگڑا ہوا اور مرزا بشیر الدین محمود طاقت کے بل بوتے پر قادیانی جماعت کا دوسرا خلیفہ بن گیا جبکہ مولوی محمد علی قادیانی اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ قادیان سے لاہور آ گیا اور یہاں اپنی علیحدہ ''لاہوری جماعت'' بنالی اور کہا ہم مرزا قادیانی کو نبی یا رسول نہیں مانتے بلکہ مجدد مانتے ہیں۔ حالانکہ مولوی محمد علی قادیانی 1914ء تک مرزا قادیانی کو نبی اور رسول مانتا رہا اور اس کے تمام کفریہ عقائد کا پرجوش پرچارک رہا۔ آئین پاکستان کی رُو سے دونوں جماعتیں قادیانی جماعت اور لاہوری جماعت غیر مسلم ہیں جو شعائر اسلامی استعمال نہیں کرسکتیں۔ امیر شریعت سید عطا اللہ شاہ بخاریؒ سے کسی نے پوچھا تھا کہ شاہ جی، قادیانی جماعت اور لاہوری جماعت میں کیا فرق ہے؟ تو شاہ جیؒ نے فرمایا تھا کہ سور، سور ہی ہوتا ہے خواہ سفید رنگ کا ہو یا کالے رنگ کا۔

س: دجال کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: قرب قیامت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے زمین پر نزول سے پہلے فتنہ دجال کا ظہور ہوگا۔ دجال شام و عراق کے درمیان نکلے گا۔ اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا۔ وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا۔ وہ تمام دنیا میں جائے گا مگر مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ اس کے ساتھ ظاہری طور پر جنت و دوزخ ہوگی مگر حقیقت میں اس کی جنت، دوزخ اور دوزخ، جنت ہوگی۔ وہ ایک گدھے پر سوار ہوگا جس کے دونوں کانوں کا درمیانی فاصلہ چالیس ہاتھ ہوگا۔ اس کے ساتھ شیاطین ہوں گے جو لوگوں سے کلام کریں گے اور خلاف عقل واقعات رونما ہوں گے۔ اُس کے ساتھ 70 ہزار یہودی ہوں گے۔ دجال جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح پگھلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں پگھلتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال اور اس کے ساتھیوں سے جہاد کریں گے۔ اس وقت تمام یہودیوں کو شکست ہوگی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو قتل کریں گے۔

دجال کا قتل ارض فلسطین میں باب لد کے پاس واقع ہوگا۔اس کے بعد تمام دنیا مسلمان ہوجائے گی۔ اس وقت اسلام کے سوا تمام مذاہب مٹ جائیں گے اور جہاد موقوف ہو جائے گا کیونکہ دنیا میں کوئی کافر باقی نہ رہے گا۔ دجال کی کئی نشانیاں جھوٹے مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی میں بھی پائی جاتی تھیں۔

قادیانی کلمہ کی حقیقت
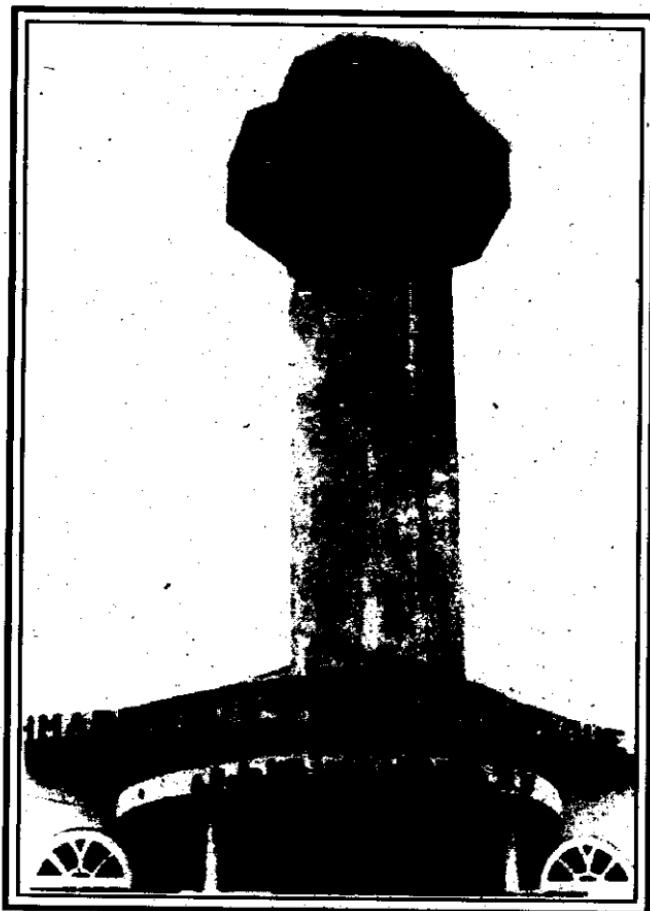
یہ تصویر نائیجیریا (افریقہ) میں قادیانیوں کی بڑی عبادت گاہ ''احمدیہ سنٹرل ماسک'' کی ہے، جو قادیانی جماعت کے تیسرے خلیفہ مرزا ناصر احمد کے دورۂ افریقہ پر تصویری کتاب ''AFRICA SPEAKS'' سے لی گئی ہے۔ قادیانیوں کی اس عبادت گاہ پر کلمہ طیبہ لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کی بجائے لا الہ الا اللّٰہ احمد رسول اللّٰہ لکھا ہوا ہے، جس کا ترجمہ ہے ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، احمد (مرزا غلام احمد قادیانی) اللہ کے رسول ہیں۔''

مرزا قادیانی کی تصویر

یہ مرزا قادیانی کی تصویر ہے جس کا دعویٰ ہے کہ وہ نبی اور رسول ہے، تمام انبیاء کرام کا مجموعہ ہے، بلکہ خود محمد رسول اللہ ہے (نعوذ باللہ) اللہ کا نبی اپنے دور میں تمام انسانوں سے زیادہ خوبصورت اور حسین وجمیل ہوتا ہے۔ وہ اپنے حسن کی زکوۃ تقسیم کرے تو پوری کائنات صاحب حیثیت ہو جائے۔

آپ خود فیصلہ کریں کہ کیا نبی اس شکل کے ہوتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے خود مبعوث کیا ہو اوراُن کی موت بیت الخلا میں ہوئی ہو۔ (نعوذ باللہ)! ہمیں تو یہ رنجیت سنگھ کی تصویر لگتی ہے۔ (مہاراجا رنجیت سنگھ سے معذرت کے ساتھ)!

پاکستان سے غداری

یہ تصویر پاکستان میں قادیانیوں کے مرکز ربوہ ضلع چنیوٹ کے قادیانی قبرستان میں نصرت جہاں بیگم (مرزا قادیانی کی بیوی) اور مرزا بشیر الدین محمود کی بیوی کی قبروں کی ہے جن پر مرزا بشیر الدین محمود کے حسب ذیل فرمودات کا بورڈ آویزاں ہے۔

''ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح ثانی''

''جماعت کو نصیحت ہے کہ جب بھی ان کو توفیق ملے، حضرت ام المومنین (مرزا قادیانی کی بیوی) اور دوسرے اہل بیت (مرزا قادیانی کے گھر والے) کی نعشوں کو مقبرہ بہشتی قادیان میں لے کر جا کر دفن کریں، چونکہ مقبرہ بہشتی کا قیام اللہ تعالیٰ کے الہام سے ہوا ہے، اس میں حضرت ام المومنین اور خاندان حضرت مسیح موعود کے دفن کرنے کی پیشگوئی ہے، اس لیے یہ بات فرض کے طور پر ہے، جماعت کو اسے کبھی نہیں بھولنا چاہیے۔''

ایک اور موقع پر مرزا بشیر الدین محمود نے کہا تھا:

''ہم ہندوستان کی تقسیم پر رضا مند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے، اور پھر یہ کوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی طرح پھر متحد ہو جائیں۔'' (روزنامہ الفضل قادیان 17 مئی 1947ء)

تصویر بولتی ہے

اسرائیل میں قادیانی جماعت کی موجودگی اس بات کا بین ثبوت ہے کہ قادیانی مذہبی نہیں بلکہ ایک خالص سیاسی جماعت ہے۔ یہودی دوسرا بنیا ہے جو کبھی خسارے کا سودا نہیں کرتا۔ اسرائیل نے قادیانیوں کو اپنے نظریاتی ملک میں جو مذہبی آزادی دے رکھی ہے، وہ اس کے اصول اور قواعد وضوابط کے صریحاً خلاف ہے۔ قادیانی جماعت یہودی ٹکڑوں پر پلنے والا استعماری پٹھو ہے۔ مصدقہ اطلاعات کے مطابق اسرائیلی فوج میں کئی سو قادیانی شامل ہیں جو فلسطینی مسلمانوں پر ظلم وتشدد میں پیش پیش رہتے ہیں۔ قادیانیوں اور اسرائیل کے باہمی تعلقات اور روابط کا اندازہ قومی اخبارات میں 22 فروری 1985ء کے ''یروشلم پوسٹ'' کے حوالے سے چھپنے والی اس تصویر سے لگایا جا سکتا ہے، جس میں دو قادیانی مبلغوں کو اسرائیلی صدر کے ساتھ نہایت مودب انداز میں ملاقات کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس تصویر میں اسرائیل میں سبکدوش ہونے والے قادیانی سربراہ شیخ شریف امنی نئے سربراہ شیخ محمد حمید کا اسرائیل کے صدر سے تعارف کروا رہے ہیں۔ اس موقع پر شیخ شریف نے قادیانیوں کو اسرائیل میں مکمل مذہبی آزادی دینے پر اسرائیلی حکومت کی تعریف کی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ یہ تصویر قادیانیوں کی اسلام دشمنی اور یہود دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

مآخذ

- قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ......... پروفیسر محمد الیاس برنیؒ
- ختم نبوت کامل......... مفتی محمد شفیعؒ
- ردقادیانیت کے زریں اصول......... حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹیؒ
- قادیانی شبہات کے جوابات......... مولانا اللہ وسایا
- عقیدہ ختم نبوت......... ڈاکٹر محمد طاہر القادری
- تحریک ختم نبوت سیدنا ابوبکر صدیقؓ تا علامہ شاہ احمد نورانی صدیقیؒ..... محمد احمد ترازی
- عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت (سوالاً جواباً)......... صادق علی زاہد
- ثبوت حاضر ہیں......... محمد متین خالد
- تحفظ ختم نبوت، اہمیت اور فضیلت......... محمد متین خالد
- ربوہ وقادیان، جو ہم نے دیکھا......... محمد متین خالد
- قادیانیت سے اسلام تک......... محمد متین خالد
- قادیانیوں کو لاجواب کیجیے!......... محمد متین خالد

قادیانی مآخذ

- آنجہانی مرزا قادیانی کی تمام کتابوں کا سیٹ، شیطانی خزائن جلد 1 تا 23
- تذکرہ مجموعہ وحی والہامات......... مرزا قادیانی
- کلمۃ الفصل......... مرزا بشیر احمد ایم اے
- سیرت المہدی......... مرزا بشیر احمد ایم اے

۞ ۞ ۞

کارکنانِ تحفظِ ختمِ نبوّت کے لیے ایک گرانقدر تحفہ

تحفظِ ختمِ نبوّت اہمیت اور فضیلت

دینی غیرت و حمیّت پر مبنی ایک فکر انگیز دستاویز

ایک ایسی تاریخی و تحقیقی کتاب

- جو جنگ یمامہ سے لے کر آج تک (14 صدیوں پر مشتمل) دینی غیرت و حمیّت اور ایمانی جرأت و بسالت سے لبریز ولولہ انگیز حقائق و واقعات سے مزین ہے۔
- جو ''ختم نبوّت زندہ باد'' کا ورد کرنے والے کفن بردوش مجاہدوں کی زندہ و جاوید روداد اور چشم کشا مشاہدات و تجربات پر مبنی ہے۔
- جس میں ''شہیدانِ ناموسِ رسالت ﷺ'' کے ماہتابی اور آفتابی کرداروں کا روشن تذکرہ ہے۔
- جو قلم کی سیاہی سے نہیں، دلی سوز و گداز اور خونِ جگر سے لکھی گئی ہے۔
- جس کے مطالعہ سے خون رگوں میں جوش مارتا اور قاری تاریخ کے جھروکوں سے ہر واقعہ اپنی پرنم آنکھوں سے براہ راست دیکھتا ہے۔
- جس کا ہر لفظ پاکیزہ، ایمان پرور، پرسوز اور باطل شکن ہے۔
- جس کے مطالعہ سے ہر مسلمان کے روح و قلب میں محبتِ رسول ﷺ کے خوابیدہ جذبات و احساسات اجاگر ہو جاتے ہیں۔
- جس میں ''غدارانِ ختم نبوت'' کا عبرتناک انجام، ہر قادیانی نواز کے لیے عبرت و نصیحت کا سبق لیے ہوئے ہے۔
- جو قادیانی اور قادیانی نوازوں کی آنکھوں کا آشوب اور ان کے حلق میں چبھتا کانٹا ہے۔
- جس کا مطالعہ کارکنان ختم نبوت کے ایمان و ایقان کو ایک نئی زندگی بخشتا ہے اور وہ ایک نئے ولولے اور تازہ جذبے کے ساتھ اس محاذ پر برسرِ پیکار رہتے ہیں۔

آنکھوں کے راستے دل میں اتر جانے والی یہ کتاب ہر مسلمان کے لیے ایک گرانقدر تحفہ ہے...... اسے پڑھئے...... سمجھئے...... اور اس کی روشنی کو پھیلائیے...... شفاعتِ محمدی ﷺ آپ کی منتظر ہے

کارکنانِ تحفظ ختم نبوّت کے لیے خصوصی رعایت | ہر اچھے بک سٹال پر دستیاب ہے

گمراہی کے اندھیروں میں بھٹکنے والے حق کے متلاشی قادیانیوں کے لیے ایک رہنما کتاب
کامیاب مناظرہ
محمد متین خالد
ایک قادیانی سے فیصلہ کن مناظرہ جس کے نتیجہ میں
وہ قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام کی آغوش میں آ گیا
ایک علمی، تحقیقی اور دلچسپ کتاب جو اپنے اندر لیے ہوئے ہے
قادیانی مناظر کی عبرتناک شکست
قرآن و حدیث کے فولادی دلائل و براہین کی طوفان خیزی
قادیانی باطل تاویلات اور شکوک و شبہات کا خاتمہ
قادیانی دجل و تلبیس کی نقاب کشائی
قادیانی اعتراضات کے دندان شکن جوابات
ہر صفحہ نئی کتاب...... ہر سطر نیا انکشاف...... ہر لفظ نئی معلومات
مستند حوالہ جات سے مزین یہ کتاب تحفظ ختم نبوت کا کام کرنے والے تمام مجاہدین کے ساتھ ساتھ امت مسلمہ کے تمام افراد کے لیے بے حد اہمیت کی حامل ہے جو دلائل و براہین کی روشنی میں ''قادیانیت کا اصل چہرہ'' دیکھنا چاہتے ہیں۔
اس کتاب کے مطالعہ کے بعد کوئی قادیانی مناظر آپ سے کبھی مناظرہ نہ کر سکے گا۔ (ان شاء اللہ)
کارکنانِ تحفظ ختم نبوت کے لیے خصوصی رعایت
ہر اچھے بک سٹال پر دستیاب ہے

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس پر قربان ہو جانے والے خوش نصیبوں کا ایمان افروز تذکرہ
شہیدانِ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم
شہدائے جنگ یمامہ
غازی علم دین شہیدؒ
غازی حاجی محمد مانکؒ
غازی میاں محمد شہیدؒ
غازی عبداللہ شہیدؒ
غازی فاروق احمد
غازی احمد دین شہیدؒ
غازی زاہد حسینؒ
غازی عامر عبدالرحمٰن چیمہؒ
شہدائے تحریک ختم نبوت 1953ء
غازی عبدالقیوم شہیدؒ
غازی مرید حسین شہیدؒ
غازی عبدالرشید شہیدؒ
غازی منظور حسین شہیدؒ
غازی محمد صدیق شہیدؒ
غازی عبدالمنانؒ
غازی بابو معراج دین شہیدؒ
غازی محمد عمران وحید
ظلمت دہر میں ''چراغ اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم'' کی اجلی اور کومل لوؤں سے اجالا کرنے والے ضوریز و ضیا بار ماہتابی و آفتابی کرداروں کا روشن تذکرہ
تھانوں کی تنگ و تاریک حوالاتوں، پھانسی گھاٹوں کی بے نور فضاؤں اور جیلوں کی کال کوٹھڑیوں میں ''آبروئے ما زنام مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم است'' کا ورد کرنے والے کفن بردوش مجاہدوں کی زندہ جاوید روداد اور انوکھے مشاہدات
ایک ایسی کتاب جس کا ایک ایک لفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ آور ہونے والے بدطینت انسان نما ابلیسوں کے ایوانوں کے لیے برق قضا کی حیثیت رکھتا ہے۔
یہ کتاب محض ایک کتاب نہیں .... خواجہ بطحا صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت پر کٹ مرنے والوں اور دشمنان رسالت مآبؐ کے ناپاک وجود سے دھرتی کو پاک کرنے والی پاکیزہ ہستیوں کا مختصر مگر مبسوط انسائیکلوپیڈیا ہے۔
اپنی نوعیت کی منفرد کتاب جس کا مطالعہ آپ کے جذبہ ایمانی کو ایک نیا ولولہ عطا کرے گا

ایسے خوش نصیبوں کی ایمان پرور
فکر انگیز اور المناک داستان

محمد متین خالد

- جو گمراہی اور ضلالت کے تاریک وعمیق گڑھے سے نکل کر اسلام کے پرنور اور ابدی اجالے میں آ گئے۔
- جو گھر کے بھیدی کی حیثیت سے قادیانی لنکا کے سربستہ رازوں سے پردہ اٹھاتے ہیں۔
- جنہوں نے "جھوٹی نبوت" کے ایوانوں میں زلزلہ بپا کر دیا۔
- جس کے مطالعے سے قلب سلیم کا حامل ہر قادیانی اپنی تقدیر بدل سکتا ہے۔

یہ کتاب تاریکی سے روشنی کی طرف اور ضلالت سے ہدایت کی طرف آنے والے راہ حق کے مسافروں کے ہوش ربا تجربات وحوادث کا نچوڑ ہے۔

راہ حق کے یہ مسافر!!!

- اعتراف کرتے ہیں کہ قادیانیت، مذہب کے نام پر واہموں، وسوسوں، مفروضوں اور خام خیالیوں کا ایک گورکھ دھندہ ہے۔
- وہ تسلیم کرتے ہیں کہ قادیانیت دھوکہ دہی، فریب کاری، ملمع سازی، جعل طرازی اور فتنہ سامانی کی ایک بند گلی ہے۔
- وہ اعلانیہ اقرار کرتے ہیں کہ قتل وغارت، تخریب کاری، دہشت گردی، سماج دشمنی، اور جرائم پیشگی قادیانی قیادت کا نصب العین ہے۔
- وہ مانتے ہیں کہ دین بیزاری، وطن دشمنی اور غداری قادیانیوں کا "ٹریڈ مارک" ہے۔
- وہ یقین رکھتے ہیں کہ قادیانیوں کے "بند شہر" ربوہ اور قادیان اخلاق سے متنفر، شرافت سے عاری اور حیا سے بے بہرہ جنسی بھیڑیوں کی کھلی شکارگاہیں ہیں۔

اظہار حق کی پاداش میں ان "مظلوموں" پر مصائب کے وہ پہاڑ ٹوٹے کہ اگر وہ دنوں پر وارد ہوتے تو راتیں بن جاتیں!

اپنی نوعیت کی منفرد کتاب...... جس کا مطالعہ وقت کا مطالبہ ہے
آیئے! پڑھیے!! اور اپنے سرمایہ دین وایمان کی حفاظت کا سامان کیجیے!

ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

کے خلاف

مغرب کی شرانگیزیاں

- آزادیٔ اظہار کے نام پر مغرب کی اسلام دشمنی
- ملعون لوگوں کی ناپاک داستانیں
- گستاخانِ رسول کے شیطانی چہروں کی رونمائی
- تہہ در تہہ سازشیں بے نقاب ہوتی ہیں!

عالم اسلام میں اپنی نوعیت کی منفرد کتاب
قادیانیت
ثبوت حاضر ہیں!
قادیانیوں کے بدترین کفریہ عقائد و عزائم پر مبنی عکسی شہادتیں
محمد متین خالد
یہ ایک ایسی تاریخی و تحقیقی کتاب ہے
جو قادیانیوں کی اسلام کے خلاف ہرزہ سرائیوں اور گستاخیوں کے مستند دستاویزی ثبوت لیے ہوئے ہے۔
جسے 10 سال کی شبانہ روز انتھک محنت کے بعد مکمل کیا گیا ہے
جس میں قادیانی کتب اور اخبارات و رسائل کے 50 ہزار سے زائد صفحات کھنگالنے کے بعد قادیانیوں کے مذموم عقائد و عزائم کے تحریری ثبوت یکجا کر دیے گئے ہیں۔
جس کے مطالعے سے ہر قادیانی اپنے عقائد کی سچی اور بھیانک تصویر دیکھ کر راہ ہدایت پا سکتا ہے۔
جو سادہ لوح مسلمانوں کو فتنہ ارتداد سے بچانے کے لیے ایک مؤثر ہتھیار ثابت ہو سکتی ہے۔
جس کا مطالعہ علماء، خطباء، وکلاء، اساتذہ اور طلباء کو فتنہ قادیانیت کے خلاف مضبوط دلائل اور ٹھوس معلومات کا ذخیرہ فراہم کرے گا۔
جسے قادیانیت کے خلاف ہر عدالتی مقدمہ، بحث اور مناظرہ میں مستند حوالے کی حیثیت سے پیش کیا جا سکتا ہے۔
جسے تمام مکاتیب فکر کے جید علمائے کرام اور نامور اہل علم و دانش کی خواہش اور سرپرستی میں تیار کیا گیا۔
ہوشربا انکشافات
سنسنی خیز واقعات
ناقابل تردید حقائق
قادیانیت پر مکمل انسائیکلوپیڈیا
حیرت انگیز معلومات
سارے راز بے نقاب
بند کتابوں کی کھلی کہانی
ہر گھر اور لائبریری کی ضرورت
ایک ایسی دستاویز جس کا مدتوں سے انتظار تھا
بڑھیے اور تحفظ ختم نبوت کے لیے آگے بڑھیے!

عقیدہ ختم نبوّت کے تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے موضوع پر سکولوں،
کالجوں اور دینی مدارس میں منعقدہ انعام گھر اور دیگر کوئز مقابلوں میں
پوچھے جانے والے 350 سے زائد اہم سوالات اور جوابات کا مجموعہ
معلوماتِ ختمِ نبوّت
(سوالاً...... جواباً)
اپنی نوعیت کی منفرد کتاب
محمد متین خالد
جسے آپ ختم نبوّت کا ''مختصر انسائیکلو پیڈیا'' بھی کہہ سکتے ہیں۔
جو آپ کو بے شمار کتابوں سے بے نیاز کر دے گی۔
جو تحفظ ختم نبوّت اور فتنہ قادیانیت کے موضوع پر لکھی جانے والی خاص اور اہم کتابوں کا نچوڑ ہے۔
جو دلچسپ، حیرت انگیز اور انکشافاتی معلومات سے لبریز ہے۔
جو مسلمانوں کے اندر ختم نبوّت سے محبت و عقیدت اور اس کی اہمیت و فضیلت کا شعور پیدا کرتی ہے۔
پڑھیئے اور اپنے قلب و ذہن کو ایک نئی ایمانی و ایقانی جلا بخشیے

عقیدہ ختم نبوّت کے تحفّظ اور فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے موضوع پر سکولوں، کالجوں اور دینی مدارس میں منعقدہ انعام گھر اور دیگر کوئز مقابلوں میں پوچھے جانے والے 350 سے زائد اہم سوالات اور جوابات کا مجموعہ

(سوالاً...... جواباً)

محمد متین خالد

علم و عرفان پبلشرز
الحمد مارکیٹ، 40- اُردو بازار، لاہور۔
فون: 7352332، 7232336 فیکس: 7223584
www.ilmoirfanpublishers.com. E-mail: ilmoirfanpublishers@hotmail.com